Vol No I
No 26

Saturday
4th April 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	Pages
Starred Questions and Answers	1997—2006
Unstarred Questions and Answers	2006—2010
Extension of time for presenting the Reports of the Committee on Privileges	2010
Business of the House	2010
L A Bill No 1 of 1953, the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953 (1st Reading—not concluded)	2011—2057

Price Eight Ann

[illegible]

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Saturday 4th April 1953

The House met at Three of the Clock

[MR DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

Mr Deputy Speaker We shall take up questions

Cars of Hyderabad Government

888 (197) *Shri M B* (Sirpur) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) The total number of cars owned by Hyderabad Government in the name of Amera and State Cars?

(*b*) Are there any motor vehicles other than the above?

(*c*) If so what is their number?

جعب مسٹر(سری بی رام کسن راؤ) ن ول کے س و ھس یلے و ڈ
ھوب ہ ھے کہ گو سے گ یج کو لے کھے ھے وس مس (۳) ڈ س ھس
ڈ آ وس ی لی مس(۳) ڈ س ھس کمی ۔ ں وس (Napean II uso)
ں ک ڈ ھے کے لاو سم ھ ڈ آ ک ڈ آنا و ڈ م مس ھو کا ی
و کس (Vehicles) ھس وں کی ڈ ( ) ھے ن کے سو کوں
سرکاری ڈ ں ھے سول کا آمد ی و و ڈ ں ھوتا

سری ایم شیا ن ڈ وں مس ہے کیا کوئی کار ح سکھ سے آل سے ھس

سری بی رام کسن راؤ ح سکھ کے س ی کا م موس مس کو و آل تا
دے دیے سکں جب ڈ وں کی دی لئے سر کنگی و جھ ل و ے کی و ڈ ی
کا ملازمہ کیا گیا وں لے ں کا م کو و س کے ھے

سری ایم ہیجا (۳) ڈ م مس ( ) و سے مرمر آل سے ں باقی ڈ س
ڈ آل کر نا ھے ڈ

سری بی رام کسن راؤ ای گسٹ ھاؤس وعیرہ میں ھی ں جب کبھی
دی گسٹ آتے ھیں و کر سال کے ے ی ھے رے ڈ سل بھی

موجود ہے کہ (۳) کا [illegible] کس طرح استعمال کی جاتی ہیں اور یہ کہاں [illegible] رکھی جاتی ہیں
[illegible] آرمل [illegible] (   ) کا من و مستعمل استعمال کئے جاتے ہیں [illegible]
[illegible] ہاوسس [illegible] رکھی ہوئی ہیں [illegible] کر صاحب کے [illegible]
[illegible] استعمال کئے گئے ہیں (مثلاً [illegible] وغیرہ) وغیرہ وغیرہ

سری سی مسز [illegible] (   ) آپ نے (   ) [illegible] کی [illegible]
[illegible] کیا ہیں

سری ی رام کسن راؤ [illegible] سب ہی [illegible] کے کارس ہیں [illegible] کے
[illegible] (Make   ) کی [illegible] ہیں [illegible] نمبر (   ) [illegible]
[illegible] نمبر (۲) [illegible] نمبر (۳) [illegible] نمبر (۴) [illegible]
نمبر (   ) اوتار [illegible] وغیرہ [illegible]
[illegible] وغیرہ وغیرہ

سری سی [illegible] رام [illegible] کی کاروں میں سے [illegible] کوئی کار مسز وجلوڈی [illegible]
مسز وجلوڈی کو بھی دی گئی تھی ؟

سری ی رام کسن راؤ [illegible] مسز وجلوڈی نے [illegible] کار نہیں [illegible]
[illegible] کی ایک کار اون کے استعمال کے لیے بھی دی گئی تھی مسز وجلوڈی کو ایک کار
[illegible] پریسیڈنٹ انڈین [illegible] (President Indian
Conference of Social Works) اون کے استعمال کے لیے [illegible]
[illegible] الگ ہوا کرتا ہے

شری ام [illegible] مسز وجلوڈی [illegible] اگر [illegible] استعمال کے و
کیا اون کو بھی ایک کار دی جائیگی ؟

شری ی رام کسن راؤ اگر اون کے پاس کوئی کار ہو تو [illegible] کار نہیں دی جائیگی

مسٹر ام [illegible] کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر ون کے پاس کوئی کار نہ ہو تو
سرکاری کار دی جائیگی ؟

شری ی رام کسن راؤ ہوسکتا ہے کہ دے دیے [illegible] کیونکہ [illegible]
[illegible] ایک سیمی گورنمنٹ سمی [illegible] (Semi Government Institution)
[illegible] کا [illegible] (Complementary Work) [illegible] ہے

شری [illegible] (   ) [illegible] کار [illegible]
کاڑی [illegible] ہے ہے ؟

شری ی رام کسن راؤ [illegible] کاڑی [illegible] جس کا علم
[illegible] (اوس سرکاری گاڑی کا [illegible]) وہ [illegible]
ایک لیڈیز کانفرنس (Ladies Conference) کو اڈریس (Address)
کرنے کے لیے گئی ہوئی تھیں

Non-Indian State Forces

*889 (278) *Shri Syed Hasan* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the Government intend to continue Non Indian State Forces only for the benefit of certain high army officers?

(b) Whether it is a fact that the officer in charge of Non Indian State Forces besides getting his pay from the Government was given some extra allowance for Sarf e Khas for looking after the Nizam s private army?

شری جی رام کشن راؤ: میں ان کے و سوالوں کے جواب میں کے متعلق
اسنوئیشن (Insinuation) کیا گیا ہے یہ پوچھنا ہے کہ

Whether the Government intend to continue Non Indian State Forces only for the benefit of certain high Army Officers?

اس کا جواب یہ ہے کہ

Govt does not intend to continue Non I S F

دوسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ آفیسر مذکور کو کوئی صرف خاص سے
بھی بھتا دیا جاتا رہا

شری سید حسن: ان آفیسر کا نام کیا ہے؟

شری جی رام کشن راؤ: میرے پاس جو نوٹ ہے اس میں نام نہیں ہے میں سمجھتا ہوں غالباً ان کا نام کرنل افسر علی بیگ ہے

شری سید حسن: یہ احکام ہیں کہ سرکاری ملازمین خانگی کام نہ کریں لیکن وہ دو محکموں پر کام کرکے دو جگہ سے معاوضہ حاصل کرتے ہیں کیا یہ درست ہے؟

شری جی رام کشن راؤ: ایسا جب ہے کہ نان آئی ایس ایف میں جو کام تھا وہ جب کم تھا صرف خاص میں ہونے سے آنریری (Honorary) طور پر پارٹ ٹائم (Part time) کام کرنے کی اجازت حاصل تھی مگر اب ان شرائط کے ساتھ جاری رکھی گئی کہ نان آئی ایس ایف میں جو گراچیوٹی (Gratuity) اور پنشن کے کیسس (Cases) پنڈنگ (Pending) ہیں وہ سلسلہ جاری ہو تو وہ صرف خاص میں بھی کام کرکے آنریریم (Honorarium) لے سکتے ہیں

شری سید حسن: نان آئی ایس ایف کا دفتر قائم ہوکر کتنا عرصہ ہوا اور ایک کیس کا فیصلہ (Decide) ہوئے ہیں؟

سری بی رام کسن راؤ ... من ... کے جب سے کمیشن ڈسانڈ (Decide)
هو کیے ... ... سکے و ... (Working) کے بارے میں ڈسلیں
(...) معلوم کیا جا رہے هیں تو اس کے لیے ... ایک الگ سول کی
... ہوئی ... بول کا حوب دوبتا

سری مسلد حسن ... ب ... ڈسانڈ (Disband) کی گئی تو
اس وقت ان ... ... ایک ... ... لیکن ... ہم نہیں ہوئے ؟

شری بی رام کسن راؤ ... کچھ ... گورنمنٹ آف حیدرآباد ... گورنمنٹ آف
... (... Rules) بنائے گئے ہیں
ان کے ... (Interpretation) کے بارے میں کچھ اختلاف رہے
... ... ہو سکا ہے ... کام رکا ہوا ہے

سری مسلد حسن ... علی بیگ صاحب ... اسلیے عرض کیا گیا ہے کہ و
... صاحب ... پاس ... ہیں ؟

سری بی رام کسن راؤ ... آرمسل ممبر ... ہیں کہ کون کس کا ساتھی ہے
اور کس نے کس کے ساتھ پڑھا ہے اور کون ایک کمرے میں رہتے تھے

سری کشن رام راؤ (...) ... ... کیا ... ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ ... پاس ... موجود نہیں ہے

سری مسلد حسن ... (Ranks) دیے جاتے ہیں
کیا وہاں ... ... رینک ہے

شری بی رام کسن راؤ مجھے ... کا علم نہیں

شری مسلد حسن کیا ... ہیں کہ انکے فیملی (Family)
کے استعمال کے لیے انکے ... سرکاری ... ہیں ؟

شری بی رام کسن راؤ مجھے اسکا بھی علم نہیں ہے

Membership of Public Service Commission

*390 (501) *Shri Ch Venkatram Rao* (Karimnagar) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether a member of any political party is eligible for appointment as a Member of Public Service Commission?

(b) Conditions of Service of the Members of the Public Service Commission?

سری کے بی رام کسن راؤ میں سوال کا جواب چاہتے ہیں
بے مکرر کھے الفاظ کی بھر پہار کے ساتھ سوال پوچھا گیا ہے
ملکے ناوجو میں ان کا جواب دے دیتا ہوں

(ے) کسی شخص کے لئے کسی پولیٹکل پارٹی (Political Party) کا
ممبر ہو پبلک سروس کمیشن کے ممبر ہونے کے لئے کوئی ڈسکوالیفکیشن (Disquali fcatio) نہیں ہے

(ی) یہ سوال پیدا نہیں ہوتا

Appointment of Director of Public Instruction

*891 (508) *Shri Ch. Venkatram Rao*: Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a Revenue Officer has been appointed as the Director of Public Instruction?

(b) Whether any officer of the Education Department was not qualified to hold the post?

سری کے بی رام کسن راؤ ۔ جی ہاں

سری بیمو مادھو راؤ لوڈ ر ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن (Director of Public Instruction) کی جائداد پر اپائنٹ (Appoint) کرنے وقت گورنمنٹ نے تمام اسپکٹس (Aspects) پر غور کیا ہے یہ ضروری ہوتا ہے کہ پبلک انسٹرکشن ڈپارٹمنٹ (Public Instruction Department) کے ڈائرکٹر کی جائداد پر ماموری کے لئے اسی کسی ڈپارٹمنٹ ہی کا کوئی ملازم ہو اسی کسی ڈپارٹمنٹ میں انتظامی سانچہ کی اصلاح کرنے کی ضرورت تھی اسلئے ایک آئی ۔ اے ۔ ایس آفیسر کو جو انتظامی صلاحیت کے لحاظ سے موزوں سمجھے گئے تھے اپائنٹ (Appoint) کیا گیا

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ ایک ریونیو ایکسپرٹ (Revenue Expert) کو جسکی سروس ریونیو ڈپارٹمنٹ میں مفید ثابت ہوسکتی تھی ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ میں منتقل کیا جا کر ریونیو ڈپارٹمنٹ کو ایک مفید شخص کی خدمات سے محروم کرنا کہاں تک درست ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ یہ رائے (Opinion) کی بات ہے ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کا اڈمنسٹریشن (Administration) سفر (Suffer) ہو رہا تھا وہاں ایک اڈمنسٹریٹیو آفیسر کی ضرورت تھی اسلئے انہیں وہاں منتقل کیا گیا

مسز ملی سنگم لکشمی بائی (پانڈور) کیا مزدور ادھو رو اسوکر میں کے متعلق کوئی خصوصی قابلیت (Special Qualifications) رکھتے ہیں؟

شری بی رام کسن راؤ ہاں وہ ہمارے ملک کی سماجی تاریخ سے بھی واقف ہیں اور انتظامی (Administrative) تجربہ (Experience) بھی رکھتے ہیں

مسز سبلا حسین کیا موجودہ تعلیمات میں کیا کوئی موزوں آدمی نہیں تھا؟

شری بی رام کسن راؤ میں سمجھتا ہوں کہ وہ موزوں ہیں آنریبل ممبر کو سمجھ لینا چاہیے

مسز ملی سنگم لکشمی بائی کیا وہ (بھیل) کی زبان بھی جانتے ہیں

شری بی رام کسن راؤ ہاں انہوں نے کتابیں بھی لکھی ہیں اور گونڈوں کی زبان کو بھی جانتے ہیں ۔ انہوں نے قواعد لکھی ہے ۔ انہوں نے ابوریجنل ٹرائبس (Aboriginal Tribes) کے ویلفیر (Welfare) کا کام بھی لیا ہے

Inspection of Offices by the Inspector of Offices

*392 (608) *Shri Ankush Rao Ghare* (Partur) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) When were the offices in Parbhani District inspected by the Inspector of Offices?

(b) How many times were they inspected during 1950 to 1958?

شری بی رام کسن راؤ اس ضلع پربھنی میں گورنمنٹ آفسس کا پہلا انسپکشن (First Inspection) سنہ ۱۹۵۰ ع میں ہوا

بعض آفیسس کی تنقیح دو بار ہوئی ہے ایک بار سنہ ۱۹۵۰ ع میں اور دوسری بار مارچ سنہ ۱۹۵۳ ع میں ۔ بعض آفیسس کی تنقیح صرف ایک ہی بار ہوئی ہے

شری انکش راؤ کلکٹر صاحب کے آفس کا انسپکشن کون کرتا ہے؟

شری بی رام کسن راؤ کلکٹر صاحب کے آفس کا انسپکشن ۲۲ فروری سنہ ۱۹۵۲ ع کو ہوا ہے

شری اِکبس راؤ: میرا سوال یہ تھا کہ کلکٹر صاحب کے آفس کا معائنہ کون کرتا ہے؟

شری بی رام کشن راؤ: بالاتر آفیسر (Superior Officer) انسپکشن کرتا ہے۔ بورڈ آف ریونیو (Board of Revenue) کے ممبرس کرتے ہیں ریونیو منسٹر انسپکشن کرتے ہیں لیکن جب انسپکٹر آف آفسس ہو انسپکشن کرتے ہیں اس کی غرض دوسری ہی ہے وہ یہ ہے کہ دفتر میں کفایت (Economy) کس طرح کی جا سکتی ہے جس کے کاروبار کو بہتر بنانے کے لیے کیا بہتر پیمانہ ہوگا لیکن وہ کلکٹر کے بالا دست آفیسر نہیں ہوتے

شری اِکبس راؤ: یہ دیکھنے کے لیے کہ آیا کلکٹر نے کام کیسا کیا ہے یا نہیں وہاں کام بہتر ہو رہا ہے یا نہیں گورنمنٹ نے کیا کوئی اسپیشل آفیسر اپائنٹ (Appoint) کیا ہے؟

شری بی رام کشن راؤ: جو صاحب انسپکٹر آف آفسس ہیں ان کا کام ایسی خامیوں کو دور کرنے کے متعلق غور کرنا ہوتا ہے وہ وہ یہ بھی تجویز (Suggest) کرتے ہیں کہ کسی ڈپارٹمنٹ کے نظام کو کس طرح بہتر بنایا جا سکتا ہے انکو ایسی کاروائی میں حل نہیں کا اختیار نہیں ہے

شری اِکبس راؤ: میں یہ عرض کر رہا تھا کہ کاروائیوں کے جلد تصفیہ (Disposal) اور ڈپارٹمنٹس کی مناسب نگرانی کے لیے کیا گورنمنٹ نے اس کے لیے کوئی خاص انسپکٹر آفیسر کو مقرر کیا ہے یا انکے سامنے ہی کوئی تجویز ہے؟

شری بی رام کشن راؤ: گورنمنٹ کے پاس ایسی کوئی پرپوزل (Proposal) نہیں ہے۔ ان امور کی تنقیح کے لیے ڈپارٹمنٹس کے جو بالا دست عہدہ دار ہوتے ہیں وہ ان سب امور کی نگرانی کرتے ہیں۔ اس کے لیے کوئی علحدہ عہدہ دار کو مقرر کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ اس سے کوئی سہولت ہوگی

Dress while hoisting and saluting the National Flag

*989 (618) *Shri Srihari* (Kinwat): Will the hon Chief Minister be pleased to state

Whether any official dress is prescribed for officers like Collectors Tahsildars and other Gazetted officers when they hoist and salute the National Flag

شری بی رام کشن راؤ: اس کا جواب یہ ہے کہ خاص طور پر فلیگ ہوسٹنگ (Flag hoisting) کے لیے کوئی ڈریس مقرر نہیں ہے لیکن آفیسرس وہی ڈریس پہن سکتے ہیں جو آفیشل فنکشنس (Official Functions)

کے وقت جیسے ہیں ۔ ے موقعوں پر چوڑی دار پاجامہ اسکی ا شروانی بھی جا سکتی ہے جہاں کہ ہیڈ ڈریس (Head Dress) کا تعلق ہے آفسرس جس کمیونٹی (Community) کے ہوں طریقہ ۔ ں سکتے ہیں ۔ رسمی کہ خاص وضع کی ٹوپی ستعمال کرتے ہیں ور مسوری پگڑی باندھتے ہیں ۔ ے نہ سماد ی صاحب ۔ دھا کرتے ہے

سری سری ہری ۲۶ جنوری کے فنکشن (Function) کے لیے کیا کوئی ڈ س مقرر کیا گیا ہے ؟

سری بی رام کرشن راؤ خاص خاص و قع کے لیے کوئی خاص ڈ س کا نعین ہیں ۔ ایسے وقعوں پر گزیٹیڈ عہدہ دار آفیشل ڈریس (Official dress) استعمال کر سکتے ہیں

سر یمتی معصومہ بیگم (مل علی بنڈ) کیا آفیشل فنکشنس میں عہدہ دار عام طور پر ۔ ا ڈریس پہنکر آتے ہیں

سری بی رام کرشن راؤ آفیشل فنکشنس کی تعریف میں وائڈ (Wide) کی جا رہی ہے میں سمجھتا ہوں س کی تعریف بی (Wide) ہیں ہے

سر یمتی لکشمی بائی کیا تہوار جیسے کے لیے گورنمنٹ نے کس انسٹرکشنس (Instructions) دی سکتی ہے ؟

سری بی رام کرشن راؤ میں سمجھتا ہوں کہ یہی ہ جب (सूचित) ہیں ہے

سری سری ہری فلیگ ہو سٹنگ کے وقت کیسا ڈریس پہنا جانا چاہیئے کیا س کی ہدایت نہیں دی گئی ؟

سری بی رام کرشن راؤ صرف یہ ہدایت دی گئی ہے کہ فلیگ ہوسٹ (Hoist) کیا جائے ۔ یہ ہدایت نہیں دی گئی ہے کہ کس قسم کا ڈریس پہنا جائے

شری بی ڈی دیشمکھ (بھوکرن ۔ جام) کیا فیمیل آفسرس (Female officers) کے لیے بھی حکم ۔ شروانی ور پاجامہ پہننا ضروری ہے ؟

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ۔ س کے جواب کی ضرورت نہیں ہے

(Laughter)

श्री [illegible] ([illegible]) क्या फ्लैग हॉयस्टिंग की जो खास रसूम होती है उसकी ड्रेसिंग अफसरों को बतायी गयी है?

شری بی رام کرشن راؤ میں نہیں سمجھتا کہ کوئی ہدایت دی گئی ہے ؟

Misappropriation of Rayalaseema Fund

*394 (442) *Shri Vishwasrao Patil* (Parenda) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the patwari of Sukta village in Bhoom taluq of Osmanabad district mis appropriated some amounts from the Rayalaseema Fund?

(*b*) If so what action has been taken against him?

سری کے وی رام کسن راؤ حرو سے طحوب ہے کہ موضع سوط ہے ر ل ا
کے لیے کوئی فنڈ جمع نہیں کیا گیا حروں لہذا نہیں ہوتا

Migration of Peasants from Scarcity Striken Villages

*395 (568) *Shri Trimbak Muktan* (Majlegaon) Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(*a*) The number of peasants who migrated from scarcity striken villages of Manjlegaon and Potoda taluqs?

(*b*) The relief measures undertaken or intended to be undertaken by the Government in the scarcity areas of Bhir district?

( ) Is the Government aware that the construction of a road via Amlner (now merged in Patoda taluq) was undertaken by the Bombay Government as a Famine Relief Road?

(*d*) Do the Government intend to complete its construction now?

سری کے وی رام کسن راؤ حرو سے کا حوب ہے کہ معصلات کلکٹر کے پاس سے
سکوں سے ہی ہیں ابھی وصول نہیں ہوئی ہیں حرو ں کا حوب ہے کہ ک
لاکھ (۲۵) ہزار روپے میں ضلع کے روڈ ورک (Road work) کے لیے
منظور کیے گئے ہیں جس کی تفصیل یہ ہے

1 A sum of Rs 1 25 000 was sanctioned for the following road works —

Metal collection at Dommi Amalnai road (Patoda taluq) Metal collection Bhir Whadnani (Bhir taluq) Rajegaon approach road (Manjlegaon taluq) Metal collection at Ashti khadket road (Ashti taluq) Metal collection Bhir Ahmednagar road (Bhir taluq) Metal collection Rajuri Centre (Bhir taluq)

2 Suspension of ½ of kharif kist was sanctioned in Bhir Patoda Ashti Manjlegaon and Georai to the extent of 100 villages

3 Rs 50 000 have been sanctioned for distribution as fodder taccavi

4 1 000 scarcity labourers have been engaged on the Bensura project

5 Rs 50 000 have been sanctioned for the projects of Talwar and Kamli Ashti taluq for employing scarcity labour The work on the above projects has already started

6 Rs 75 000 have been sanctioned for the bunding operations under Bensura

7 Full suspension of rabi kist in 180 villages and half suspension in 287 villages of Bhir Ashti Georai Patoda and Manjlegaon The amount suspended is Rs 4 11 802 10 4

8 The Local Self Govt has sanctioned sum of Rs 1 60 000 for digging wells from the district balances

9 Sanction of Rs 20 000 for digging wells from the Rural Welfare Trust Fund

جزو سی کا جواب ہے کہ کلکٹر سے ابھی یہ مسٹر (Information)
میں آیا ہے کچھ دن انتظار کرنا ہوگا

جزو ڈی کا جواب نہیں ہے کہ کلکٹر سے ابھی رپورٹ (Report)
وصول نہیں ہوئی ہے

شری وامن راؤ دیشمکھ (موسی آباد م) ضلع کے لیے جو ریلف
(Relief) دی گئی ہے کیا وہ کافی ہے ؟

شری وی رام کسن راؤ وہاں کے حالات کے بارے میں جیسے جیسے رپورٹ آتی
جائے گی اس کے لحاظ سے اور مسٹر کمشنر بورڈ آف ریونیو اور کلکٹر کی تازہ
حالات کی مناسبت سے ریلیف دی جاسکی اور فی الحال گورنمنٹ جو ریلیف دے
رہی ہے اس کو وہ کافی سمجھتی ہے مگر اس کے کہ حالات بہت خراب ہوتے ہیں اگر حالات
زیادہ خراب ہوتے ہیں تو ریلیف زیادہ بھی دی جاسکی

شری رام راؤ (گہور ف) بعض مقامات پر جو کام شروع کیا گیا تھا کیا آنریبل
منسٹر کو معلوم ہے کہ وہ بند کردیا گیا ؟

شری وی رام کسن راؤ آنریبل ممبر کا انفارمیشن (Information)
غلط ہے

Grant of Patta Under Laoni Rules

816 (656) *Shri Dan Shankar Rao* (Adilabad) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) The number of applications received in Adilabad, Kinwat, Boath Nirmal and Utnoor talugs Adilabad district for grant of Patta under new Laoni Rules during 1952 ?

(*b*) The number of cultivators who have been granted Patta

(*c*) The number of cultivators for whom statements are being prepared ?

سری بی رام کسن راؤ یہ سوال سے دریے جیسے کی وجہ سے ڈیٹا (data) وصول نہیں ہوئے وصول ہونے کے بعد سوال کا جواب دیا جائیگا

Land Owned by the Nizam

*897 (278) *Shri G Hanumanth Rao* (Mulug) Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

The districtwise total extent of wet and dry land owned by the Nizam in the state?

سری بی رام کسن راؤ ورنگ آباد میں (۲) ایکر (۲۰) گنٹے تری اور (۸) ایکر (۲) گنٹہ خشکی ضلع میں (۲) ایکر (۲۰) گنٹے خشکی ضلع حیدرآباد میں ( ) ایکر تری اور (۹۹) ایکر (۲) گنٹے خشکی

شری سی ہنمنت راؤ ان کے علاوہ ازمیات پر کیا ہیں ؟

سری بی رام کسن راؤ میرے پاس اس وقت علحدہ علحدہ تفصیلات نہیں ہیں لیکن نظام کے قبضہ میں زمین کی جو مقدار ہے وہ بتلا سکتا ہوں (۲۳ ۲) ایکر (۷) گنٹہ پر مشتمل ہیں

شری سی ہنمنت راؤ باقی زمین پر کون کاشت کرتا ہے؟

شری بی رام کسن راؤ اس کا ایک بڑا حصہ کنٹہ کی صورت میں یعنی گراس فارمس (Grass farms) کی صورت میں ہے وہ کنٹہ جراج ہوتا ہے باقی جو کچھ ہے وہ میں سمجھتا ہوں تھوڑا سا رہتا ہے جو اُن کی ذاتی کاشت میں ہے

سری سی ہنمنت راؤ ذاتی کاشت کون کرتا ہے؟

سری بی رام کسن راؤ جیسے آنریبل ممبر جانتے ہیں اپنی زمین خود کاشت کرتے ہیں ویسے ہی وہ بھی کاشت کرتے ہیں

شری جی ہنمنت راؤ : ان کی موی ور خوں کے نام ا ر ہے

شری بی رام کشن راؤ : سوال صرف اتنی کی ہ ک تا گیا تھا اس وجہ سے جواب بھی ا ی ح ک اگیا

شری کے ایل نرسمہا راؤ : (ناملو عام) کسان کے پاس ماد ازصاب بھی ہیں

شری بی رام کشن راؤ : ی قسم کا ک وسر سارڈ کہ ں سا د پوچھا جانے والا ہے س ے جواب ں ں و ی د بلاوجہ بہرحال اون ازصاب میں اضافہ ہی ہوں گے نتیجہ ہی ہوتا ر رقبہ اور نا قابل کاشت اراضی بھی ہوگی

شری جی ہنمنت راؤ : ں ہے جو سوال ما تھا وہ نظام کی جسب ہے تھا راج پرمکھ کی حیثیت سے ن اس لیے اون کی فیملی (Family) کے متعلقہ ن حسی زمیں ہے ان کے متعلق بھی ہمیں معلومات ملنی چاہئیں

شری بی رام کشن راؤ : آیا ل معز کا سوال تھا (The total extent of wet and dry land owned by the Nizam in the State جس کا جواب دیا گیا اگر اس کی بھی تفصیل پوچھی جائے کہ اون کے رشتہ میں (Relations) کے متعلقہ ں کتنی زمیں ہے تو اوس کا بھی جواب دیا جاسکتا تھا

شری وی ڈی دیشپانڈے : (اپا گوڑ) کیا یہ کا عمل نظام کے نام سے ہوا یا میر عثمان علی خان کے نام سے ؟

شری بی رام کشن راؤ : اعلیٰ حضرت میر عثمان علی خان خلداللہ ملکہ و سلطنتہ کے نام سے ہوا

شری جی ہنمنت راؤ : اون کے نام کب سے یہ ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ : ایک زمانہ سے ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے : صرف خاص کے دیوانی میں انضمام کے بعد کیا کوئی ایا عمل یہ اون کے نام کیا گیا ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ : نہیں کہا گیا صرف خاص کے زمانے میں ہی انہوں نے کچھ اراضیات اپنی ضروریات کے لیے مختص کرلی تھیں وں کا ا کارخانہ تھا گھوڑوں وغیرہ کے لیے گھ س کی ضرورت ہوا کرتی تھی اس لیے انہوں نے اوس زمانے میں یہ ز ں مختص کرلی تھی ا نٹگریشن (Integration) کے بعد کوئی نئی ز ں کا پٹہ نہیں کیا گیا

شری کے ایل نرسمہا راؤ : اون کی فیملی کیا جائنٹ (Joint) ہے یا ڈیوائڈڈ (Divided)

شری بی رام کشن راؤ : مسلمانوں میں جائنٹ فیملی (Joint family) یا ڈیوائڈڈ فیملی (Divided family) کا اصول نہیں ہے

شری کے راجملرا ریڈی (ر ا سو) نظام نے سے ودارون کو بے دخل کیا —

شری بی رام کسن راؤ: جہاں تک حکومت کو علم ہے ایک بھی واد ر بے دخل نہیں کیا گیا

شری وی ڈی دیسپانڈے: ا ون نے سے مولدروں کو زمین بھی

شری بی رام کسن راؤ: میرے پاس اس و ت ا کی تفصیل نہیں ہے ممکن ہے کہ انہوں نے ا ی زمین کسی مولندار کو بھی ہو لیکن جہاں تک بے دخلی کا تعلق ہے اوس کا عرمسی (Information) ہمارے پاس نہیں ہے بلکہ اس کے برعکس انہوں نے ہو ان نگنہ سبھی (भूदान यज्ञ समिति) کو (۳) ایکر زمین دی ہے

شری سی ہنمنت راؤ: من زمین سے کسی آمدنی ہو ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ: آمدنی کے بارے میں مجھے کوئی علم نہیں

شری ایم بھا: س (۳۰) ایکر زمین میں سے بسس کی زمین دی ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ: اگر س میں سسس کی زمین ہے تو وہ خود اس کا مالک ہو جائیگا

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی (ہرل عام) کسی مولداروں نے دست بر داری حاصل کی ؟

شری بی رام کسن راؤ: یہ غلط انپرسس ہے کسی نے بھی دست برداری حاصل نہیں کی

شری بی آر دیسمکھ: بھودان یگ کے لیے جو (۳) ایکر زمین دی گئی کیا اوس میں پیداوار بھی ہوتی ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ: قابل کاشت زمین ہی دی گئی ہوگی اس کی تقسیم بھی جاری ہے

شری سی راجہ رام (آرمور): اس میں تری کتنی ہے اور خشکی کتنی ؟

شری بی رام کسن راؤ: اس کی تفصیل مجھے یاد نہیں ہے

شری کے ایل نرسمہا راؤ: کیا یہ اراضیات انہوں نے بعد میں حاصل کی ہیں یا اون کے باپ دادا کے زمانے کی ہیں ؟

شری بی رام کسن راؤ: یہ اراضیات اون کے باپ دادوں کی ہیں

Sarf-e-Khas Land Owned by Nizam

898 (273) *Shri G. Hanumanth Rao*: Will the hon. Minister for Revenue be pleased to state:

(a) The extent of wet and dry and Kunchi Sarf-e-Khas land owned by the Nizam?

(b) The total acres of the above land cultivated by tenants?

سری جی ۔ رام کسن راؤ وال بھی بچھلے سوال سے متعلق ہے وس میں یہ پوچھا گیا تھا کہ

The total extent of wet and dry land owned by the Nizam in the State?

اوس کا جواب نہ دیا گیا تھا کہ

The following is the acreage of dry and wet land in his name in the districts shown against each

میں سے اوس کے صفحوں (Figures) ملادے ہیں جس میں اس وال کا بھی جواب دیا ہوں

(ے) ایکر دری (۹۹) ایکر (۳) کیے جسکی اور (ے ۸) ایکر (۲) کیے نمعہ ہے (ی) کا جواب ا ہے کہ جو رامی تسبس کے درجعہ کاست کی جاتی ہے وہ (۴ ۲۳) ایکر(ے) گنٹہ ہے

شری وی ڈی دشپانڈے اگر اس ویسٹ لینڈ (Waste land) کا مینجمنٹ (Management) اچھا نہیں تو حکومت اس کو اپنے قبضہ میں کیوں نہیں لیتی ؟

شری جی رام کسن راؤ یہ ویسٹ لینڈ نہیں بلکہ گراس فارمس (Grass farms) ہیں جو اگریکلچرل لینڈ (Agricultural land) کی تعریف میں داخل ہیں جانوروں کو گھاس ملنا بھی ویسا ہی ضروری ہے جیسا انسانوں کو کھانا چنانچہ اس وجہ سے حیدرآباد ڈسٹرکٹ کے اراضیات کی دیوانی میں انکوائری کے بعد ہم نے حکم دیا تھا کہ گراس فارمس کی زمین پٹہ پر نہ دی جائے

سری جی ہنمنت راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ لنگم پلی وغیرہ پر جو گراس لینڈ (Grass land) ہے اوس کو ہاکا (HAGA) حوالہ کیا جا رہا ہے؟

شری جی رام کسن راؤ ہاکا کی درخواست پر اوس زمین کی اپ سٹ پرائس (Up set price) یعنی رعایتی قیمت پر نظام نے اوس کو فروخت کیا تھا یہ صحیح ہے

شری سی ہنمنت راؤ۔ کیا یہ صحیح ہے کہ وہاں کے پیرسن (Peasants) نے اس زمین کے لیے درخواست دی تھی ؟

شری بی رام کشن راؤ۔ انہوں نے یہ درخواست کی تھی کہ جس زمین کے لیے جاگیر دار نے درخواست دی تھی اوسی زمین کے لیے انہوں نے بھی درخواست دی۔ لیکن پیرسن (Peasants) کے معاملہ کا تصفیہ ہوچکا ہے جس نے اس معاملہ میں انٹرسٹ لیکر وہاں پیرسن کو الگ زمین دلوادی ہے۔ اس کے بعد بھی وہ لوگ اس زمین کو بھی حاصل کرنا چاہتے ہیں

شری سی ہنمنت راؤ۔ جاگیر دار نے ایک سال پہلے درخواست دی تھی لیکن وہاں کے پیرسن تو ( ) سال سے زراعت کر رہے تھے انہیں یہ زمین کیوں نہیں دیگئی؟

شری بی رام کشن راؤ۔ میں نے کہا کہ پیرسن کو الگ زمین مل چکی ہے

شری کے وی رام راؤ (حما کونڈور) جاگیر کے حاصل کرنے کے پہلے کیا یہ زمین وہ وہاں کے قبضہ میں نہیں تھی ؟

شری بی رام کشن راؤ۔ نہیں تھی

شری کے وی رام راؤ۔ کیا وہاں کوئی لوگ ایسے ہیں جو دوبارہ نہیں کرتے تھے ؟

شری بی رام کشن راؤ۔ اگر غلطی یا زبردستی سے کوئی کسی زمین پر جانور چرائے تو وہیں کی وجہ سے وہیں شخص کو اوس زمین کے متعلق کسی قسم کا حق پیدا نہیں ہوسکتا

شری اماسی راؤ گوائے (پرینی) کیا آنریبل منسٹر یہ جانتے ہیں کہ اس گرمی کے سیزن میں عوام کو کسی آسانی ہوتی ہے؟

شری بی رام کشن راؤ۔ مجھے آسانی کا اندازہ نہیں ہے

شری اماسی راؤ گوائے۔ جب اون کے پاس جانور نہیں ہیں تو گورنمنٹ کے استفادہ کیلئے اس زمین کو کیوں چھوڑ دیا ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ۔ گرمی کے سیزن ہر جگہ کیسے جاتے ہیں۔ ہر جگہ ہوتے کے بعد گھاس کاٹ کر ستعمال میں لائی جاتی ہے۔ یہ کنٹریکٹس (Contracts) پر دئے جاتے ہیں

شری اماسی راؤ گوائے۔ کیا عوام نے ریلیف کمیٹی (Relief Committee) کو گراس (Grass) دی ہے؟

شری بی رام کشن راؤ۔ اس کے بارے میں میں نے اون سے بات چیت نہیں کی کچھ گراس دیجائے میں نے اون سے جو ذکر کیا تھا وہ ستھا راسے میں پیسے کے بابت کی

کاروں کی آمد تھا تو وہاں اسکیرسی (Scarcity) رہنے اسکے بعد رجوع ہوگئی ہے
اوز سے رلیف کے لیور ( ) لاتے رہے ہے دے

سری مخدوم محی الدین (حضور کے) یہ رسالے جو ان کے پاس مامن سب
سے حلی آرہی ہیں کیا انہوں نے ان کو حرید تھا اور دیہی لوگوں سے حاصل
کرتا تھا

شری بی رام کسن راؤ کوئی رسالہ سہارت یا پادشاہ کسی کے پاس سے
حریدنا آلسہ ہن کہا سکتا ہوں کہ ان کی پرائیویٹ پراپرٹی (Private property)
میں سے یہ رسالے ایسی ہیں جن کے مالک ان کے اس موجود ہیں جن کے ذریعہ یہیں
انہوں نے حریدا ہے یہ رسالے ایسی ہیں جو ان کے صرف خاص میں شریک نہیں ہیں
اس کے بارے میں کو ئی (Question) کرنا ہے یہی ہے

شری مخدوم محی الدین لیکن اب اس کا معاوضہ دے کر انکا کیا معنی ہوسکتا ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ جی ہاں کل رسالے جو آپ نے ان کے لیے پیش
دیکر صرف پاس ذاتی اب ان رسالے کا کیا سوال ہے

شریمتی سنگم لکشمی بائی کیا نظام کے باپ دادا کے زمانے میں بھی کسی سے
یہ دیہی رسالے کھیچ لیے تھے ؟

شری بی رام کسن راؤ اس زمانے میں تو ہم نہیں تھے

شری وی ڈی دیشپانڈے کیا اس زمانے میں ہوداں نکیہ (मुहान मश)
کرنے کے سے دریا بہانے ابھی تھے ؟ (Laughter)

(Not answered)

Water Pipe Scheme in Nirmal

*899 (486) *Shri Gopidi Ganga Reddy* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether the Municipal Town Committee of Nirmal has requested for a loan to take up Water Pipe Scheme in Nirmal? and

(b) If so, what action has been taken in this regard?

मिनिस्टर फार लोकल गवर्नमेंट एंड ख़बर हाकुसिंग (श्री अन्नाराव गणमुखी) – (ए) हां ।

(बी) जो लोन (Loan) मांगा गया है उसके बारे में अब तक कोई कार्यवाही नहीं की गयी । मालूम हुआ है की पूरी स्कीमकी लागत का अंदाजा नहीं किया गया था । पानी सप्लाय (Supply) करने के अलग अलग तरीकों के बारे में तहकीकात करके ठीक स्कीम अंदाजा

आगत के साथ ऐग्जक्यूटिव के लिए डिस्ट्रिक्ट वाटर वर्क्स के सुपरिंटेंडिंग इंजीनियर को हुक्म दिया गया है । अस्टीमेट्स (Estimates) की रिपोर्ट आने के बाद मंजूर देनेके सवाल पर गौर किया जायगा ।

مرزی کام کا ۱۱ ہ صحیح رل سلہ ں ور کری
ﮯ (Water scarcity)

श्री अण्णाराव गणमुखी – मिसस् गाम्मुले के बारे म यह सवाल नही है बल्कि सिमल म्युनिसी पालिटी की स्कीम के कर्ज के बारे म यह सवाल है ।

श्री गोपिकी गंगारेड्डी –कितना कर्जा पूछा गया है ?

श्री अण्णाराव गणमुखी – चार लाखका कर्जा पूछा गया है ।

श्री गोपिकी गंगारेड्डी – आनरेबल मिनिस्टर कितना मंजूर करनेके लिये तयार है ?

श्री अण्णाराव गणमुखी – ४ लाख कर्जा मागा गया है और बाकी रिआया चदे के तौर पर देगी

श्री गोपिकी गंगारेड्डी – मैं न पूछा कि गवर्नमेंट कितना कर्जा मजूर करने के लिए तैयार है?

श्री अण्णाराव गणमुखी – मजूरी का अभी कोई सवाल नही है क्योंकि अबतक अस्टीमेटस (Estimates) ही तयार नही हुवे है । जब तक ऐस्टिमेटस बनकर नही आते तब तक उसका अदाजा नहीं होगा कि किस स्कीम पर कितना खर्च होनेवाला है ।

Sinking of Well

*400 (561) *Shri Tumbaji Muktaji*: Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) The amount sanctioned by the Bhir District Local Board for sinking of wells in the current year?

(*b*) The number of wells under construction in each taluq of Bhir district?

(*c*) Whether the District Local Board of Bhir district have recommended for sanction of any amount to start famine relief work in Patoda and Ashti talugs?

(*d*) If so what action has been taken thereon?

श्री अण्णाराव गणमुखी – बीड डिस्ट्रिक्ट लोकल बोर्ड की तरफ से बावडियात खुदवाने के लिये १७५ की रकम मजूर हुवी है ।

(बी) बावडियां बड़ा और कितनी खुदवायी जा रही है जिसकी तफसील इस तरह है – बीडमें ४ गेवराईमें ६ पाटोदा में ४ माजलगाव म ९ केज में १ और मोमीनाबाद में २ ।

(सी) इस तरह का कोई प्रपोजल (Proposal) डिस्ट्रीक्ट लोकल बोर्ड की तरफ से नही आया है और फैमीन रिलीफ वर्क डिस्ट्रिक्ट बोर्ड के तहत नही आता ।

(डी) सवाल पैदा नही होता ।

श्री के रामराव —क्या यह जो रकम मंजूर हुवी है वह अब तक लोगों को दी गयी ?

श्री अण्णाराव गणमुखी —यह रकम लोगोंको नहीं मिलती। यह रकम बावलियां खुद वाने के लिये मंजूर हुवी है।

श्री के रामराव —बावलियात का कितना काम शुरु हुवा है ?

श्री अण्णाराव गणमुखी —मैं ने बतलाया कि बीड गंगाखेड पाटोदा मांजलेगांव केज और मोमिनाबाद आदी स्थानों में मिलाकर कुल २२ बावलियां खोदीजानेवाली है।

श्री माधवराव निर्लीकर —(हिंगोली रिजर्व्ह) — यह काम खानगी तौर पर किया जाता है या सरकारी बावलियात खुदवाने के लिये दी जाती है?

श्री अण्णाराव गणमुखी — यह रकम तो नई बावलियां खुदवाने के लिये मंजूर की गयी है सरकारी बावलियात या खानगी बावलियात का यहां सवाल नहीं है। डिस्ट्रिक्ट बोर्ड ने यह रकम मंजूर की है और वेल सिंकिंग डिपार्टमेंट (Well sinking Department) की तरफ से बावलियात खुदवायी जायगी।

श्री रतनलाल कोटेचा (पाटोदा) —क्या यह काम वेल सिंकिंग डिपार्टमेंट का होता है या कांट्रक्टर के जरिये से करवाया जाता है?

श्री अण्णाराव गणमुखी — बिना कांट्रैक्टर के काम नहीं होता। वेल सिंकिंग डिपार्टमेंट खुद करे या डिस्ट्रिक्ट बोर्ड कांट्रक्टर के जरियेसे ही काम करवाया जाता है।

श्री वामनराव देशमुख — आनरेबल मिनिस्टर ने फरमाया कि कांट्रैक्टर के जरिये से ही बावलियात खुदवायी जाती है तो क्या आनरेबल मिनिस्टर को इल्म है कि इस वक्त बावलियां खुदवायी जारही है ?

श्री अण्णाराव गणमुखी —मैं ने बताया कि २२ बावलियात खोदे जानेवाली हैं और यह काम बाज जगहोंपर बावलियां खुदवाने के लिये शुरू होगया है। टेंडर्स मंगवाये गये हैं।

میری ا ہم جھنا یا شڈروس سکوے کے معنے ناولات و وات کے هس

श्री अण्णाराव गणमुखी —जिसका मतलब उस काम की तरफ बढ़ना है।

श्री वामनराव देशमुख – क्या इस साल के मोसम बरसात के पहले बावलियां तय्यार हो जायेंगी?

श्री अण्णाराव गणमुखी — बावलियां खुदवाने के लिये जल्द ही सुपरिन्टेंडिंग इंजिनियर यहां से रवाना हो रहे हैं मयी के अंदर बावलियात तैयार होजानेकी उमीद है।

श्री के रामराव – क्या यह सही है कि कांट्रैक्टर्स (Contractors) और यह जिमीनिजस यहां पर बहुत कुछ गड़बड़ और गुंडागिरी करते है? (Interruption)

(Answer was not given)

Sinking of Drinking Water Wells

*401 (562) *Shri Limbaji Muktaji* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The amount sanctioned by the Government for sinking of drinking water wells at Manjlegaon?

(b) The number of wells under construction?

(c) Whether it is a fact that the contractors are not forthcoming to take up the work?

(d) If so why?

श्री अण्णाराव गनमुखी – (अ) माजलगांव तालुके में बावड़ियात खुदवाने के लिये रु काम की मजूरी दी गयी है।

(बी) तीन बावड़ियात खुदवायी जा रही है।

(सी) डेंबस खुदवान के बाद कांट्रैक्टस को यह काम दिया गया है।

(डी) यह सवाल पैदा नहीं होता।

Suspected Misappropriation of Government Money

*402 (669) *Shri Bhagwanrao Boralkar* (Basmat-General) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a clerk named Khalil Ahmed of Town Committee, Purna misappropriated Government money in the month of December 1952?

(b) Whether any investigation was made in this regard? and,

(c) If so, with what result?

श्री अण्णाराव गनमुखी – (अ) हां यह सही है।

(बी) पूर्णा पुलिस की जानिब से तीन केसेस रजिस्टर किये गये हैं और तफतीशात जारी हैं। अथाउंटस चेक (Check) करके रिपोर्ट पेश करने के लिये लोकल आडिट पार्टी (Audit party) मुकर्रर की गयी है।

(सी) अभी तफतीश पूरी नहीं हुयी है।

श्री भगवानराव बोरालकर – वह क्लर्क जिस रकम को मिस अप्रोप्रियेट करके फिरता आखीर हो रहा है ?

श्री अण्णाराव गनमुखी – जिसने मुलाज़िम काजी तारीख याद नहीं है। लेकिन ११ १२ ५२ से वह गैर हाजिर हो गया। उसके बाद तहकीकात का पता चला कि ५५६ रुपये १२ आने की रकम मिस अप्रोप्रियट की गयी।

श्री भगवानराव बोरालकर – अुसको अब तक क्या गिरफ्तार नहीं किया गया ?

श्री अण्णाराव गव्हाणे – पुलिस अिन्वेस्टीगेशन (Investigation) कर रही है। अुस के बाद वह शायद गिरफ्तार करेगी और चार्ज भी करेगी।

श्री भगवानराव बोरालकर – क्या पुलिस को अभी अिसका पता नहीं चला है ?

श्री अण्णाराव गव्हाणे – पुलिस ही अिस को तय करेगी।

श्रीमती सगुना लक्ष्मीबाओी – क्या यह अफसर अण्डर ग्राअुण्ड (Under ground) है या ओवर ग्राअुण्ड (Over ground) ?

(Laughter)

श्री अण्णाराव गव्हाणे – मुझ किसी किस्म का पता नहीं है। लेकिन जो मालूम हुआ है अुस की जानकारी के लिये जितना बताया गया है अुतना बताया गया है। अुसकी जायदाद अटाच (Attach) की गयी है।

श्री माधवराव निर्लीकर – यह अफसर जो भाग गया है किस पार्टी का है ?

श्री अण्णाराव गव्हाणे – मुझे अिसका पता नहीं है।

श्री भगवानराव बोरालकर – जो रकम बैंक में रखी गयी थी और जिसका अब तक पता नहीं चला अुसके बारे में कोओी जिम्मेदार ऑफिसर साहब कौन है ?

श्री अण्णाराव गव्हाणे – जो रकम तगल्लुब हुयी है अुसका पता है। वह करीब करीब ५५६६२ रु० तगल्लुब हुये हैं। लेकिन आखिर में जो आडिट रिपोर्ट तय्यार होगी अुससे पता लगेगा की कुल कितनी रकम तगल्लुब हुआ है ?

श्री भगवानराव बोरालकर – जब अुसके खिलाफ पहले कम्प्लेण्ट्स (Complaints) भेजी गई थी तो अुसी वक्त तहकीकात क्यों नहीं की गई ?

श्री अण्णाराव गव्हाणे — अिस के मुताल्लिक मुझे कोओी जानकारी नहीं है।

سر کئی شاہجہاں میں جس شخص کے پاس ای رقم ہوتی ہے عام طور پر اس سے
حساب لی جاتی ہے کیا ان سے بھی حساب لی گئی ہی ؟

श्री अण्णाराव गव्हाणे — अिस के लिये नोटीस चाहिये।

Election in Village Panchayat

*408 (600) *Shri Ankushrao Ghare*: Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The number of Village Panchayats functioning in Partur taluq, Parbhani district?

(b) Whether Elections are held to the above Panchayats?

(c) Whether it is a fact that Elections to Ashti Village Panchayat were not held?

श्री अण्णाराव गणमुखी —(ए) इस तरह पन्द्रह में से प्रा स्पष्ट्यों काम कर रही हैं।

(बी) इन जिन पंचायतों ने विलेक्शन न हुये थे

(सी) यह सही नहीं है।

श्री अमृतराव धारे क्या उनको कोई रेगूलर पेमेंट किया जाता है ?

श्री अण्णाराव गणमुखी —सवाल में यह नहीं पूछा गया है किस लिए किस बात किसका जवाब नहीं दिया जा सकता

श्री अमृतराव धारे —आफिस मटीरियल (Office material) खरीदने के लिए ही अगर उनके पास पैसा भी नहीं है तो वे किस तरह फंक्शन (Function) कर रहे हैं ?

श्री अण्णाराव गणमुखी — फंक्शन के मान यही है कि सनिटेशन (Sanitation) स्ट्रीट लाईट्स वगैरह इन्तजाम देखा जाता है और जिनको फंक्शनिंग (Functioning) रहते हैं पंचायतों का जब इलेक्शन (Election) हो जाता है जिसके बाद उनके पास जिस किसी रकम की सुविधा है उससे काम करना शुरू कर देते हैं। जिसी को फंक्शनिंग कहते हैं। लेकिन ग्रामपंचायतों को जो सबसीडी गवर्नमेंट की तरफ से दी जाती है वह लोकल सेस की बजाय दिलवाती है। जिसके बारे में तफसीली सवाल होगा तो इन्फरमेशन (Information) दी जाती।

श्री अमृतराव धारे —कहा गया कि जिनका पंचायतों का इलेक्शन हो गया है अगर मैं अपना जाती तजरुबा बतलाऊं तो क्या मिनिस्टर साहब जवाब देंगे ?

श्री अण्णाराव गणमुखी —आपका मतलब मैं समझ नहीं सका

श्री अमृतराव धारे —मैं अपना जाती तजुर्बे कह सकता हूं कि काफी जिनका पंचायत का इलेक्शन नहीं हुआ। वहां नामिनेशन (Nomination) हुआ है। और बाज जगह भी ऐसा ही हुआ है क्या यह सही नहीं है ?

श्री अण्णाराव गणमुखी —दस्तूर ताल्लुके में कुछ ग्राम पंचायतें हैं उनमें से सब जगह पंचायत का इलेक्शन हुआ था। बाकी जगह इलेक्शन में कन्टेस्ट (Contest) नहीं किया गया।

श्री अमृतराव धारे —क्या यह सही है कि जहां पर इलेक्शन्स कन्टेस्ट नहीं किये गये वहां के लोगों को इलेक्शन के बारे में इत्तला भी नहीं दी गयी थी ? क्या तहसीलदार ने अपने ही दोस्तों को नामिनेट (Nominate) नहीं किया ?

श्री अण्णाराव गणमुखी —यह सही नहीं होगा क्योंकि पंचायतों के इलेक्शन्स कान्टेस्ट (Contest) करना प्रोपागंडा करना यह सियासी पार्टियों का काम होता है। गवर्नमेंट ने कान्स्टिट्यूशन (Constitution) के मुताबिक अपना काम किया। प्रोपागंडा करना तो पार्टियों का काम है।

श्री अमृतराव धारे —मेरा यह चार्ज (Charge) है कि इलेक्शन के बारे में यहां पर न प्रोपागंडा किया गया और न इलेक्शन्स की तारीख बताई गयी और न किसी दूसरी पार्टियों को इस बारे में इत्तिला दी गयी और मुनासिब पंचायतें फार्म (Form) की गयीं। जिसके बारे में आनरेबल मिनिस्टर क्या कहते हैं ?

श्री अन्नाराव गवनी — फिर लाजीम पर ग्रा र दिया जाता तो रकम को वापस वसूल किया जाते

श्री विठ्ठलराव पाटील — क्या विभाग ने इस तरह किया है। अगर हुआ है?

श्री अन्नाराव गणमुखी —नहीं

Allowances paid to the Officers of the Labour Department

*404 (540) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Labour be pleased to state

(*a*) The amount of T A and D A paid to the officers of his Department who came to Hyderabad to appear in the regional language examination in 1952?

(*b*) The number of persons who appeared and failed from each district?

मिनिस्टर फार लेबर कामर्स अंड इंडस्ट्रीज (श्री विनायकराव विद्यालंकार) —(अे) इंडस्ट्रीज डिपार्टमेंट से रीजनल लांग्वेज इक्जामिनेशन में सिर्फ १ क्या ओफिसर अपियर (Appear) हुआ जिनमें से अक क्या डीवेट पास हुआ। जिन्हें ६९ १ १ आना ट्रावेलिंग अलौन्स (Travelling Allowance) और भत्ता दिया गया। लेबर डिपार्टमेंट की तरफ से १ १ क्या ओफिसर्स अपीयर हुए जिनमें से अक पास हुआ और उनको २१८ रु १८ आना ८ पा ट्रेवलिंग अलौन्स और १११ रु भत्ता दिया गया।

श्री बी डी देशमुख —क्या जो क्या ओफिसर्स फेल (Fail) हुए उनको भी भत्ता दिया गया?

श्री विनायकराव विद्यालंकार —सब को दिया गया

श्रीमती शाहजहाँ बेगम —क्या फेल होनेवालों से यह पैसा वापिस लिया जाता है?

श्री विनायकराव विद्यालंकार — ऐसा कोई कानून नहीं है। जिस वक्त इम्तिहान दूसरे वक्त भी वे आयेंगे तो उनको फिर भत्ता दिया जायेगा।

شری گوپی معصوم بیگم — کیا امتحان کے لیے حیدرآباد آنا ضروری ہے

श्री विनायकराव विद्यालंकार—हां क्योंकि इम्तेहान यहीं पर होता है।

Unstarred Questions and Answers

Europeans Staying in Hyderabad

94 (92) *Shri Syed Akhthar Hussain* (Jangaon) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Is the Government aware that many Europeans without proper papers, are staying in Hyderabad?

(b) If so the reasons for such concession?

Shri B Ramakrishna Rao (a) No The Administration of the Registration of Foreigners Act is a Central responsibility All foreigners entering India and their papers are scrutinized at the ports of disembarkation There is no such port of entry in this State

(b) Does not arise

Secunderabad Club

95 (93) *Shri Syed Akthar Hussain* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the 'Secunderabad Club' is given facilities like grant in aid free water supply concession in electricity supply, grant of lease hold and fee hold land since a long time?

(b) If so the reasons for providing such facilities?

Shri B Ramakrishna Rao Information is being collected and will be laid on the table of the House in due course

Land under Amal Sani Cheruvu

96 (94) *Shri Syed Akhtar Hussain* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Government had entered into an agreement with the late Basith Jung to take over the land submerged under Amal Sani Cheruvu in the village of Adki of Serum taluq after paying a compensation of Rs 40 000?

(b) If so whether the above agreement was implemented?

Shri B Ramakrishna Rao An extent of 151 acres and 22 guntas of tank bed area of Amal Sani tank in Adki village was obtained by Basith Jung at an auction held in 1908 for a price of Rs 40 000 Now the tank has been restored and the tank bed taken over The party claims that the then Sarf e Khas authorities had given an undertaking that when the tank would be restored the amount of Rs 40 000 would be refunded to the party An examination of the record of the subordinate offices showed that the alleged undertaking is not on the files Moreover there were discrepancies with regard to payment of the amount by Basith

Jung The Collector has been asked to examine previous records and see whether any undertaking was given to the party to refund Rs 40 000 when the tank would be restored If no undertaking has been given then it will be in the interest of Government to acquire the land under the Land Acquisition Act under which the estimate of award cannot be so exhorbitant

(b) Does not arise in view of the answer given at (a) as the question of implementation will arise only when the matter is thoroughly examined by the Collector

Extension of time for presenting the reports of the Committee on privileges

Shri Gopal Rao Ekbote (Chaderghat) Mr Speaker Sir, I beg to move

That the time fixed for the presentation of the Reports by the Committee on Privileges in respect of the cases of breach of privilege of the following members shall stand extended up to the end of July 1958 '

(a) Shri L Muthiah

(b) Shri L B Konda

(c) Shrimati A. Rajmani Devi "

Mr Deputy Speaker The question is

That the time fixed for presentation of Reports by the Committee on Privileges in respect of the cases of breach of privilege of the following members shall stand extended up to the end of July 1958

(a) Shri L Muthiah

(b) Shri L B Konda

(c) Shrimati A Rajmani Devi

The Motion was adopted

BUSINESS OF THE HOUSE

شری سید حسن — بریچ آف پریولیج کی ایک درخواست میں نے دی تھی ۔ اسکا اب تک فیصلہ نہیں ہوا ہے

Mr Deputy Speaker It is under consideration

شری سید حسن — سر ہم غور رہا ہے ۔ اسکا فیصلہ کب تک ہوگا ؟

Mr Deputy Speaker Before the prorogation of the Session it will be decided,

L A Bill No 1 of 1958 The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill, 1953

Shri B Ramakrishna Rao Sir I beg to move

That L A Bill No 1 of 1958 The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amceendment) Bill 1958 be read a first time

Mr Deputy Speaker Motion moved

'That L A Bill No 1 of 1958 The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1958 be read a first time'

Shri G Rajaram Sir I rise to a point of information This proposed Bill is an amendment to the original Act of 1950 I would like to know whether we are entitled to move amendments to the original Act

Shri B Ramakrishna Rao I do not think members are entitled to move amendments to the original Act

Shri G Rajaram Sir I would like to draw your attention to the fact that when the Preventive Detention Act was discussed in the Parliament the hon Speaker allowed the members to move amendments to the original Act I think that method can be followed here

Mr Deputy Speaker The original Act is not under consideration here Only an amending Bill has been brought here

Shri G Rajaram As I have quoted an instance in Parliament when the Preventive Detention Act was under discussion hon Members were allowed to move amendments even to the original Act What I therefore mean to say is that this method may be followed here also

Mr *Deputy Speaker* I will consider the matter

Shri B Ramkrishna Rao This matter can be raised at the time of moving amendments and the hon Speaker will look into them—whether they are amendments to amend ments or whether they are amendments to the original Act—and whatever decision he gives will be followed

اس امنڈنگ بل (Amending Bill) کو موو (Move) کرتے ہوئے میں کچھ چند خصوصیات مختصراً عرض کرنا چاہتا ہوں۔ اس بل کے بارے میں کوئی شک نہیں کہ ملک کے عوام میں ایک قسم کی چرچا ہو رہی ہے۔ آنریبل ممبرس آف دی ہاوس (Hon Members of the House) اچھی طرح سے واقف ہیں کہ اس بل کو پبلش (Publish) ہوئے ایک مہینہ ہو چکا ہے۔ اس کی خصوصیات کے بارے میں ایک نوٹ بھی سرکولیٹ (Circulate) ہو چکا ہے۔ مجھے صرف اسکو مختصر طور پر دہرانا ہے۔ اسکے بعد اس بل پر خوب چرچا ہوگی۔ اسکے مدنظر جواب کے طور پر میں کچھ کہونگا۔ وہ ممبروں کو میں آخری جواب کیلئے محفوظ رکھتا ہوں۔ سوائے صرف چند ممبرس کے پیش کردہ امور کے۔

شری وی ڈی دیشپانڈے: مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ اس سلسلہ میں انفورمیشن ڈپارٹمنٹ کی جانب سے ایک نوٹ ضرور سرکولیٹ (Circulate) کیا گیا ہے لیکن ہمیں جن اسٹاٹسٹکس (Statistics) کی ضرورت ہے وہ ہم کو نہیں دیے گئے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ ہم وہ اعداد و شمار کہاں سے حاصل کریں۔ جاننا یہ ہے ہمیں معلوم ہو کہ اس بل کے پاس ہو جانے پر کتنے ٹیننس بے دخل ہونے والے ہیں اور کتنی زمین ٹلرس (Tillers) کو تقسیم ہو سکیگی۔ ہاوس کے سامنے ان چیزوں کی وضاحت ہو جائے تو ہمیں اپنے خیالات واضح کرنے میں سہولت ہوگی۔

شری بی رام کشن راؤ: جس حد تک میں وضاحت کر سکتا ہوں کرونگا۔

شری وی ڈی دیشپانڈے: اس بل کو جج (Judge) کرنے کیلئے ہمیں جن اسٹاٹسٹکس (Statistics) کی ضرورت ہے وہ حاصل نہیں ہوئے ہیں۔ ہمیں وہ اسٹاٹسٹکس دیے جانے چاہئیں تاکہ ہمیں اپنے خیالات ظاہر کرنے میں مدد مل سکے۔

شری بی رام کشن راؤ: آنریبل ممبر کو جو بھی اسٹاٹسٹکس (Statistics) مطلوب ہیں وہ اپنی بحث کے دوران میں بیان کریں تو جس قدر فراہم ہو سکتے ہیں وہ ضرور فراہم کیے جائیں گے۔ اس موقع پر یہ ہدایت غیر ضروری ہے۔ میں اصولاً یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ سنہ [illegible] ع میں حیدرآباد ٹیننسی اینڈ اگریکلچرل لینڈس ایکٹ (Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands Act) پاس ہوا اور جنوری سنہ [illegible] ع سے اوس کا نفاذ ہوا۔ اس کے چلتے جیسا کہ ہاوس کو معلوم ہے یاد ہوگا کمیشن مقرر ہوا تھا۔ اس کمیشن نے یہاں کے اگریرین پرابلمس (Agrarian problems) اور جب ہم مسائل پر اپنی رپورٹ دی۔ اس کمیشن کی رپورٹ اور دوسری باتوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے اوس وقت کی حکومت نے حیدرآباد ٹیننسی اینڈ اگریکلچرل لینڈس [illegible] (Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands Act) [illegible]

جمہوری سماج ہم پوری عمل میں لانا میرے لیے یہ نہیں کی آو سکتا (आवश्यकता) میں
جمہوری سماج کو جو نکٹ بالذ کیا گیا و پہلے کے مواقس کے مقابلہ میں ایک آگے کی
طرف رہا ہوا قدم تھا گو اس کو ہم پروگریسو (Progressive) قدم نہ
کہا جائے (جیسا کہ کئی لوگ کہتے ہیں وہ کہتے رہینگے) لیکن میں تو یہ مانتا
ہوں کہ یہ ایک بڑا اہم اور سوشلزم کی طرف جانے کے لیے اٹھایا گیا جسکی طرف ہمارا
سارا بھارت جا رہا ہے تھا مختصراً یہ کہا جاسکتا ہے کہ آج بھارت کے تمام اسٹیٹس کی
حکومتیں اس بات کی کوشش کررہی ہیں کہ جہاں تک ممکن ہو زمین وہی کاشتکار
کو ملے جو زمین کی کاشت کرتا ہو ور لینڈ ٹو دی ٹلر (Land to the tiller) کا
سلوگن (Slogan) صرف لوگوں کی جیب ہی نہیں رہا بلکہ جیسا کہ میں
نے پہلے اظہار کیا ہے اسکو عملی جامہ بھی پہنایا جا رہا ہے اور ہماری حکومت بھی اسی جانب
آگے بڑھ رہی ہے جس طرح سب بھارت کے تمام اسٹیٹس (नारा) بڑھ رہے ہیں یہ
ہوسکتا ہے کہ اس سلوگن کو سنٹ پرسنٹ (Cent percent) عملی جامہ نہ پہنایا
گیا ہو لیکن اس کی وجہ بھی ہے اس کو عملی جامہ پہنانے میں بہت سے لمیٹیشنس
(Limitations) بھی ہیں کانسٹی ٹیوشنل (Constitutional) اور
دیگر لمیٹیشنس کی وجہ سے ان قانون کو سنٹ پرسنٹ عملی جامہ نہیں پہنایا جاسکا ہو لیکن
یہ نہیں ہے کہ اس نکٹ کو عمل میں لانے سے کوئی فائدہ نہ ہو سکے دوسری بھی
ریرکسنس (Repercussions) اور نتائج ہوسکتے ہیں ہمارے سماج کا ر ا معاشی
اسٹرکچر (Structure) صدیوں سے چلا آرہا ہے اس کو ایک دم دھکا دیکر کولپس
(Collapse) نہیں کیا جاسکتا اسلئے اس کے لیے اصلاحی تدابیر اختیار کیے جاسکتے
ہیں ظاہر ہے کہ یہ وہی تدابیر ہونگے جنہیں بھارت کے مختلف پردیشوں نے اختیار کیا ہے
بھارت کے مختلف پردیشوں کے لیے جو لمیٹیشنس ہیں وہی لمیٹیشنس حیدرآباد کے لیے بھی ہیں
اس کے باوجود مجھے یہ کہنے میں کوئی سند یہ (सन्देह) نہیں ہے کہ سنہ ء میں جو
قانون پیش کیا گیا وہ ایک بڑا قدم تھا لیکن اوس میں جو خامیاں تھے اون کو دور کرنے اور
ایک دو قدم اور آگے کی طرف بڑھانے اور ضروری تبدیلیاں لانے کیلئے پاپولر گورنمنٹ نے اپنے
قیام کے بعد یہ امنڈمنٹ لانے کی کوشش شروع کردی تھی اس سے پہلے ویلوڈی گورنمنٹ کے
زمانے میں بھی بعض ترمیمات اس قانون میں کی گئی تھیں ان ترمیمات کا مقصد یہ تھا کہ
جہاں تک ہوسکے اکچول ٹیننٹس (Actual tenants) اور کاشتکاروں (Cultivators)
کو زیادہ سہولتیں پہنچائی جائیں اور ایبسینٹی لینڈ لارڈس (Absentee Land Lords)
کے حقوق میں کمی کی جائے اوس زمانے میں یہ اقدام کیا گیا تھا آنریبل ممبرس کو
یہ یاد ہوگا اگر یاد نہیں تو میں اون کی یاد تازہ کرونگا کہ اس قانون میں جو ترمیمات
ایڈمنسٹریشن ویلوڈی گورنمنٹ کے زمانے میں آئیں اون کا مقصد یہ تھا کہ پیداوار کا جو
معیار مقرر کیا گیا تھا اوس میں کمی ہو اور رینٹ (Rent) کا مناسب تعین ہو

جاننا ہے کہ اس عرصہ میں جو اس [illegible] میں یہ سب کو معلوم
تھا کہ مقصود تھا [illegible] جاتا کہ کچھ اور [illegible] ضرور ہوئی چاہئیں
کہ اوپنین (Opinion) [illegible] کو [illegible] کنسالیڈیٹ (Consolidate)
ہوئی کہ [illegible] ریفارمس (Reforms) [illegible] میں ان کے
لئے [illegible] اسٹیپس (Steps) لینے کی ضرورت ہے چنانچہ
اسکی [illegible] تو اور لوگ [illegible] عمل کا [illegible] کام [illegible]
[illegible] اعلان کیا کہ [illegible] ایک
[illegible] اس جانب غور سے اقدام کر رہی ہے اس
[illegible] اناونسمنٹ (Announcement) کہ تھا کہ

More equitable distribution of agricultural land

ہوا ہے [illegible] کی [illegible] ملحوظ ہے ہمارے ملک میں موجود ہے اوس میں
[illegible] دور [illegible] اراضی کی تقسیم [illegible] ایک یونیفارمٹی
(Uniformity) نہیں [illegible] کیونکہ ہم [illegible] دیکھ رہے ہیں کہ کچھ لوگ ایسے ہیں
جن کے [illegible] ہزاروں ایکڑ [illegible] لیکن [illegible] ہی لوگ ہیں جن کے پاس ایک
گز [illegible] ہے کہ ہمارے [illegible] اسٹیٹ میں و
[illegible] زمینداری ایریاز (Zamindari areas) کہتے
ہیں [illegible] رعیت واری [illegible] کے ساتھ [illegible]
[illegible] لینڈ لارڈز [illegible] وجود میں [illegible] اسکی وجہ [illegible] کی
تقسیم کا سوال [illegible] ہوا [illegible] دوسرے [illegible] میں جو
[illegible] (Revenue System) ہے [illegible] جہاں کے [illegible]
وہاں پر [illegible] لینڈ لارڈ اور حکومت کے [illegible] ہوئے ہیں [illegible] کہ بنگال
میں ہے [illegible] پرمننٹ (Permanent
Settlement) [illegible] طرح رائج ہیں لیکن [illegible] میں جو
سسٹم رائج ہے [illegible] قانون مالگزاری کی پہلی دفعہ [illegible] اصولی طور پر یہ
بیان کیا گیا ہے کہ سارے ملک کی زمین حکومت کی ہے اور حکومت [illegible] ساری زمین کی
مالک ہے [illegible] (Principle) اس میں مدون کیا گیا ہے اوس میں [illegible]
کلیریفیکیشن (Clarification) بھی ہے کہ مگر اسکے کہ کسی زمین کو حکومت
نے کسی شخص کے حق میں منتقل کیا ہو ساری زمین کی اصل ملکیت حکومت کی ہے [illegible]
اسی بنیاد اور اسی بیسس (Basis) پر سارے لینڈ ریفارمس کا سسٹم [illegible]
گیا [illegible] رعیت واری سسٹم کے [illegible] شخص جس کے نام [illegible] ہو یا جس کے پاس [illegible]
ہو (اس کے لیے مختلف [illegible] نام ہوتے ہیں کبھی [illegible]
[illegible]) یا جو کاشتکار (Cultivator) راست [illegible]

کی ذمہ داری حکومت کے پاس رکھا ہوا تھا اس کا نام ہی زمیندار میں درج ہوا ہے اس
کو پٹہ دار کہا جاتا ہے اور اس پٹہ دار کے حقوق یعنی رائٹس اینڈ لائبلٹیز (Rights
(and Liabilities) [illegible] ہی رائٹس ہوتے ہیں وہی کنڈیشنل (Conditional)
ہوتے ہیں یعنی اون کی یہ ملکیت مشروط ملکیت ہوتی ہے غیر مشروط ملکیت یا
ابسلوٹ اونرشپ (Absolute Ownership) کے جو ایسی رائٹس ہیں حکومت
کے کسی شخص کو حاصل نہیں ہوتے لیکن ان پٹہ داروں کے رائٹس کو ہی قدر کوالیفائڈ
رائٹس (Qualified Rights) یعنی مشروط پروپرائٹری رائٹس
(Proprietory Rights ہے غرض اس رعیت واری سسٹم کے ہوتے ہوئے کنڈیشنل رائٹس
(Conditional Rights) رکھنے والا ایک طبقہ پیدا ہو گیا اور حقیقی کاشتکار
باقی نہیں رہا بلکہ زمین چند لوگوں کے ہاتھوں میں سنٹرالائز (Centralise)
ہوتی گئی اور ان ہی لینڈ لارڈس کا طبقہ کھیتوں کے حقوق اور دوسرے حقوق سے منافع
حاصل کرتا گیا اس طرح ایک انٹرمیڈیری کلاس (Intermediary class) پیدا
ہو گیا وقتاً فوقتاً حیدرآباد میں پہلی حکومت نے بھی اس سلسلہ میں زرعی اصلاحات

کیں اور اس امر کی کوشش کی کہ یہ [illegible] دور ہو جائے لیکن وہ [illegible] نہ ہو سکے
انہوں نے دستی اور [illegible] کو ساہوکاروں کے سود سے بچانے کے لیے [illegible] کو منتقل
نہ کرنے کے لیے اور زراعت پیشہ لوگوں کی زمینات ساہوکاروں کے ہاتھ میں نہ جانے
دینے کے لیے کچھ قوانین نافذ کیے [illegible] پریونشن آف الینیشن آف اگریکلچرل لینڈس ایکٹ
(Provention of alienation of Agricultural Lands Act) وغیرہ اس سے
تھوڑا بہت فائدہ تو ہوا لیکن خاطر خواہ فائدہ نہ ہو سکا اس وجہ سے اس میں ایک بنیادی
(Basic) تبدیلی کی ضرورت مناسب سمجھی گئی [illegible] بیسک تبدیلیاں جب تک اس قانون
میں نہ آجائیں کوئی کنسیڈریبل ریلیف (Considerable Relief) حقیقی کاشتکار کو
نہیں مل سکتی اس کے علاوہ ایک اور کنسیڈریشن (Consideration) یہ بھی
تھا کہ موجودہ قانونی نوعیت کے لمیٹیشنس (Limitations) کے اندر کوئی ایسی
تدبیر نکالی جائے کہ جن کے قبضہ میں ایسے لوگوں سے جو زائد [illegible] رکھے ہیں
زمین حاصل کی جا سکے اور جن لوگوں کے پاس کم زمین ہے یا جو لوگ کاشت کرنے کے
قابل ہیں لیکن جن کے پاس زمین نہیں ہے اونہیں یہ زمین مل جائے اس کے لیے تدابیر
سوچنے کی ضرورت داعی ہوئی یہ ایک بالکل نیا خیال تھا کسی اور گورنمنٹ کے ذہن
میں یہ بات پیدا نہیں ہوئی تھی اس کا خیال ہماری ہی گورنمنٹ کو پہلی مرتبہ ہوا
اس کو عمل میں لانے کے لیے ہم تدابیر سوچ رہے تھے ۲ مارچ کو ہم نے اس کا
اعلان کیا اس کے بعد سے اس لیجسلیشن (Legislation) کو لانے کی کوشش
کی جاتی رہی حالانکہ اس سے پہلے بھی میں نے ایک دو مرتبہ یہ چیز ہاؤس کے سامنے
رکھی تھی اب اس کو دہرانے کی ضرورت نہیں سمجھتا جب یہ بل ہمارے پاس تیار

ہوگیا۔ و گورنمنٹ آف انڈیا اور دیگر ریاستوں کی گورنمنٹ کے ذہن میں یہ بات آئی خاص طور سے پلاننگ کمیشن (Planning Commission) سمجھا اور اونہوں نے سارے بھارت اور اون کے واسطے ایک یونیفارم لینڈ پالیسی (Uniform Land Policy) کا خاکہ تیار کیا اوس وقت تک ہمارے یہاں کا بل بھی تیار ہوچکا تھا۔ و بل اسمبلی میں پیش ہونے والا تھا اور ہم نے ان سے مشورہ کیا اونہوں نے یہ ہدایت دی کہ اس بل کو انٹروڈیوس (Introduce) کرنے میں عجلت سے کام نہ لیا جائے کیونکہ پلاننگ کمیشن بھی اس سارے مسئلہ پر ایک جامع (Comprehensive) طور پر غور کررہا ہے۔ ہم نے کہا کہ پلاننگ کمیشن کی جانب سے اس کے ریپرکشنز (Repercussions) کا اثر سارے بھارت کے لینڈ ریفارمز سسٹم (Land Reforms System) پر ہوگا۔ ہم نے اس لیے جب تک پلاننگ کمیشن کی رپورٹ مکمل نہیں ہوجاتی اوس وقت تک ہم اپنے بل کو فائنلائز (Finalise) نہیں کریں۔ اس ہدایت کی بنا پر پلاننگ کمیشن سے اس معاملہ میں مشورہ لیا گیا۔ میں یہاں پر اس اسمبلی میں کہہ سکتا ہوں کہ خود پلاننگ کمیشن نے اپنے خیالات اور ویوز (Views) کو فائنلائز کرنے میں ہماری امینڈنگ بل (Amending Bill) سے مدد لی جو واقعات اور جو حالات یہاں پر ظاہر ہورہے تھے اونہوں نے اون سے بہت کچھ فائدہ حاصل کیا اور اپنے خیالات کو فائنلائز (Finalise) کیا۔ غرض یہ کہ جب پلاننگ کمیشن کی رپورٹ ختم ہوکر فائنلائز ہوگئی تو اوس کے فورا بعد ہی ہم نے اپنا بل بھی فائنلائز (Finalise) کیا۔ اگرچیکہ ہم نے اپنے وعدہ کو وقت پر پورا نہیں کیا لیکن ہم نے جو وعدہ کیا تھا کہ ہاوز کے سامنے ایک بل اس مسئلہ میں ممکنہ عجلت کے ساتھ پیش کیا جائیگا اوس کی تکمیل ہم نے ضرور کی۔ اگر اس میں تھوڑی سی دیر ہوگئی تو میں اس ہاوز سے معافی کا خواستگار ہوں۔ لیکن یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جو دیر ہوئی وہ ہماری نیت میں کسی خطر کے سبب نہیں تھی نہ ارادے کی کسی کمزوری کا نتیجہ تھی نہ ہمارے موقف میں کسی کا نقص تھی بلکہ وہ اسباب ایسے تھے جو ہمارے کنٹرول سے باہر تھے۔

اب میں گورنمنٹ کے ان مقاصد کا ذکر کرونگا جنہیں اوس نے اس بل کے ذریعہ لانے کی کوشش کی ہے۔

مادھو راو کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں اکنامک ہولڈنگ (Economic holding) کا جو تصور پیش کیا تھا وہ یہ تھا کہ کم از کم ڈیڑھ سو روپیہ ماہانہ نٹ انکم (Net income) کاشتکار کو حاصل ہو۔ اونہوں نے اکنامک ہولڈنگ کی اس قسم کا تصور مادھو راو کمیٹی کی رپورٹ میں ظاہر کیا گیا تھا۔ اسی کو ملحوظ رکھتے ہوئے اونہوں نے ایک لمٹ (Limit) مقرر کی کہ زیرملکیت آراضی

(Resumption for personal Cultivation) میں ... کی ذاتی کاشت کے اغراض کے لیے اپنی زمین ہونی جاتی ہے اور اون کے حقوق کے بارے میں انہوں نے جو سمجھاو ہماری گورنمنٹ کو دیا اوس وقت اون کے ذہن میں اکانمک ہولڈنگ کا یہ خیال جاگزیں تھا اونہوں نے اس سلسلہ میں مختلف طور ... کی جانچ کی ... کے قانون پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کی ... اور تمام طور اکانمک ہولڈنگ کے تصور پر سوچ بچار ... اور اس اکانمک ہولڈنگ کو فکس (Fix) کرنے کا اختیار گورنمنٹ کو دیا گیا تھا گورنمنٹ نے کنسرویٹیو (Conservative) طریقہ پر غور کرتے ہوئے اکانمک ہولڈنگ کا ... عارضی تعین (Preliminary fixation) کیا تھا یعنی ( ) ایکڑ خشکی اور ( ) ایکڑ تری ... یہ ایک عارضی فکر میں (Temporary fixation) تھا لیکن ... ہم کو یہ ... اکانمک ہولڈنگ کی حد (Limit) ہونی چاہیے و ہمارے اس قابل کاشت زمین کی کمی کی وجہ سے ہم نہیں رکھ سکتے کیونکہ بہت کم تعداد ایسے کاشتکاروں کی ہوگی جن کے پاس اکانمک ہولڈنگ ... زمین ہو اس کے علاوہ انہوں نے ... اسٹانڈرڈ (Standard) اکانمک ہولڈنگ کا رکھا تھا وہ ہمارے ... کی ... حالت اعلیٰ ... تھا ... کا معیار ٹھیک تھا اور اسٹانڈرڈ آف لیونگ (Standard of living) کا لحاظ کرتے ہوئے ... ہے انہوں نے کافی سمجھا ہو لیکن آج ہماری زمین کی ... ہے اور دولت کی ... مساویانہ تقسیم ہے اسکے لحاظ سے اکانمک ہولڈنگ کا ... اسٹانڈرڈ صحیح قرار نہیں پایا اس وجہ سے ہم نے اس کو ترک کر دیا اور دوسرا ریالسٹک (Realistic) طریقہ اختیار کیا ... یارڈ اسٹک (Yard stick) تھا ... اوس کو ... یارڈ اسٹک ... ضرورت محسوس ہوئی اس لیے ہم نے سامنے اکانمک ہولڈنگ کے بدلے فیملی ہولڈنگ (Family holding) کو ایک یونٹ (Unit) قرار دیا ... اس ... بل میں پائیں گے ایک تو بیسک ہولڈنگ (Basic holding) دوسرے فیملی ہولڈنگ (Family holding) اور ... سیلنگ آر میکسیمم (Ceiling or maximum holding) کی اصطلاحیں آپ اس بل میں پائیں گے ... بیسک ہولڈنگ (Basic holding) کا تصور اس لیے پیدا کیا گیا ہے کہ ... ہولڈنگس (Consolidation of holdings) ... (Subdivision) کو روکا جاسکے یعنی بیسک ہولڈنگ سے کم مقدار میں زمین کی تقسیم ہونی چاہیے کم از کم بیسک ہولڈنگ کے برابر کسی شخص کے قبضہ میں اراضی ہونی چاہیے اس کے بعد فیملی ہولڈنگ کی اصطلاح ہے فیملی ہولڈنگ کا تصور اکانمک ہولڈنگ کے برابر نہیں ہے بلکہ اس سے کم درجہ رکھتا ہے اور یہ موجودہ حالات کے لحاظ سے ایک معمولی

کا معیار ہے ایک پلو یونٹ (Plough unit) رکھا ہو جس کا خاندان پانچ افراد پر مشتمل ہو (جس میں دو اڈلٹس (Adults) ہوں جو کھیت میں کام کرسکتے ہیں ایک بوڑھا اور دو بچے شریک رہتے ہیں) وہ ایک پلو یونٹ کے ذریعہ کھیتی کرے تو اس کو کتنی زمین کی ضرورت ہے اس کو ہم نے فیملی ہولڈنگ قرار دیا ہے یہ ایک

ہمٹ (Hmt) کے طور رہے اور میں لینڈ کمیشن (Land Commission) کو بتلانا چاہتا ہوں کہ اس پلو یونٹ کی آمدنی فی سال اخراجات منہا ہو کر یعنی (۸) روپے ہو ان کا قصد یہ ہے کہ ہر کاشتکار کے پاس کم از کم اتنی زمین رہے کہ اس سے ( ) آمدنی کا حصہ مل (Subsistence) ہوسکے یعنی کہ وہ جس و آرام کے ساتھ زندگی بسر کر سکے اور اچھے طور پر حاصل ہوں جو ہندوستان میں

ہماری ضرورت کی مکمل تشفی ہوسکے (आवश्यक) سمجھی جاتی ہیں یہ ایسا لگتا ہے کہ ہم نے اسکی یہ کا معاوضہ بھی اسی مسائل میں رکھا ہے کہ کھاد یا فصل درو کرنا اس زمانہ میں جو معمولی سے معمولی کاشتکار بھی مزدوروں کو انگیج (Engage) کرتا ہے اس طرح سارے اخراجات نکالنے کے بعد اگر (۸) روپے اقلاً انکم (Income) ہو تو یہ خیال کیا کہ یہ موجودہ حالات کے لئے کافی ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ یہ آئیڈیل کنڈیشنس (Ideal conditions) نہیں ہیں اسی طرح ہم نے فیملی ہولڈنگ کے ساڑھے چار گنا زمین کو سیلنگ (Ceiling) قرار دیا ہے یعنی نٹ انکم پر انم (Net income per annum) (۳۶) روپے سے زیادہ ہو اسی لحاظ سے زمین کا رقبہ بھی ہوگا اس سے اوپر کی زمین کے بارے میں ہم نے کلاز ۳ میں یہ پرووائڈ (Provide)

کیا ہے کہ حکومت اسے اپنے مینیجمنٹ (Management) کے تحت لے لیگی جس کے لئے قواعد اور سرکار کے تحت کمپنسیشن (Compensation) کا فکسیشن (Fixation) ہوگا اور ایسی زمین ان آرڈر آف پریفرنس (In order of preference) ایسے افراد یعنی انڈیویجول لینڈلیس اگریکلچرسٹس (Individual Landless Agriculturists) میں تقسیم کی جائیگی جن کا اس زمین سے یا اس گاؤں سے تعلق ہو اس کے بعد لینڈلیس لیبررس (Landless labourers) کو زمین دیجائیگی اس آرڈر کے ذریعہ زائد لینڈس (Surplus lands) تقسیم کیے جائیں گے یہ ایک ایسا آئیڈیا (Idea) بالکل نیا ہے اس کے معنی یہ نہیں ہیں کہ یہ آئیڈیا کسی کے دماغ میں نہیں تھا یا دماغ میں پیدا نہیں ہوا تھا لیکن اس کو جو

لیجسلیشن کی صورت دی جارہی ہے وہ بالکل جامعہ ہے کسی دوسری ریاست میں ابھی تک کوئی لیجسلیشن (Legislation) نہیں لایا گیا ہے [illegible] ممکن ہو آرٹیکل ممبرس کے دماغوں میں ہوسکتا ہے اور یہ ممکن ہے [illegible] وہ اس سے آگے بھی بڑھنا چاہیں گے اس لحاظ سے یہ کہنا [illegible]

کوئی کلیم (Claim) پیش کرتا ہوں لیکن میرے کہنے کا مقصد
یہ ہے کہ کسی ریاست میں یا ان ایکٹ (Enactment) موجود میں ہے یا
پروپوزڈ لیجسلیشن (Proposed legislation) میں بھی سرکار میں ہے
اس طرح ہمارے کسی ایکٹ میں بھی سوشلسٹک ... کا راونڈ
(Provision) میں ہے لیکن ہے اس کے بعد کسی ریاست میں اس کا اوکون
(अनुकरण) کرنے کی کوشش کی جائے

ایک آنریبل ممبر کیا کسی میں لینڈ ریفارمس (Land Reforms)
نہیں ہوئے ؟

شریمتی رام کسن راؤ جی ہاں میں اس کا ذکر کر رہا تھا کہ میں یہ حال تھا کہ یہاں کا سکار اور حکومت کے درمیان انٹرمیڈیریز (Intermediaries) درمیانی دلال جو آدمی تھے ہمارے اس دلالی ... زیادہ نہیں ہیں درمیان میں ایک جاگیردار تھا اس کو بھی ہم نے ختم کر دیا اب حکومت کے یہ دار ہیں اور اس کے بعد کاشتکار کہیں سب ٹننٹ (Sub tenant) بھی درمیان میں ہو سکتا ہے امر یہ ڈھکر کوئی لائی ری ریاست میں ... کسی میں جو مدارج تھے وہاں دو طرفوں سے ریفارمس (Reforms) کیے گئے اور ان جو مدارج کو کچھ اگر اب بھی کچھ لا یا گیا ہے انہوں نے دوسرے ریفارمس جو کیے ہیں اس کے بارے میں یہ ... قابل غور ہے کہ وہاں جو ... کا ... طور پر لاگو نہیں ہوا ہے اس لیے کاشتکاری ... میں معاوضہ دینے کی نسبت جو آرٹیکل ہے اس کی ابتدا کو انہوں نے غیر ضروری سمجھا اسے غیر ضروری سمجھنے والے اور مضمون میں بھی ہیں ... ہم لوگ بھی اس اصول کو غیر ضروری سمجھیں لیکن ہم جس کا ... کی ابتدا کرتے ہیں اس پر عمل کرنا ضروری ہے ... دوسرے کی ... کے لانے پر ریفارمس کرنے کی ... اور ... کاشتکاری ... کی تبدیلی یہ ہو جیسے کہ ... موجودہ حالات میں ہم نے جو کچھ بھی ... اور یہ کوئی ضرورت رکھی ہے جب ... کہ ... آنریبل ممبر ... لیکن ... ڈیول ... ہم امید کرتے ہیں کہ آنریبل ممبرس ڈیول کو (Give the devil his due) اس کا ڈیو (Due) ضرور دیں گے کیونکہ اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ یہ دوسری ریاستوں کے مقابلہ میں ایک قدم آگے ہے

دوسری ... یہ ہے کہ اس رائے ... ایک ... ایک ... یہ بھی تھا کہ گراس پروڈیوس (Gross produce) پر ریٹ عائد ہوا تھا اس کو ... مسدود نہیں

x

لیا جا سکتا کیونکہ اس بارے میں ڈگری اخذ کرنے کا اقدام نہ جا سکے اس طرح ملاز
لہ سمی (Tenancy) کو محروم ہونے کے لیے ان لگیں گے ان
درمیانی مرحلہ میں لیسس کو رلیف (Relief) دیا جانا ضروری ہوتا ہے ۔ سٹ
کی اصل نکات و جہ یہ اس بیع مقدار میں کئے جاتے حاصل کرایا ہے مالگزاری
کا مدار لگان کیا جاتا ہے مقدار لیا ہے اور اگر غلہ کا معاملہ ہو تو عام طور پر ہو
یہاں کا رواج ہے اس کے لحاظ سے پروڈیوس کا نصف یا ایک ہی حصہ مقدار لی جاتا
ہے لیکن جب یہ بیع قائم ہوتی ہیں تو اس کا کوئی فائدہ کا شتکار کو نہیں ملتا کاشتکار
مالک زمین کو جو پیداوار کا بڑا حصہ میں اس کی کمی محسوس کرتے تھے
اور کاشتکار کی ہستی پیداوار اس نے اس حل اس ہے اس لئے عام طور پر یہاں کے بارے
میں لیسس اور کاشتکاروں کی بھی رسوں سے معاشہ رہی ہے اس کو روکنے کے لیے
واجبی رلنٹ کا مسئلہ غور کرنے کی گنجائش بھی اس قانون میں رکھی گئی ہے اور
پروڈیوس (Produce) کا آج کا ا معیار رکھا گیا تھا مد میں اس کو
ولمولوی صاحب کے زمانے میں اسلام مٹ کرکے پروڈیوس کا ہی کا کیا گیا لیکن اسطرح
پروڈیوس کی مقدار رنٹ کا تعین کرنا ہی غیر اصولی اور غلط طریقہ سمجھا گیا اس
لیے ہم نے یہ طے کیا ہے کہ رینٹ کیاش کی صورت میں ادا (Payable)
ہوں گے اگر اس طرح غلہ کے ذریعہ رنٹ دیا جاتا ہو تو درخواست دے کر اس کو
کمیوٹ (Commute) کیا جا سکتا اس طرح اگر رینٹ ادا ہوگا یہاں پر دے کا طریقہ
رائج نہیں رہیگا ہم نے یہ بھی رکھا کہ جب تک ریزنابل رنٹ (Reasonable rent)
کا تعین ہو اس وقت تک کسان کو رلیف نہیں ملے گا ہم نے دوسرے کسب میں
(Conceptions) کو حل کر پروڈیوس کو غیر معلق کرکے یہ طے
کیا ہے کہ لگان کی وہ حلقہ زمین جس کا سرکاری دھارا ایک روپیہ ہو اس رقبہ اور
کاشتکار سے اس سرکاری دھارا کا زیادہ سے زیادہ چار روپے سے زیادہ وصول نہیں کرسکتا
البتہ جا رکھا ہے کم لے سکتا ہے اسی طرح میں اگر کسی بلاک کاٹن سائل
(Black cotton soil) یا اسی قسم کی زمین اور اگر وہ کسی بھی واقع
ہوں تو ان پر میکسیمم (Maximum) دھارا کی مقدار مالگزاری کا پانچ گنا
ہوگی حیدرآباد اسٹیٹ میں ایسی جگہ زمین کا دھارا جو زیادہ سے زیادہ ۲۰ روپے
ہے ان پر کاشتکار سے مالگزاری زیادہ سے زیادہ لیا جا سکے گا ور اولی درجہ
زمین کی صورت میں مالگزاری کا چار گنا سے زائد ہو سکتا ہے اس لیے
ہے کہ زیر آبپاشی زمین پر دوسرے اکٹھے کی زمین کے مقابلے میں
کاشتکار کو زیادہ محنت کرنی پڑتی ہے اس کے پیش نظر دوسری ایکٹ کی تری زمین
پر مالگزاری کی زیادہ سے زیادہ مقدار لیٹ یوسیج کی پانچ گنا رکھی گئی ہے اس طرح کاشتکار
کو ریلیف دینے کی جانب اقدام کیا گیا ہے

ایک اور بات یہ کہ گذشتہ قانون کے تحت پٹہ دار اگر اپنی کاشت کے لیے اراضی لینا چاہے تو واپس حاصل کر سکتا ہے اور اس کی مقدار فیملی ہولڈنگ سے پانچ گنا یا دس گنا تک بھی ہو سکتی تھی لیکن حکومت کے زیر نظر بل میں اس طرح رکھی گئی ہے کہ پانچ گنا تک نہیں بلکہ [illegible] گنا تک واپس لے سکتا ہے لیکن قانون کے ذریعہ اس میں زیادتی تبدیل کردی گئی ہے مگر اس میں جو ترمیم ہوئی ہے اس کے لحاظ سے حسب ذیل تصور رکھی گئی ہے

ایک لینڈ لارڈ فیملی ہولڈنگ کی تین گنا مقدار تک ریزوم (Resume) کر سکتا ہے لیکن یہ کیا ہے کہ جب تک ٹیننٹ کے پاس فیملی ہولڈنگ کے برابر زمین بچ رہے اس حد تک ہم نے لینڈ لارڈ کو اجازت دی ہے اگر ٹیننٹ کے پاس ایک فیملی ہولڈنگ کے برابر بھی زمین نہ ہو تو بلحاظ اس کے ہوگی اب لیز کے پیریڈ (Period) کو پانچ سال تک فکس (Fix) کیا گیا ہے اور اگر زمین کو کسی میں اب عارضی طور پر دی گئی ہے تب بھی آج سال بعد یہ ختم ہوجاتی ہے مگر اس کے کہ اس کی تجدید کی جائے جو یہ امر [illegible] ہوسکتی ہے جہاں تک سیلنگ (Ceiling) کا تعلق ہے اس کے منصوبہ میں ساڑھے چار سو ایکڑ زمین ہے ان کی جانب یہ سوال پیدا ہوگا ٹیننٹس (Tenants) جو حاصل ہوں گے ان کو پروٹکٹڈ ٹیننٹس (Protected tenants) کے رائٹس حاصل (Rights) ہو جائیں گے سبسٹانشیل اونر (Substantial owner) کے بوجھ اکویزیشن (Acquisition) کے لیے ضروری ہے کہ [illegible] کے منصوبہ میں ایک فیملی ہولڈنگ کے برابر زمین چھوڑ دے اگر ٹیننٹ کے پاس پہلے ہی سے ایک فیملی ہولڈنگ کے برابر زمین ہو تو اس کو اور بھی استفادہ نہیں کرسکیں گے پرسنل کلٹیویشن کے لیے کسی اور کو فیملی ہولڈنگ کی تین گنا زمین مل سکے گی جو پٹہ دار بھی ہیں [illegible] سال کے طور پر کسی [illegible] کو لیجئے [illegible] کل تک [illegible] کرتے ہوئے آج [illegible] پٹہ دار بھی ہیں [illegible] بعد ابھی ان پیچھے ہنسا دیے (Laughter)

شری بی راجہ رام : ہمارے بھی ٹھیک ہے

شری بی رام کسن راؤ : ہمارے [illegible] کی مدت آر مل [illegible] فکس (Fix) کردی ہے

شری بی راجہ رام : [illegible] خود بتایا ہے (Laughter)

شری بی رام کسن راؤ : [illegible] اعتماد رکھتا ہوں لیکن [illegible] ہو سکتا ہے [illegible] کی بجائے چار زمین ہو جائیں (Laughter) تو بھی [illegible] بہرحال اس مدت کے بعد ان کو اپنی زمین پر جانا پڑے گا چونکہ [illegible]

ہوئی ہے اگر میں جاہوں نہ اپنی زمین واپس جاکر کھیتی

(Laughter)

شری وی ڈی دیسپانڈے زمین کیوں جانا چاہیے ہیں؟ ہائیکورٹ جائیے

(Laughter)

شری بی رام کشن راؤ جہاں ہائیکورٹ جاوں گا میرا کورٹ بھی جاوں گا لیکن اگر میں نہ جاوں تو اپنی زمین پر جاوں تو ہے اپنی زمین رہ جانے کی سہولت رہنی چاہیے میں ایک ہی جیسی ہونی لازم ہے گرداور ہے وکسی سبب کے درمیان کاشت کرتا ہے لیکن جب وہ لازمی ہے سبکدوش ہو اور یہ چاہئے کہ اپنی زمین رہا در کاشت کرے وہ اس کا موقع انکو حاصل رہنا چاہیے ایسے لوگوں کو انکی زمین پر جانے کا رہنا چاہیے اوس زمین پر انکی ہو جڑیں گڑی ہوئی ہیں اپنی آنکھیں تر میں بھیگنا چاہیے انہیں ایسا موقع حاصل رہنا چاہیے کہ وہاں جاکر میں ان جڑوں کو مضبوط کریں اس قسم کی لچک رکھنا ہوا ہی اور سماج کے اکنامک حالات کے لحاظ سے ہم ضروری سمجھتے ہیں اسلیے اسی لچک رکھی گئی ہے کہ پانچ سال کا ولن و دینہ سکیں اسکی حد ہو راونڈ ہے وہ روپکینڈ میں کو حقوق ملکیت دینے کے معاملہ ہے اور حصل ایکٹ کے حسب زمین کی نہ سب گراس پروڈیوس (Gross produce) کی ایک نہ ہی کی کی قرار پاسکتی ہے لیکن اب زیر موجودہ اسٹینڈنگ بل میں زمین کی نسبت گراس پروڈیوس کی بنیاد پر نہیں قرار پائے گی بلکہ زمین کے رینٹ کے بموجب با آ گیا تک ہوگی لیکن بعض آنریبل ممبروں کا یہ اعتراض ہے کہ زمین کی نسبت رینٹ کے بموجب بار گیا تک ہوا بھی زیادہ ہے اور اس نسبت کی ادائی جس کے بس سے باہر ہے اپنی رقم ادا کرکے وہ حقوق ملکیت نہیں حاصل کر سکتا اسلیے نسبت کا سمجھ کے ([illegible]) رو مالگزاری سے کردیا گیا ہے اس طرح سے رینٹ کا یعنی رو مالگزاری کا معیار بانچ گنا مقرر کیا گیا ہے اس طرح نسبت کا تعلق گراس پروڈیوس سے نہیں بلکہ رینٹ سے مقرر کیا گیا ہے رینٹ کا بار گنا زیادہ سے زیادہ کی حد تک اور ... گنا کم سے کم کی حد تک یہ بار یا بموجب کیا قیمت زمین کی مکمل طور پر واجبی ہوگی اس اسٹینڈنگ بل کے متعلقہ دفعات کے حسب کسی زمین کی ریزنیبل واجبی (Reasonable price) مقرر ہو سکتی ہے ایسا ہونا چاہیے اس سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے زمین کی قیمت کی ادائی کا طریقہ یہ مقرر کیا گیا ہے کہ دس اقساط میں اور آٹھ برس میں یہ رقم قابل ادا ہوگی اور اسپر سی روپیہ سالانہ سود واجب الادا ہوگا سلنگ کی مقدار نہیں مقرر کی گئی ہے اگر کسی لینڈ لارڈ کے پاس اس سلنگ سے زیادہ زمین ہو تو گورنمنٹ اس سے زیادہ زمین حاصل کر سکتی ہے ایک ایسی طرح کا اعلان کیا جائیگا اور اوس تاریخ کو پروٹیکٹیڈ ٹیننٹ کو حقوق ملکیت عطا ہو جائینگے اسکے اعلان کا اختیار گورنمنٹ نے دے دیا ہے جو اقساط مقرر کی جائینگی اونکو بقایائے مالگزاری کے طور پر وصول کرکے حکومت لینڈ اونرس (Land owners) کو دیگی اگر مکہ یہ ممکن ہے ایسی ہی ہے کہ کرایہ کشی

(Crop Share) کے معاملہ کو ٹرن اوور (Turn over) کرکے وکو نامے لکھوائے گئے ہیں اسلئے کرایہ کے الفاظ کو ریوائز (Revise) کیا گیا ہے پٹہ داروں کے ا... کو ... کے لیے پروواڈ (Provide) کیا گیا ہے نہ صرف ایک سرنڈر (Surrender) کا ... حصہ دار کے ... ہونا چاہیے لینڈلارڈ کو رینٹ (Rent) ... ملے ... کے لیے حصہ دار کے ... دے سکتا ہے ... مقرر کی گئی ہے و (۳۰) روپے کی مقدار مقرر کی گئی ہے اس سلسلہ میں زیادہ ... ہو اسکو پبلک پرپز (Public purposes) کے لیے حاصل کرسکے ہیں اور گورنمنٹ اسے ... میں لے سکتی ہے اسکا معیار یہ ہوگا کہ اگر کسی کے اس ... ہولڈنگ سے کم زمین واقع ہو تو اسکو لینا نہیں چاہیے اس طرح پبلک پرپز کے لیے لینے کی گنجائش کا ... موجود ہے اس طرح سے لی ... مارکٹ پرائس (Market price) دیا جاتا ہے ... کمپنسیشن (Compensation) کے پرنسپلس (Principles) کے تحت لیا جائے ... کی حدود کو مقرر کرتے وقت ... اور کلاسی ... لمٹس (Limits) تک جاسکے ہیں ... کی کوشش کی گئی ہے ... زمینات میں کاشت ... ہو رہی ہے انکو لینے کے لیے ... رکھا گیا ہے اسٹینڈرڈ آف کلٹیویشن (Standard of Cultivation) او ... (Land management) کو ... کے لیے ... رکھے گئے ہیں ... خواہش کی گئی ہے کہ ... سنسس (Census) ... کہ ... کسی لگائی جاسکی ہے ... ہو سکا لہذا آف دی ریکارڈ سے میری توجہ اس طرف مبذول کی کہ ایسا ... اسٹاٹسٹکس (Statistics) فراہم ہوئے ... فگرس (Figures) حاصل کروں پٹہ داروں کے فگرس ... ہیں ... ہیں کہ ریکارڈ آف رائٹس (Record of Rights) ... اصلاح ... ریکارڈ ... حالت ... دادا کے نام پر چلے آرہے ہیں سرکاری کاغذات میں دادا کا نام لکھا ہوا ہے ... انتقال ہوچکا ہے لیکن ابھی تک ... دادا کے نام ... چلا آرہا ہے حالانکہ ... زمین ... ہیں ... کے لیے عدالتی ... ہیں متعدد ورثا ... ہوچکے ہیں ... لوگ قابض ہیں مگر ایک خاص ... کا نام چلا آرہا ہے ... نام ... درج ... کئی ... اولاد ... قابض ہیں ... پتہ نہیں چلتا ... کا مقصد ... اعداد و شمار ... کروں تاکہ اس کا اندازہ ہوجائے کہ ... کے پاس ہونے سے ... لاکھ ایکڑ زمین

کسانوں میں ہم دیکھیں گے وہ ایسے مکروہ جا رہے ہیں لیکن میں ایسے اعداد و شمار پیش کر رہا ہوں میں ایسے آپ کو غور ا ہوں میں ایسے اعداد و شمار پیش کر سکتا ہوں ایسے اعداد و شمار و ی ہے ہیں میں ہی سا پلاننگ طور پر ل سکیں ہیں دی اور دوسرے اسسٹنٹ میں سمجھتا ہوں کہ پیش کر سکے اس لیے تسلط دی ہو تو ر کرنے کی ہدایت دی گئی ہے اس پر عمل ہوتے والا ہے سکا ای کو ں ہو حیدرآباد اسٹیٹ میں صحیح اعداد و شمار نہیں بنائے جا سکے میں صرف یہ دو و ا گ ر (Revenue figures) ہی مل سکے ہیں (ہ ما نہ میں ہے ا ل دی ی دادا کا ام کھاتے میں چلا رہا ہے اور نیز دوسرے لوگ ایسے رہن پر قابض ہیں) ان کو ملحوظ رکھتے ہوئے قائم کیا جانا چاہیے جو بڑا ذاتی اندازہ ہے کہ ا ہ اب آٹھ لاکھ ا ایکڑ سرپلس زمین نکلے گی صحیح وہ ہی تاک ہم ہو ہو سکتا ہے کہ سسر کرنے کے بعد و ہی لاکھ ا یکڑ زمین زائد نکل آئے یا و ہی لاکھ ا یکڑ زمین کم بھی ہو جائے ہ ا ک رف فیگر (Rough figure) ہے جو میں نے بنایا ہے یہ کوئی ڈیفی نٹ فیگر (Definite figure) نہیں ہے اس لیے ڈیفینٹ فگر کوئی ڈاٹا (Data) میں آپ کے سامنے ہی رکھ سکتا ہاں دوسرے ایسا سکیں جب و میں ہو گے سب مل سکیں گے میں سمجھتا ہوں کہ صحیح ایسا سکیں کے کرنے کے لیے ایک سال کا عرصہ درکار ہوگا ۸ گ نسس لے آ ی روپے میں تسلط ممنسہ ہے کے سلسلہ میں کنسالیڈیٹڈ ہولڈنگ (Consolidated holding) کا پراویژن رکھا ہے جو امید ہے کیا گیا ہے اس میں خاص طور پر ہ ہمیں ہیں کہ اگر زمین بیسک ہے کم ہو اسکے سب ڈویژن (Subdivision) کی سطوری نہیں جائیگی اس طرح تسلط کہ ہی کے آگے سمجھا ورکھا گیا ہے تسلط کمیشن میں ساتھ ممبرین ہونگے جس میں بیں میں تعداد ہیں سلکٹ کیے جائینگے ایک آفیسل ممبر ہوگا اور باقی نان آفیسل ممبرین ہونگے ان آفسلس میں ایسے لوگوں کو لیا جا گا جو زراعتی معاملات کے ماہر ہوں اور پراکٹیکل (Practical) تجربہ رکھتے ہوں اسکے ساتھ ساتھ ہم نے یہ کہا ہے کہ لٹیگیشن (Litigation) وغیرہ کے جھگڑوں کو ختم کرنے کے لیے ایک رویژن (Revision) کا حق دیا ہے اور ایک اپیل کا بھی چونکہ دوسرا پراویژن بھی ہے اس لیے مناسب مرحلہ کا پراویژن رکھا ہے دوسری باتیں ایسی ہیں جو چھوٹی چھوٹی ہیں بعض چیزیں ایسی ہیں جو بیسک اسٹرکچر (Basic structure) کو بدلنے کے لیے کی گئی ہیں اور ان پر تفصیل سے کرا ہی جاہتا جب اس پر متعلق بحث ہوگی اور اعتراضات کیے جائینگے تو میں اپنے جواب میں انکی وضاحت کرونگا میں اس کا دعویٰ تو نہیں کرتا کہ میں سب کو مطمئن کر سکونگا لیکن پوری کوشش کرونگا کہ ساری آنریبل ممبرس کی تشفی ہو سکے لیکن افسوس ایسا کہونگا کہ یہ تو نہیں کہا جا سکتا کہ یہ ایک آگے لیجانے والا قدم نہیں ہے

"It is not the last word on the subject"

جیسا کہ رجحانات پائے جاتے ہیں بنیادی حقوق (Fundamental rights) کے
متعلق بھی کانسٹی ٹیوشن میں بیسک امینڈمنٹ (Basic amendment)
ہو تو اس میں تبدیلی ممکن ہے ہو لیکن موجودہ صورت میں اسی گزارش کرونگا کہ
جس حد تک لینڈ ریفارمس کی پالیسی کے جب ان اکٹمنٹ (Enactment)
کے لیے لیگل اوپینین (Legal opinion) لا اور جس حد تک طئے ہوں
کی اجازت دینے کا امکان پایا گیا اوس حد تک تبدیلی کی کوشش کی گئی اسکے اوپر جو آج
بھی ہم نہ یہ کہہ سکتے کہ یہ مسودہ جس طرح ہے وہ ان اکٹ ہو جانے کے
بعد جہاں تک جاری لیگل اڈوائس ہے اس حد تک جانے میں کوئی سیریس (Serious)
بات ہونے والی ہے ہم کافی محتاط ہیں ڈیفائنڈ (Defined) کر سکتے ہیں
لیگل اوپینین (Legal opinion) لے کے جہاں جس حد تک جا سکتے تھے
جانے کی کوشش کی گئی ہے اوس سے آگے بڑھا جس سے باہر تھا اس رجحان ہو گی
اور جو رجحانات ہیں کی جا سکتی ہیں کی جا رہی اسکے بعد میں اسکا جواب دونگا اس
وقت ہاؤس سے میں استدعا کرونگا کہ اس کو اس سیشن میں روح رجحانات کے ساتھ
منظور کر لیا جائے

5 p m

The House then adjourned for recess till Half Past Five of the Clock

The House reassembled after recess at Forty minutes past Five of the Clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

*شری وی ڈی دیشپانڈے مسٹر اسپیکر سر ہاؤس کے سامنے جو بل آیا ہے
اوس کے سلسلہ میں آنریبل چیف منسٹر نے یہ کہا کہ یہ بل پورے ہندوستان میں اپنی
نوعیت کا ایک ہی بل ہے اس بل کے ذریعہ جو جہاں جہاں لانے کی کوشش کی جا رہی
ہے وہ سارے ہندوستان کے لیے ایک نمونہ ہے ایسا ہی نہیں بلکہ انہوں نے یہ بھی کہا
کہ پلاننگ کمیشن کو پالیسی کے تعین کرنے میں اور اوس کو صحیح سمت پر چلنے
میں مدد دینے کیلئے اس بل کا ہاتھ رہا ہے اگر یہ بیان صحیح ہے تو پھر ہم کو اس
بل کے سلسلہ میں خاص طور پر بڑی سنجیدگی اور گہرائی سے سوچنے کی ضرورت ہے کہ
اگر حکومت حیدرآباد جو حکومت ہند کے زیر سایہ رہی ہے اوس کے لینڈ ریفارمس کا یہی
نمونہ ہے تو پھر کس طرح کے لینڈ ریفارمس ہندوستان میں ہونگے کسانوں کو زمین
دینے کا سوال کسطرح حل کیا جائیگا آنریبل چیف منسٹر یہاں حاضر نہیں ہیں اگر ہوتے

*Confirmation not received.

یہ ممکن تھا کہ اوپر مرتبہ آن آرڈر میں (Observations) سے مایوس ہو۔ جہاں تک میری پارٹی کا تعلق ہے وہ یہ سمجھتی ہے کہ اس بل کو لے بی اے اگر کہ یہ بل ایسا ہی ہے (Tenancy and Agricultural Lands Bill) کی جانے سمجھی اور ٹننسی اینڈ لینڈ لارڈ کی اکٹ ہی اس Tenancy Evictions and Land Lord) (Consolidation Bill) کے نام سے موسوم کیا جاتا تو بہتر ہوتا۔ یہ نام میں اس بل کو اس وجہ سے دے رہا ہوں کہ اس کے جو پروویژن ہیں ان کے مطالعہ سے یہ پتہ چلتا ہے کہ (Evictions) ہونگے اور اوس کے نتیجہ کے طور پر جہاں فیوڈلزم (Feudalism) کا ڈھانچہ جو ٹوٹ رہا تھا وہ کسی حد تک پھر برقرار ہو جائیگا۔ ہمیں اس امر پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ اس بل کی وجہ سے آیا کسانوں کو کوئی فائدہ ہوگا بھی؟ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ حیدرآباد میں جو بل لایا جا رہا ہے وہ خاص حالات کے تحت لایا جا رہا ہے۔ انکو آنریبل ممبرس آپ ذی جاور اپنے پیش نظر رکھیں۔ ہندوستان میں بعض مقامات پر زمین کے حصول اور بندوبستوں کو روکنے کے لئے کسانوں کی جد و جہد ہوئی لیکن حیدرآباد میں تلنگانہ کے کسانوں نے نظام اور زمینداروں کے خلاف اٹھکر جو جد و جہد کی وہ ہندوستان میں کہیں بھی نہیں ہوئی۔ جہاں پر کسانوں نے خود اپنے بل بوتے پر زمینداروں سے زمین حاصل کر کے تقسیم کی۔ ان حالات کے نتیجہ کے طور پر اور اس بیک گراونڈ (Back ground) کو پیش نظر رکھتے ہوئے حکومت حیدرآباد یہ لینڈ ریفارمس بل لا رہی ہے۔ ہم اس امر کو بھی بھول نہیں سکتے کہ آنریبل چیف منسٹر یہ محسوس کر رہے ہیں کہ اس بل کو جو ہندوستان کے لئے ایک مثال ہے حیدرآباد میں ہی اولاً کیوں لایا جائے؟ آنریبل وزیر تعلیمات نے کہا تھا کہ وہ تلنگانہ کے پرابلم کو سمجھتے ہیں۔ کانگریس کے موجودہ صدر نے بھی یہی کہا تھا کہ حیدرآباد کا پرابلم تلنگانہ کا پرابلم ہے۔ اسی وجہ سے تو یہ بل حیدرآباد میں لایا جا رہا ہے۔ یہ بل یہاں کے خاص حالات اور بیک گراونڈ کی وجہ سے لایا جا رہا ہے۔ اوس زمانے میں کسانوں نے اپنی جد و جہد کی وجہ سے اپنے طور لینڈ ریفارمس لائے اور ہزاروں ایکڑ زمین تقسیم کرلی۔ حاصلہ انہی خاص حالات کے تحت یہ بل اس جاور کے سامنے لایا جا رہا ہے۔ اس لئے اس چیز کو سامنے رکھکر ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ جو ہوپس (Hopes) جو توقعات اور اکسپکٹیشنس (Expectations) ہم نے کی تھیں کیا وہ اس بل سے پوری ہو سکتی ہیں؟ اگر اس نقطہ نظر سے ہم اس بل کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ یہ ایک الیوزری (Illusory) دھوکہ (Deceptive) پرولینڈ لارڈ (Pro landlord) اور اینٹی پیزنٹس (Anti peasants) بل ہے میں نے ان چار باتوں سے اس بل کو نامزد کیا ہے۔ میں جاور کے سامنے اس کی وضاحت کروں گا کہ کیوں میں نے ایسا کہا ہے۔ ہم نے یہ امید کی تھی کہ جب بھی چھوٹے کسانوں کو اس بل کے ذریعہ ملنے والی ہیں لیکن جب ہم نے اس بل کے ایک ایک

بکس کو غور سے دیکھا جائے تو یہ بل (सुगमक) معلوم ہوا کہ دور سے تو
پانی نظر آتا ہے اور نزدیک جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ ریت ہے ۔ اسی طرح اس بل کا
بھی حال ہے ۔ بظاہر تو بل اچھا نظر آتا ہے لیکن غور سے دیکھنے پر معلوم ہوتا
ہے کہ اس سے کسانوں کو کوئی راحت ملنے والی نہیں ہے ۔ میں ایک دو مثالیں اس سلسلہ
میں ہاوز کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں ۔ مثلاً لگان کا کالم لیجئے ۔ اس کو بہت کلیورلی
پٹ اپ (Cleverly put up) کیا گیا ہے ۔ بڑی ہوشیاری سے یہ کالم بنایا گیا ہے ۔
اصل میں یہ سوال پیدا نہیں ہوتا کہ کسی کو کچھ زمین ملیگی یا نہیں ۔ میں ایک مثال
دینا نہیں عرض کرونگا ... یہ مانا ہو کہ میکسیمم رنٹ (Maximum rent)
کے سلسلہ میں ایک پراویزو (Proviso) لگا رکھا گیا ہے کہ اگر کوئی امپرومنٹس
(Improvements) لینڈ ہولڈر (Land holder) نے کئے ہوں تو
اسکی وجہ سے رنٹ بڑھایا جا سکتا ہے ۔ اس طرح میں آج ایک دو مثالیں ہاوز کے
سامنے رکھونگا ۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ کسانوں کو راحت ملنے ... [illegible]
لیکن اس ... جو درج کیا گیا ہے اس کی وجہ سے کوئی راحت کسانوں کو
نہیں ملیگی ۔ انہیں کوئی پروٹکشن (Protection) نہیں ملیگا ۔ اس بل کا جو
ڈسیپٹو نیچر (Deceptive nature) ہے وہ بھی میں ہاوز کے سامنے رکھنا
چاہتا ہوں ۔ ... ( ) میں ... ہولڈنگ کی تعریف کی گئی ہے ۔ اسکے حصہ کے طور
پر اسکے لئے ... پارٹیشنز (Partitions) ہوئے اور جو
اب بھی ہو رہے ہیں اونکے لحاظ سے ... ڈر ہے کہ آئندہ لینڈ لارڈ زمین کی وجہ سے اسکا
... زمین کسانوں کو نہیں مل سکیگی ؟ میں دیکھونگا کہ جو بکس رکھا
گیا ہے وہ ڈسیونگ (Deceiving) ہے اس میں ... گیا ہے ... ہونے والا
اور ... والا ہے لیکن ... سمجھا ... ہوگا اس میں ... [illegible]
رکھی گئی ہے اس بل کا جو پرو لینڈ لارڈ نیچر (Pro land lord nature) ہے اوس کو
بھی میں ہاوز کے سامنے رکھونگا ۔ پہلے یہ کہا گیا تھا کہ ... کے بعد ... رہنے
والی ... ہے اس وقت ہاوز کے سامنے ... کیا گیا تھا کہ ... قانون ہم
لانے والے ہیں لیکن اب جو مسودہ قانون آیا ہے اوس کی وجہ سے ... کیا گیا
ہے اور پھر سے ایک ... کیا گیا ہے ... گیا ہے اوسکے حصہ کے طور پر
لیسنس کے ... کی ... گزاری ہوجاتی ہے لیکن بعد میں جو ... دیا جاتا ہے
اوس میں لینڈ لارڈس کے بارے میں مکرری (Fixity) ... ہے لینڈ لارڈس
کی حد تک ہر معاملہ میں مکرری (Fixity) کردیا گیا ہے لیکن جب سوال
کسانوں اور ٹولداروں کو زمین دینے کے بارے میں آتا ہے تو پھر اس ... سوال کیا
جاتا ہے ... کے ... پروسس (Process) ہے وہ ... میں
پورا ہونے والا ہے لیکن یہ قانون آنے کے بعد اس کا عمل طویل ہوجائیگا ۔ اصل میں

مجھے یہ شبہ ہوا ہے کہ کسانوں کو زمین ملیگی بھی یا نہیں

اس کا جو اینٹی پیزنٹ نیچر (Anti peasant nature) ہے وہ بھی میں بتلانا چاہتا ہوں اس بل میں فراگمینٹیشن (Fragmentation) کو روکنے کیلئے ایک پروویژن رکھا گیا ہے یہ ٹھیک ہے کہ اسکی وجہ سے آپس میں لڑائیاں ہو سکتی ہیں کیونکہ اس میں کہا گیا ہے کہ بازو کی زمین والے کو ہی زمین بیچنا چاہیے اس کی وجہ سے بڑے بڑے لارڈس کا جو رچ (Rich) سکشن ہے اوس کو فائدہ پہنچیگا کمپلسری سسٹم (Compulsory system) رکھا گیا ہے اوس سے بجائے کسانوں کو فائدہ ہونے والا ہے ... یہ ڈسیپٹیو (Deceptive) اور السوری (Illusory) ہے اور پرولینڈ لارڈ (Pro land lord) ہے یہ کسانوں کے خلاف جارہا ہے ... جاگیرداروں ... کسانوں سے جد و جہد کرکے زمین ... اسلئے اس کو لے رہا ہے اور اس کے اندر جو ... ہیں اون کی وجہ سے کوئی حصہ کسانوں کو نہیں ہوگا ... اوس زمانے کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں جب کانگریس نے اینٹی امپیریلسٹ فرنٹ (Anti imperialist front) کے ذریعہ ... پارٹی اور دیگر پارٹیاں بھی کسانوں کی مدد کرنا چاہتی تھیں اوس وقت کرانتی میں اور بعد میں ... ایک پروگرام رکھا گیا جسکو لیکر کانگریس آگے آئی اوس زمانے میں کانگریس کی مانگ یہ تھی کہ ریوینیو رینٹ (Revenue rent) کم کرنا چاہیے جو ان اکنامک ہولڈنگ (Un economic holding) ہے اوس پر ریونیو ... ہونے چاہئیں کیونکہ ہمارے کسان یہ رینٹ نہیں دے سکتے اسطرح کی رنعت کسانوں کو دینا اوس زمانے میں کانگریس نے طے کیا تھا اوس سے یہ بھی طے کیا تھا کہ ... طبقہ کو ود آؤٹ کمپینسیشن (Without compensation) ختم کرنا چاہیے سلنگ ختم کرنا چاہیے وغیرہ وغیرہ لیکن اب جو بل لایا جارہا ہے اوس میں کہہ رہے ہیں ... کے بارے میں کوشش کی گئی ہے کانگریس کی پالیسی السوری ہوگئی ہے فیملی ہولڈنگ کے بارے میں جو تصور ہے کہ ورک یونٹ (Work unit) یا پلو یونٹ (Plough unit) ہونا چاہیے ہم اوس سے متفق ہیں لیکن اس میں یہ کہا گیا ہے کہ (۸) روپیہ آمدنی کی ... فیملی ہولڈنگ قرار دیا جائے اس سلسلہ میں خاص کر ... کے ... کرنے کی کوشش کی تو معلوم ہوا کہ جو (۲) (۳) تا (۹) کی آمدنی ہے (۸) کا رکھا گیا ہے) اور اسطرح جو ورک یونٹ قائم کیا جارہا ہے وہ ... فیملی جیسے مسٹر ... نے کہا کہ ایسے لینڈ کمیشن کیلئے ہنٹ (Hint) ... قائم کیا گیا ہے لیکن میں اس کو ہنٹ نہیں سمجھتا ... کے اندر دو ... ہیں

میں بارے میں یہ کہونگا کہ جب کوئی قانون بنایا جائے تو وہ ڈیفنیٹ (Definite) ہونا چاہیے عوام کو صاف طور پر یہ معلوم ہونا چاہیے کہ فیملی یونٹ (Family unit) کیا چیز ہے اور ہوگی دنیا میں جہاں کہیں بھی لینڈ ریفارمس ہوئے ہیں سب سے پہلے ان میں ایک چیز معین ہو سکے اسکی صراحت کی گئی اور اعلان کیا گیا کہ ایک زمین معینہ میں رہ سکے گی ایک اور کی زمین لے لیجا سکے گی اس طرح قانون میں ڈیفنیٹنس (Definiteness) ہونا چاہیے لیکن یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ فیملی یونٹ کے بارے میں کوئی ڈیفنیٹنس (Definiteness) نہیں رکھا گیا ہے یہ کہا جاسکتا ہے کہ ہم کیسے ایسے ڈیفنٹ (Definite) کر سکتے ہیں میں یہ چیز ہاؤز کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں کہ ڈیفنٹ کرنا اس وجہ سے ضروری ہے کہ جو پراجکٹ ایریاز (Project areas) ہیں ایسی جگہوں میں زمینیں جتنی (۸) ایکڑ کی آمدنی ہو سکتی ہے ممکن ہے وہ پلو یونٹ (Plough unit) ہو جو ورک یونٹ (Work unit) ہو اور اس میں (۸) ایکڑ کی حد تک انکم ہو سکے اگر لینڈ کمیشن کے رپورٹ پلو یونٹ ہو لیکن جب خریف زمین ہوتی ہے تو یہ زیادہ رقبہ ہے مرہٹواڑہ میں مالگزاران (मालगुजार) کہتے ہیں اسمیں ایک ایکڑ ہی نہیں ایک ہوا ہے کام نہیں ہو سکتا لیکن اوس کا رقبہ (۴) ( ) ایکڑ ہوا ہے تو ایسی صورت میں آمدنی پر انحصار رکھنا مناسب نہ ہوگا آمدنی کے ساتھ ایکریج کو بھی ماننا ضروری ہے اس کے لیے یہ اعتراض کیا جاسکتا ہے کہ ہر دیہات میں ہر کھیت میں الگ الگ طریقہ سے انکم حاصل ہوا کرتی ہے

انکو ہم کیسے طے کر سکیں گے میں ہاؤز سے یہ عرض کرونگا کہ جب مدراس میں قائم کیا جائیگا تو اوس کو بھی ایمر ایکریج کے لحاظ سے غور کرنا پڑیگا یہ ناممکن ہے کہ ہر کھیت کے بارے میں ایک ہی معیار طے کیجائے اس لیے جب لینڈ کمیشن اس معیار کو طے کر سکتا ہے تو یہ ہاؤز کیوں نہیں طے کر سکتا بادھوراؤ کمیٹی نے بھی ایکریج قائم کیا تھا کہ مرہٹواڑی میں ( ) ایکڑ بلاک کاٹن سائل (Black Cotton soil) اور تلنگانہ کے لیے ( ) ایکڑ ڈرائی (Dry) اور آٹھ دس ایکڑ ویٹ لینڈ (Wet land) ہونی چاہیے اس طرح انہوں نے ایک سیلنگ ہولڈنگ قائم کی تھی حکومت کے لیے بھی یہ ممکن تھا کہ وہ ایک سیلنگ ہولڈنگ قائم کرتی جیسی ہم اگر ایگریکلچرل ہولڈنگ انہوں نے قائم کی تو (۲) ایکڑ خشکی یا (۳) ایکڑ تری بھی لوکل ایریا کے لحاظ سے حکومت کو حق حاصل ہے کہ وہ اس کے مسائل طے کرے اس طرح جس حد تک ممکن ہو اوس حد تک اوسکو ایکریج میں لانے کی ضرورت ہے ورک یونٹ کے ساتھ ساتھ انکم کو بھی پیش نظر رکھنا چاہیے اس کے لیے ایک ڈیفنٹنس (Definiteness) پیدا کرنا ضروری ہے اس وجہ سے کہ ہماری حکومت کی مشنری ہی ایسی ہے کہ ایسی ڈیفنٹ ہونا ضروری ہے یہ کہا گیا کہ ہمارے آئی سی ایس صوبے ہی ولیج کے لائق ہیں میں سمجھتا ہوں کہ کیا کہ پھر آپ کے گرداوروں کو کاٹ دینا چاہیے ؟ لیکن جو مرہٹہ لوگوں کے زمانے

[illegible] ہم [illegible] اس لیے مجبوراً [illegible] کسی نام سے والا [illegible] ٹھیک [illegible] نام [illegible] [illegible] الامکان [illegible] [illegible] سلسلہ میں اکریج قائم کیا جائے [illegible] (Difficulties) [illegible] ہیں کہ الگ الگ اراضی (Fertility) [illegible] ایک ہوتی ہیں [illegible] (Settlement) [illegible] (Conversion Table) [illegible] (Department [illegible] رکھا [illegible] (Irrigated area) [illegible] رکھا [illegible] نکالا [illegible] اکریج نکال [illegible] الگ [illegible] قائم [illegible] سوال آتا ہے وہاں [illegible] اور اس سلسلہ میں [illegible] (Selling price) [illegible]

[illegible] سلسلہ میں اکریج قائم [illegible] اکریج قائم کرنا ضروری ہے اس طرح [illegible] قائم [illegible] ہونگے و [illegible] [illegible] ہونگے اس وجہ [illegible] قائم کرنا ضروری ہے [illegible] سوال [illegible] (Adjustment) [illegible] ہونی چاہیے اس بارے میں [illegible] (Proposal) [illegible] مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ اکریج کے طور [illegible] (Region wise) [illegible] (Fertility) کا لحاظ [illegible] (Definiteness) ہونی چاہیے اسی طرح اکریج [illegible] (Average basis) [illegible] ہاوس [illegible] کرنا چاہیے [illegible] وہاں اکریج [illegible] ہے اور [illegible] کو [illegible] (Satisfy) کرسکتا ہے

[illegible] ہولڈنگ کے سلسلہ میں مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ [illegible] اگر کلکٹر اینڈ [illegible] کسی اور ضرورت ہے مجھے ٹھیک طور پر [illegible] ہاوس کے سامنے یہ کہا تھا کہ ہم نے یہ معلوم کرنے کی کوشش کی کہ کتنی زمین ہے [illegible] کہ ہم زمین کی مقدار کا ٹھیک طور پر پتہ لگاسکتے ہیں [illegible] سے معلوم کیا ہے ہمارے پاس اتنی زمین ہے کہ ہر کسی کو ہم [illegible] ایکڑ زمین دے سکتے [illegible] [illegible] اعداد ملے ہیں ان سے یہ معلوم ہے کہ ہمارے اس ڈرائی لینڈ (Dry land)

دو کروڑ لاکھ ایکڑ ہے ویٹ کلٹیویبل لینڈ (Wet cultivable land) ۱۶
لاکھ ایکڑ ہے اور باغات ۲ لاکھ ایکڑ اراضی پر مشتمل ہے اس طرح ہمارے اس دو کروڑ
۶۲ لاکھ ایکڑ زمین ہے اور پھر دوبارہ حاصل ہو (۳) لاکھ ایکڑ ہے فالو لینڈ
(Fallow land) بھی ہے ان سب کو ملا جائے تو ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ ہمارے
پاس ۳ کروڑ ایکڑ زمین ہے اس کے ساتھ ساتھ اگر ہم اگریکلچرل پاپولیشن
(Agricultural population) کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ سنہ ۹ ع کے اسٹیٹسٹکس
(Statistics) میں اس علاقہ کی تعداد ایک کروڑ ۲ لاکھ بتلائی گئی ہے اس
مناسبت سے اگر دیکھا جائے تو ہم ان کس دو ڈھائی ایکڑ زمین دے سکتے ہیں اور پانچ
افراد پر مشتمل کنبہ کو اسطرح ۱۲ ایکڑ زمین دی جاسکتی ہے اس لحاظ سے یہ
کہنا کہ ہمارے ان کسانوں کو دینے کیلئے زمین نہیں ہے یہ غلط ہے سوال یہ ہے کہ
آپ زمین کسطرح حاصل کرنے والے ہیں اس کے لئے آپ جو تدابیر اختیار کررہے ہیں
وہ ٹھیک نہیں ہیں ۔ کیا وجہ ہے حیدرآباد اسٹیٹ میں لینڈ ہنگر (Land hunger)
کو مناسب طور پر (Satisfy) کر سکے ہیں ہم نے کہا کہ سیلنگ کم کیجئے
اب اس پر بھی غور نہیں کرتے سیلنگ کی مقدار ساڑھے چار اصلی ہولڈنگ رکھی گئی
ہے میں کمیونسٹ پارٹی اور پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (Peoples Democratic Front)
کی جانب سے یہ کہونگا کہ یہ اسٹانڈرڈ بالکل غلط ہے اگر ہمارے حالات کے لحاظ سے
سیلنگ کا اسٹانڈرڈ معیار رکھا جائیگا تو یہ ٹھیک ہوگا اس سے لوگوں کو زمین مل سکیگی
اس سے کوئی ڈفنٹنس (Definiteness) نہیں ہوگا اور پھر آپ یہ بھی کہتے
ہیں کہ اگر وہ افیشینٹلی (Efficiently) کاشت کرتا ہے تو اسی صورت میں
بھی آپ اس سے زمین نہیں لینگے اگر بریک اپ (Break up) ہوتا ہے تو
لیتے ہیں اس کی نسبت اگر میں یہ کہوں تو انریبل منسٹر صاحب مجھے معاف کریں کہ
اس میں ایک لچک رکھی گئی ہے اگر کسان کچھ جد و جہد کریں تو آپ اون سے
کہہ سکتے ہیں کہ ہم نہیں زمین دے رہے ہیں اور اگر لینڈ لارڈ کچھ زور لگاتے
ہیں (جیسے کہ میں نے سنا ہے کہ بہت سے ابسینٹی لینڈ لارڈز (Absentee land lords
آج یہاں ملک کی گیالری میں حاضر ہیں) تو ان سے آپ کہہ سکتے ہیں کہ کچھ زیادہ
تبدیلی نہیں ہونے والی ہے اور میں بھی یہی سمجھتا ہوں عالم پور میں بھی یہی
کہا گیا میں تو سمجھتا ہوں کہ اس قانون کے تحت کسانوں کو مطلق زمین ملنے والی
نہیں ہے سیلنگ اگر ساڑھے چار اصلی ہولڈنگ کے برابر رکھی جائے
تو آپ کو اس سے کسی زمین ملیگی اس سے آپ ہی کی مقصود ہیں آپ
اصول کسطرح جمع کرنے والے ہیں کیونکہ میں الیسا ہی دیکھونگا کس اپ
(Breaks up) جو ہوئے ہیں انہیں ملحوظ رکھیں گے سنہ ۵۶ سے کو دیکھیئے
آپ کے دستور میں معاوضہ کی شرط ہے معاوضہ ادا کرنے کا سوال پیدا ہوگا اس طرح
میں تو کہونگا کہ اس سے کسان کو مطلق زمین ملنے کی امید نہیں کی جاسکتی

ضروری ہے کہ گذشتہ ... میں کئی بار پیش ہوئے ہیں
لینڈ لارڈ ازم ... تھا ... جانا تھا کہ حکومت کاشت کرنے
والے ... اس ... کی ... ہے ... پارلیمنٹ اور ... ہوں
کہ حکومت ... عمل پورے طور پر
ہو جائے اس ... کی ... زمینداروں ... ارلیمنٹ کے
... اس ایکٹ ... کا اثر (Retrospective effect)
ہونا چاہئے ... (Family unit)
تھا ... صورت میں ... تھا ہوں
کہ کسانوں کو ... اور اگر ... ہو ... کے بعد
اب ان قانون ... حاصل ... آپ کو ... سکیگا
... کہ ... ضرورت ... چاہئے ... اصلاحات پیدا کرنے
کے بعد ... جس طرح اس وقت ... (Feudal exploitation) یا لینڈ لارڈزم (Land lordism) کا جا رہا ہے
... ہماری ... واقف ہوئے ہیں ... آیا ہے کہ
کئی سالوں ... زراعت بڑھنے والی ... کانگریس کا ... ضروری تھا
کہ یہ ... (Uneconomic rents) میں اس ... کم کرینگی
یہ جانتے ہیں ... کی وجہ ... پروڈکشن (Production)
پر اثر پڑ رہا ہے ... کم کرنے کی ضرورت ہے اور ہماری ... اسی صورت میں ...
ممکن ہے ... ہو سکتا ... کرتا ہے ان کے دماغ میں پروپرائیٹرشپ
(Proprietorship) کا خیال پیدا کرنے کی ضرورت ہے زراعت کو بڑھانے کے لیے
یہ ضروری ہے ... روس میں بھی انقلاب آنے کے بعد فوراً ہی وہاں کلکٹیو فارمنگ
(Collective farming) شروع نہیں ہوئی ... کوآپریٹو فارمنگ (Co-operative
farming) ... حالات کا لحاظ کرتے ہوئے کی گئی اور سب سے بڑی چیز یہ کہ
کسانوں ... اسمال پروپرائیٹرشپ (Small proprietorship)
قائم کی گئی ... بھی ... کیا جا رہا ہے چھوٹے چھوٹے کسانوں کو مدد
دی جا رہی ہے ... طرح ان کا ... رہا ہے ... ہمارا اسٹیج ...
فارمس پیدا کرنے کا اسٹیج نہیں ہے بلکہ خیال ... پیدا کرنے کا اسٹیج ہے
... قائم کرتے وقت اس کو سامنے رکھنا ضروری ہے ... ویل ٹو ڈو (Well to do)
کسانوں کا ... خیال رکھنا ضروری ہے میں کہونگا کہ ... ہولڈنگ کی
... رکھی گئی ہے اور جس ... سالانہ (۲۶) ... دلانا چاہئیے ...
ہونی چاہئیے اسکی مقدار فیملی ہولڈنگ کی ڈھائی گنا ہونی چاہئیے اگر اس طرح کیا جائے

بو میں سمجھتا ہوں کہ تھوڑا سا اڈجسٹمنٹ (Adjustment) ہوسکتا ہے یہ کہا جاسکتا ہے کہ ملک کے دوسرے سکٹرس (Sectors) میں زاید آمدنی کی توقع ہے اور اس طرح کسانوں کو کیوں نقصان پہنچایا جائے میں کہونگا کہ دیہات میں رہنے والا کاشتکار اپنی زمین سے زاید پیدا کرسکتا ہے اور شہر میں رہکر کاشت چلانے والے کو ہم زیادہ آمدنی دینا نہیں چاہتے اگر وہ زاید آمدنی لانا چاہتا ہو وہ خود کاشت کرسکتا ہے اور ... حاصل کرسکتا ہے اسی اکریج (Acreage) میں وہ زیادہ ... کرسکتا ہے اگر ہم نے فیملی ہولڈنگ کی ڈھائی گنا یعنی دو ہزار روپیہ کی آمدنی مقرر کی ... اور اسی اکریج میں زاید غلہ وار پیداوار کرکے زیادہ رقم حاصل کرسکتا ہے میں اس لحاظ سے میں کہونگا کہ سیلنگ کو فیملی ہولڈنگ کا ڈھائی گنا قرار دیا جانا زیادہ مناسب ہوگا یہ امر مسلمہ ہے یہ پوچھا جاسکتا ہے کہ جو سیلنگ ہم رکھا جائے وہ کیا ہوگا ... میں حالات کے لحاظ سے میں سمجھتا ہوں کہ سیلنگ ہم ایک مسئلہ ۲ تا ... کرری ہونا چاہئے اگر بلاک کاں سائل ہو ... تا ۳ اکر اور حلکہ ہو ... ۸ اکر دوبہ ہو ... تا ۱۲ اکر اس طرح میرا خیال ہے ۲ سے زیادہ ہونا چاہئے اس کا کنورشن ٹیبل (Conversion table) اس طرح ہے کہ ایک اکر تری مساوی ہے ڈھائی اکر خشکی یا اکر حلکہ یا ۸ تا ... اکر دوبہ اسی طرح مرہٹواڑی میں بلاک کاں سائل کمانے فیملی یونٹ ۲۲ اکر ور مرہٹواڑ میں سیلنگ ... اکر تا ... اکر بلاک کاں سائل ہونا چاہئے اس طرح میں نے اپنے ... کنورشن ٹیبل بتایا ہے حکومت نے ہمارے سامنے جس طریقہ سے بل پیش کیا ہے میں اس سے یہ توقع نہیں کرتا کہ کسانوں کو زمین حاصل ہوسکے گی یہ کہا گیا ہے کہ ... لاکھ ایکڑ زمین اس طرح تقسیم میں آسکی اس سے پہلے ایک ... نے کہا تھا کہ ... لاکھ ایکڑ زمین تقسیم ہوسکے گی ہوسکتا ہے کہ ... لاکھ ایکڑ اور دس لاکھ ایکڑ کے درمیان زمین تقسیم ہو لیکن جو دقتیں پیدا ہونے والی ہیں انکو کسطرح دور کیا جائیگا ؟ مجھے ڈر ہے کہ جسکے قبضہ میں جو زمین ہے اسی کے قبضہ میں رہنے والی ہے آئندہ زمین دیا جائیگی یہی یا نہیں ... پچھلے ایکٹ کے تحت ڈھائی سو ایکڑ تک زمین رکھنے کا لینڈلارڈ کو حق تھا کسانوں کی طرف سے مالگ آیا تو آرڈیننس (Ordinance) نکالنا پڑا کسان نہیں جانتا تھا کہ جو زمین اوپسے بلی ہے وہ واپس ... حکومت کی جو کوشش تھی وہ فارمل (Formal) تھی ... یہ ہوا کہ لاکھوں ایکڑ زمین لینڈلارڈس نے حاصل کرلی واپس ایکٹ کے بعد ملٹری پولیس کی مدد سے اپنی بیدخلیاں ہوئیں کہ ان کے اعداد جمع کئے جائیں تو معلوم ہوگا کہ سات لاکھ ٹیننسی اگریمنٹس (Tenancy agreements) ہوئے کیا وہ صرف کاغذی عمل ہوئے ؟ بہرحال اس طرح بڑے پیمانے پر بیدخلیاں ہوئیں حکومت سے توقع تھی کہ بڑے پیمانے

پر جو بید خلیاں ہوئیں انہیں روکا جائیگا بڑے بڑے زمینداروں نے اپنی زمینات کو بانٹ دیے ہیں اور منتقل کئے ہیں یہ طریقے اختیار کرے ہیں ہوسکتا ہے کہ جو ایسے ہوئے ہوں جو حصے ہوئے ہوں وہ اس فیملی یونٹ کا لحاظ رکھے ہوئے کیے گئے ہوں لیکن اسکا امکان ہے کہ ان کا ریٹرو سپکٹیو ایفکٹ (Retrospective effect) نہ رہا ہو

ایل آر بل میں ۸ سی سکشن (Section) کے تحت کہا جا رہا ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے اگر ایک فیملی یونٹ سے کم زمین اسکے پاس ہو تو وہ کسانوں کو بیدخل کرسکتا ہے جیسے دو فیملی یونٹ بلے ہیں تو میں کسان کو بیدخل کرسکتا ہوں فرض کیجیے کہ میرے پاس دو فیملی یونٹ ہے تو میں آدھا فیملی یونٹ حاصل کرسکتا ہوں اس طرح ایوکشنس (Evictions) کا نیا دور آرہا ہے آج جن کے پاس زمین ہے اونہیں بھی لینی چاہیے اس حد تک خود کاشت نہیں ہوسکتی تو یہ قانون بیکار ہوگا البتہ میں اسکو مانتا ہوں کہ جو چھوٹے چھوٹے کسان ہیں جو او ۲ درجے کے کسان ہیں جنکے پاس ایل ہی ہیں ہم نہیں ہیں اگر ان کسانوں کو زمین دی گئی ہے تو اس کے لیے الگ طریقہ سے سوچنے کی ضرورت ہے اگر زمین لگان پر دی گئی ہے تو اس میں کمی کرسکتے ہیں جس طرح بھی زمین دی جاسکتی ہے دینی چاہیے اگر فیملی یونٹ مرہٹواڑی کے لیے ۲۲ ایکڑ رکھی جائے تو تلنگانے میں ایک تا ڈیڑھ ایکڑ تری کی حد تک ہوسکتی ہے قواعد میں اس حدتک ترمیم کی جاسکتی ہے لیکن اسکے بعد بھی میرا خیال ہے کہ فیملی یونٹ مرہٹواڑی کی حدتک ۲۲ ایکڑ اور تلنگانے میں تین تا چھ ایکڑ تری کے لحاظ سے مقرر کرنا چاہیے لیکن یہ سوال آتا ہے کہ ایک بونافائڈ (Bonafide) کاشتکار ہے وہ اور زمین لینا چاہتا ہے تو میرا خیال ہے کہ اسکو دینی چاہیے اس میں آپ ریزرویشن کرنے کے لیے تیار ہیں تو ایسا ہوسکتا ہے لیکن ایک فیملی یونٹ کی حدتک زمین ہے تو وہ لڑکے جانے پر بیدخل کرسکتا ہے ان ملازمت کمیٹی (Unemployment Committee) میں میں نے ایک ماہر سے اس بارے میں پوچھا انکا خیال یہ تھا کہ اس بل کی سطوروں سے ہم لا کھ پروٹکٹیڈ ٹیننس کی زمین نکل جائیگی تو میں عرض کرونگا کہ اس قانون سے بے دخلی ہونے پر بیدخلیوں کا امکان پیدا ہوگا یہ زمین بے دخلی والا قانون ہے یا لینڈ ایوکشن لا (Land eviction law) ہے اگر آپ اعداد و شمار بتائے ہوئے

تو ہمیں غور کرنے میں مدد ملی کہ اس فیملی یونٹ ہو ایسی زمین ملسکتی ہے دو فیملی یونٹ ہو تو ایسی ملسکتی ہے اعداد و شمار ہوتے تو غور کرنے میں مدد ملسکتی تھی میرا خیال یہ ہے کہ جبتک ٹولنٹ تک کوئی پابندی نہیں ہوئی ہے جبتک ٹولنٹ کسان کے پاس رہنی چاہیے پان کی حدتک لینڈ ہولڈر کو زمین حاصل کرنے کی ہدایت دی سکیے ہیں بمبئی میں اس طرح کی مدد لی گئی ہے

Unless the income by the cultivation of such land will be the main source of the income of the landlord for his maintenance

یعنی یہ زمین خود کاشت کے لیے اوس وقت واپس لیجاسکتی ہے جبکہ وہ زمین لینے والے کی مین انکم (Main income) بننے والی ہو۔ ایسی صورت میں انہوں نے پرسنل کا ادھیکار دیا ہے۔ یہ ہوسکتا ہے کوئی وکیل ہو کوئی ڈاکٹر ہو اس کا ڈومیسل پر ایک کھیت ہو اور وہ اوس کھیت پر ایک غریب کسان کو پرسنل کر رہا ہو موجود کاشت کرتا ہے تو ایسی صورت میں دیکھنا پڑیگا کہ ایک طرف تو غریب کاشتکار ہے جو خود کاشت کرتا ہے اور ایک طرف یہ ڈاکٹر و وکیل ہے جو صرف سپرویژن (Supervision) کرنا چاہتا ہے۔ اگر اس چھوٹے کسان سے زمین واپس لینا چاہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ غلط ہوگا کیونکہ اوس وکیل یا ڈاکٹر کی مین انکم اس زمین سے پیدا ہونے والی نہیں ہے بلکہ وہ غریب کاشتکار اوس زمین سے اپنی مین انکم پاتا ہے۔ یہ زمین تو اوس غریب کسان کا مین سورس آف انکم (Main source of income) سمجھا جانا چاہیے۔ اگر وہ ہٹیں تو سلیکٹ تو یہ کرسکتے ہیں

Provided he takes part in the essential labour

یعنی خود کو بھی ہل چلانا چاہیے فصل تیار کرنے میں اور فصل کاٹنے میں حصہ لینا چاہیے۔ حالانکہ میں سمجھتا ہوں خود کاشت کی اسکیم جاری کی ہے اسکے لحاظ سے خود کاشت کرنے والوں کو کاشت میں خود حصہ لینا پڑتا ہے۔ کم از کم ۔۔۔ جاننا چاہیے اکو کام کرنا پڑتا ہے۔ ایسی صورت میں اگر یہ کہا جائے کہ ۔۔۔ کی حد تک لینڈلارڈ یا ٹیننٹ ہولڈر کے پاس زمین رہنی چاہیے تو میں کہونگا کہ صحیح ہے۔ اسکی اجازت دینی چاہیے بلکہ ٹیننٹ کے پاس بھی ۔۔ بیسک ہولڈنگ کے برابر زمین ہو۔ اگر بیسک ہولڈنگ کے ۔۔ ہی زمین ٹیننٹ کے پاس ہے تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ایک سے زیادہ ٹیننٹ ہوں تو کیا ہونا چاہیے۔ ایسی صورت میں پچاس فیصد چھوڑنا چاہیے۔ آدھا لینڈلارڈ کو دینا چاہیے۔ اگر یہ نہ ہوا تو بڑے بڑے ۔۔۔ ہوتے ولی ہیں دو چھوٹی ۔۔۔ ہوتے تو ایسی صورت میں سلیکٹ کاشت ۔۔ کرنے والے دو ۔۔ چھوٹی ۔۔ تک زمین دیجاسکتی ہے۔ دس چھوٹی ۔۔ ہوں تو ہر حال یہ ہے کہ ایک چھوٹی ۔۔۔ ۔۔۔ کسی صورت میں رسیوم (Resume) کرنے کا ادھیکار نہ دیا جائے۔ مرہٹواڑی میں ۲۲ ایکڑ اور تلنگانے میں دس سے جو ایکڑ تک رسیوم کرنے کا اختیار رکھا جاسکتا ہے اس سے زیادہ نہیں رہنا چاہیے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس طرح سے سوچا جائے تو مناسب ہے۔ ایسی صورت میں ۔۔۔ کی بہت سی ۔۔ رک سکتی ہیں۔ حالات کا لحاظ اس میں نہیں رکھا گیا ہے اور یہ کہا گیا ہے کہ بہت بڑا ریولیوشن (Revolution) ہم نے لایا ہے۔ ۔۔۔ میں جس طرح ( ) ایکڑ کی سیلنگ قائم کی گئی ہے

اوسی طرح جہاں بھی کرنا چاہیے جہاں میں پہلی دوسری رکھی گئی ہیں یہ جی کے مقابلہ میں جہاں زیادہ اور کم کا موقع دیا گیا ہے کمی کا مقابلہ کریں تو یہ قانون کی انگریزی معلوم ہوتا ہے نا مینلی (Nominally) سپروائزر (Supervise) کرنے کا ادھیکار دیا گیا ہے ایک عملی وقت ہے (زیادہ اور کمی کا موقع نہ ہونا چاہیے

رینٹ (Rent) کے بارے میں کہا گیا ہے کہ رینٹ گراس پروڈیوس کا (۱/۲) و (۱/۴) ہونا چاہیے زمیندار رینٹ چاہتا ہے لیکن میں یہ عرض کرونگا کہ ممکن گو رہی ہیں ممکن ہے کہ ہمیں اور بھی گرانی کوریا میں جنگ بند ہو جائے تو کیا حالات ہونگے حاضر کو معلوم ہے کل وار (War) ختم ہو جائے تو کیاش کراپس (Cash Crops) کا ڈیمانڈ (Demand) ختم ہو جائیگا کسان آج رینٹ کے طور پر مالگزاری کا چار گنا پانچ گنا دینے میں آسانی محسوس کرتے ہیں لیکن ممکن ہے کہ یہ حالات باقی نہ رہیں اس لحاظ سے ہمیں غور کرنا چاہیے لہذا رینٹ

1/6th of the gross produce or whichever is less

اس طریقے سے اسکو دیکھنے کی ضرورت ہے تاکہ جو سلمپ (Slump) آنے والا ہے ہم بچ سکیں اسلئے میں کہونگا کہ مالگزاری کا چار تا چھ جو رینٹ رکھا گیا ہے وہ زیادہ ہے اس طرح سے رکھنا چاہئے کہ کمی و زیادہ نارملی ہو مہنگائی کی حد تک ہو اپہالی تعداد مانی گئی ہے یعنی چار ایچ گنا و زیادہ ہے سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہم جسکو پروڈکشن (Production) بڑھا رہے ہیں تاکہ کسانوں کے پاس کافی پیسہ رہے تو پھر لینڈلارڈ کے تعلق سے ایکوئی (Equity) کا سوال آتا ہے لینڈ لارڈ کو بھی سامنے رکھنا چاہیے کہ روڈ وس کا ۱۲ حصہ لگان کی صورت میں کسان کے ذریعہ اوسکے پاس چلا جاتا ہے ایسی صورت میں کسان کو اپنی زندگی بسر کرنے میں مشکل ہوتی ہے پروڈکشن بڑھانے کی ضرورت ہے لیکن لگان واجبی ہونا چاہیے چار پانچ گنا جو بہو زیادہ ہے اس پر غور کرنا چاہیے کہ وہ کس کی زمین ہے کیا اسکو بھی چار گنا یا پانچ گنا دینگے جو اس کا حقدار نہیں ہے ؟ جوکہ اب کانسٹی ٹیوشن کے حوالے سے کام کرنا چاہیے ہیں اور کمیسر کی مثال لینا نہیں چاہیے تو میں کہونگا کہ جہاں ہم مالگزاری کا ڈیڑھ گنا رینٹ (Rent) مقرر کرسکتے ہیں اس میں سے ایک حصہ مالگزاری کے طور پر حکومت کو جائیگا اور آدھا حصہ لینڈ لارڈ کو ملیگا یہ بھی عرض کرونگا کہ ایسی ان اکنامک ہولڈنگ (Uneconomic holding) دیتے ہوئے لینڈلارڈ کو رینٹ نہیں لینا چاہیے نہیں معلوم کہ جو قانون پاس کیا جا رہا ہے اسکو آپ عمل میں رکھ سکیں گے یا نہیں پہلی ہولڈنگ سے کم نہیں رکھیں ہیں انکو کیا رینٹ لینڈ لارڈ کو ادا کرنا چاہیے اسکو رینٹ کیا دینا چاہیے ہیں ؟ جو قسمت

میرا خیال ہے کہ زیادہ سے زیادہ مالگزاری کے دوگنا سے زیادہ نہیں دینا چاہیے لیکن یونین میں کانگریس نے جب بمبئی ایکٹ کی طرح کی تو ہمارا ملک کانگریس کمیٹی کی سفارشات یہ تھیں کہ رینٹ مالگزاری کے دوگنا سے زیادہ نہ ہونا چاہیے جہاں حالات کے لحاظ سے اس میں کمی زیادتی کی جاسکتی ہے لیکن جو چار یا پانچ گنا رکھا گیا ہے وہ بہت زیادہ ہے اس کی وجہ سے ٹننٹ کی پیداوار کا ایک بڑا حصہ چلا جائے گا اور وہ اپنے لیے کچھ نہ بچا سکیں گے رینٹ کے سلسلہ میں میں یہ کہوں گا کہ ہم کو اس میں ( ) پرسنٹ کمی کرنی پڑے گی تب ہی ٹننٹ کے پاس زمین رہ سکے گی ۔ سوال کہ آیا ٹننٹ کو زمین ملے یا نہ ملے اس سلسلہ میں یہ کہنا ہے کہ جلد ملے ۔ اس میں ( ) سال کا جو عرصہ رکھا گیا ہے وہ کیوں رکھا گیا ہے ؟ پڑوس کے اسٹیٹ میں بمبئی کو ہی میں یہ اصول رکھا گیا ہے کہ پروٹکٹڈ ٹننٹ کے علاوہ آئندہ جو ٹننٹ ہوگا وہ دس سال کے لیے ہوگا ایبسنٹی لینڈ لارڈ (Absentee Landlord) اس قانون کے تحت میں جملی ہولڈنگ کی حد تک لیز (Lease) پر پانچ پانچ سال کے لیے دے سکتا ہے آخر جب وہ دے سکتا ہے تو پانچ سال جو رکھے گئے ہیں انکی بجائے دس سال کیوں نہ رکھے جائیں ؟ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ پروٹکٹڈ ٹننٹ کا جو ادھیکار ہے وہ کیوں نہیں دیا جا رہا ہے ؟ بمبئی میں یہ کہا گیا کہ لیز ( ) سال کے لیے دیا جائیگا دسویں سال نوٹس دیا جائیگی اور اس وقت ٹننٹ کو وہ ادھیکار ملے گا جو پروٹکٹڈ ٹننٹ کو ہے اس معیار پر غور ہونا چاہیے کہ بمبئی کے طور پر کس حد تک دینا مناسب ہے یا نہ دینا مناسب ہے

سیلنگ پرائسس کے بارے میں میں یہ کہوں گا کہ حکومت نے اس سلسلہ میں ہمارے کسانوں پر از حد ظلم کیا ہے کمپنسیشن (Compensation) کے بغیر کسانوں کو زمین نہیں دے سکتے اس کو میں سمجھتا ہوں لیکن یہ لازمی نہیں کہ کمپنسیشن اتنا زیادہ ہو وہ بازاری بھاؤ سے جو اسسمنٹ کیا ہے وہ (۲) گنا ہے (اس سال دو و پھر معاوضہ کے زمین حاصل کرنا چاہیے ہیں) واپس ہی سے (۲) گنا کہا ہے ۔ رام کشن راؤ نے (۴۸) گنا کہا ہے کونڈا وینکٹ ریڈی نے (۶) گنا بتلایا ہے مرھٹواڑ کے ایم ایل اے نے تو ( ) گنا بتلایا ہے کانگریس پارٹی کے اندر اس طرح کا ایک کنفیوژن چل رہا ہے وہ بازاری بھاؤ سے (۲) گنا سے شروع کرتے ہیں اور مرھٹواڑ کے ایم ایل اے اسسمنٹ کے (۷) گنا مقرر کرتے ہیں میں پوچھتا ہوں کہ کیا اس طرح کسانوں کی زندگی سے کھیلا جاسکتا ہے ؟ کئی سالوں سے لینڈ لارڈ سکسیس کسانوں کو تباہ کر رہا ہے لیکن پھر بھی آپ ان کو اتنا کمپنسیشن دینا چاہتے ہیں یہ کہا جاتا ہے کہ کانسٹی ٹیوشن کے تحت کمپنسیشن دینا جانا ضروری ہے ہمارے پی ڈی ایف کے ایک اہم ایل اے نے

جاتا ہے تو کیا ہم اسی صورت کے حساب سے کمپنسیشن کے بغیر زمین حاصل کر سکتے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ کیا ہندوستان میں اس طرح کا قدم نہیں اٹھایا گیا ؟ حکومت ہند نے اس معاملہ میں غور کیا چاہیے لیکن اگر آپ بغیر معاوضہ کے نہیں دے سکتے تو کوئی نامینل کمپنسیشن (Nominal Compensation) مقدار کا لحاظ کرتے ہوئے دینا ہے ۔ ہمارا اس معاملے میں یہ سجھاؤ ہے کہ سیکریم ہولڈنگ کے اوپر کی زمین کے لئے کمپنسیشن دینے کی ضرورت نہیں ۔ اب تک جو لگان انہوں نے وصول کیا ہے وہ کافی ہے ۔ لیکن اگر آپ معاوضہ دینا ہی چاہتے ہیں تو جیسا کہ کامریڈ معظم نے کہا ایک دو ڈگری کمپنسیشن دیا جائے یعنی اسمیں کا جو گنا کر کے ان کو معاوضہ دیدیا جائے ۔ میں اس معاملہ میں ایک یورپ کا اگزامپل (Example) ہمارے سامنے رکھوں گا ۔ وہاں اس طرح جو زمین حاصل کی گئی تو کوئی کمپنسیشن نہیں دیا گیا بلکہ کم آمدنی والے کسانوں کو اس طرح زمین دے دی گئی اس طرح میں بھی یہاں پر یہ سجھاؤ پیش کرتا ہوں کہ سیکریم ہولڈنگ کے اوپر کی زمین حاصل کی جائے اور مالگزاری کا دو گنا یا جو گنا کمپنسیشن نامینلی (Nominally) دیدیا جائے ۔ دوسرا اصلی پوائنٹ یہ ہے کم والے جو لینڈ لارڈس ہیں ان کو کمپنسیشن دینا چاہیئے ۔ جب ہم ملک کا پروڈکشن بڑھانے اور غریب کسانوں کو زمین دینے کے متعلق سوچتے ہیں تو لینڈ لارڈ کلاس میں جو ایک چھوٹا طبقہ ہے ان کو بھی معاوضہ دیا جا سکتا ہے لیکن ہم اس کو معاوضہ نہیں کہینگے بلکہ ری ہیبلیٹیشن الاونس (Rehabilitation Allowance) کہینگے ۔ میرا خیال ہے کہ سیکریم ہولڈنگ سے کم والے جو لینڈ لارڈس یا لینڈ ہولڈرس ہیں ان کی زمین حاصل کی جائے تو ان کو دس گنا یا زمین کی پیداوار کے متعلق صحیح رپورٹ حاصل کر کے مالگزاری کا دس گنا معاوضہ دیا جا سکتا ہے ۔ میں اس سلسلہ میں کوئی ہارڈ اینڈ فاسٹ رول (Hard and fast rule) تو پیش کرنا نہیں چاہتا لیکن کہنا چاہتا ہوں کہ ایسی صورت میں دس یا پندرہ گنا دیا جا سکتا ہے لیکن سیکریم ہولڈنگ سے اوپر والوں کو کمپنسیشن نہ دیا جائے ۔ یہ سوال کہ کمپنسیشن کا نہ ملنے پر یہ لوگ اپیل کریں گے ۔ ہائی کورٹ جائینگے سپریم کورٹ جائینگے اس وقت کہاں سے دیا جائے گا ؟ تو میں کہوں گا کہ جب حکومت لینڈ ریفارمس (Land Reforms) کا کام ہاتھ میں لے رہی ہے اور پورے لینڈ ریفارمس کو دھیان میں رکھ کر آگے بڑھ رہی ہے تو اس طرح سے ان لوگوں کے ساتھ ہمدردی نہ ہونی چاہیئے جو ایک زمانے سے غریب کسانوں کو اکسپلائٹ (Exploit) کر رہے ہیں یہ سوچا جا سکتا ہے کہ انہیں کس حد تک کمپنسیشن دیا جانا چاہیئے ۔ لیکن حکومت کی جو پالیسی ان اکسپلائٹرس (Exploiters) کو خوش رکھنے کی ہے اس نقطہ نظر سے ہم غور کریں گے تو یہ ٹھیک نہیں ہوگا ۔ یہاں میں ایک اور چیز

عرض کرونگا کہ ٹننسی کے قانون میں شیڈولڈ کاسٹ شیڈولڈ ٹرائبس اور بیک ورڈ کلاسس کے لیے سیلنگ پرائس (Selling price) کنسشن (Concession) کے ساتھ رکھی گئی ہے جو کھیت کے مزدور اور شیڈولڈ ٹرائبس ہیں ان کے پاس اتنا پیسہ نہیں ہوتا کہ وہ اتنی رقم دے سکیں اس لیے جہاں بھی پرچیزنگ پرائس طے کرتے وقت اس میں کافی تبدیلی کرنی چاہیے تاکہ ان پر بہت کم بار عائد ہو سکے رٹراسپکٹو افکٹ (Retrospective effect) کے سلسلہ میں ہمارا کہنا یہ ہے کہ ، جنوری سنہ ع کے بعد بلکہ پولیس ایکشن کے بعد سے یہاں پر جو ایوکشنس (Evictions) ہوئے ہیں انہیں غیر قانونی قرار دینا چاہیے اور کسانوں کو وہ زمینات واپس ملنی چاہیے اس کے علاوہ جنوری سنہ ع کے بعد جو ڈیوژنس (Divisions) ہوئے یا جو پارٹیشنس (Partitions) ہوئے ان کیسس کے بارے میں بھی ری کنسیڈریشن (Reconsideration) ہونا چاہیے اور جہاں جہاں ضرورت ہو اس کو ختم کردیا جانا چاہیے جہاں کینسلس (Sales) کے کیسس (Cases) کا تعلق ہے ان پر بھی حکومت کو غور کرنا چاہیے تاکہ ہم کسانوں کو کافی زمین دے سکیں

فراگمنٹیشن (Fragmentation) اور کنسالیڈیشن (Consolidation) کا جو مسئلہ ہمارے سامنے ہے اس کے متعلق میں یہ کہوں گا کہ پروڈکشن کا مسئلہ کمپلسری کنسالیڈیشن (Compulsory Consolidation) سے حل ہونے والا نہیں ہے اور نہ ہی یہ کمپلسری کوآپریٹو فارمنگ کے ذریعہ حل ہوگا یہ کہا جاسکتا ہے کہ ٹکنیکل مدد دیکر پروڈکشن بڑھایا جاسکتا ہے لیکن جو دوسرا پہلو ہے اس کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا کمپلسری کوآپریٹو فارمنگ کے ذریعہ زیادہ پروڈکشن حاصل کرنے کی جو کوشش کی جارہی ہے اس سے یہ مسئلہ حل نہیں ہوگا کیونکہ اس کے اہم جزو کے طور پر پروپرائٹری رائٹس (Proprietory rights) نمایاں ہوئے ہیں اس وجہ سے یہ مسئلہ حل نہیں ہوگا کیونکہ تھوڑی زمین کا جو کاشتکار جو چھوٹی ہولڈنگ رکھتا ہے وہ رقم دیکر زمین حاصل نہیں کرسکیگا اور بڑا کاشتکار اس زمین کو ہڑپ لیگا اور چھوٹے کاشتکار کو ادھر ادھر گھومنا پڑیگا اور اس کو چونکہ کوئی روزگار نہیں رہا اس لیے ایسی پریشانی میں مبتلا ہونا پڑیگا اس طرح سرمایہ داری لینڈلارڈ وہ زمین کا ٹکڑا حاصل کرلے گا اس لیے کسانوں کو اس کا ادھیکار رہنا چاہیے کہ وہ بازو کی زمین کا ٹکڑا مارکٹ پرائس پر حاصل کرے نہ کہ کمپٹیٹیو پرائس (Competitive price) پر اس لیے میں یہ کہوں گا کہ کمپلسری کنسالیڈیشن کا جو تصور رکھا جارہا ہے وہ نہیں ہونا چاہیے اسی طرح فراگمنٹیشن کے بارے میں یہ کہوں گا کہ اصولاً فراگمنٹیشن نہیں ہونا چاہیے یہ میں

جانتا ہوں لیکن جس کھیت میرے اور میرے بھائی کے پاس مگر زمین ہے اوس کا پارٹیشن (Partition) ہوجاتا ہے اور پانچ پانچ ایکر زمین دونوں کو ملتی ہے قانون کے تحت فراگمینٹیشن (Fragmentation) نہیں کرسکتے ہماری روزی کا بھی حکومت نے کوئی انتظام نہیں کیا ہے تو ایسی صورت میں جب کہ اوسے روزی بھی حاصل نہ ہوتی ہو اور کھیتی ری فراگمینٹیشن کا اصول بھی قائم کیا جائے تو زندگی بسر کرنی مشکل ہوجائیگی ہمارے یہاں انڈسٹریلائزیشن (Industrialisation) بھی کافی نہیں ہواہے اگر کافی انڈسٹریلائزیشن ہو تو نوکری ملنے کی امید ہوتی ہے اور مقابلۃً انڈسٹریز (Industries) میں زیادہ انکم ہوتی ہے اس لیے فراگمینٹیشن خود بخود رک سکتا ہے لیکن اس طرح جو فلڈ (Flood) آرہا ہے جو بڑھ رہی ہے اوس کو ایک ہاتھ سے نہیں روک سکتے الگ الگ نہریں بنا کر اس فلڈ کو روکا جاسکتا ہے اس لیے میں کہوں گا کہ اس فلڈ کو روکنے کے لیے الگ الگ نہریں نکالی جائیں اسی صورت میں ہی فلڈ روکا جاسکتا ہے اسی بنا پر اوس بار یہ کہتا کہ کھیتی ری فراگمینٹیشن کو روکنا چاہئے تو یہ مناسب نہیں ہو گا البتہ روزی کا انتظام حکومت اوسے جانتی ہے میں لیتی ہے تو فراگمینٹیشن رک سکتا ہے ورنہ ہم کو والنٹری کنسالیڈیشن (Voluntary Consolidation) کی طرف جانا پڑیگا کوآپریٹیو فارمنگ کے بارے میں میں یہ عرض کروں گا کہ کمیٹی کے اندر جس طریقہ ہوا ہے کہ وہاں کا سرمایہ دار طبقہ اور لینڈ لارڈ کسی زیادہ ہوجاتا کا سکتا ہے لیکن چھوٹا طبقہ زیادہ سرمایہ نہیں لگاسکتا اس کی وجہ یہ ہے جو آمدنی اون کو ملنی چاہیے نہیں ملتی اس لیے میں کہوں گا کہ کمپلسری کوآپریٹیو فارمنگ آج کے حالات میں مناسب نہیں البتہ حکومت کو ایک ماڈل فارم (Model farm) کو آپریٹیو کا چلانا چاہیے اس طرح کے کوآپریٹیو سوسائٹی سے ہی کسانوں کو فائدہ ہوسکتا ہے کمپلسری کوآپریٹیو فارمنگ سے نقصان ہوگا لینڈ کمیشن کے متعلق میں عرض کروں گا کہ وہ ایک بیورو کریٹک مشنری (Beauracratic machinery) ہوگی اس لیے وہ صحیح طور پر ان ریفارمس کو عمل میں نہیں لاسکے گی اس سلسلے میں میرا مشورہ یہ ہے کہ پانچ پانچ آدمیوں کی ایک کمیٹی مقرر کی جانی چاہیے جس میں لینڈلارڈ ٹیکس پے انٹرسٹ رکھنے والے یا نان اگریکلچرسٹ (Non Agriculturist) کو ووٹ دینے کا ادھیکار نہ ہونا چاہیے البتہ جو دوسرے لوگ غریب کسان ہوں گے اون کو ووٹ دینے اور ویٹیج (Weightage) کرنے کا حق ملنا چاہیے آج لینڈ ریفارمس کیوں عمل میں نہیں لائے جارہے ہیں ؟ یہی ریفارمس کیوں عمل میں نہیں لائے جارہے ہیں ؟ اس کی وجہ آنریبل ممبرس آپ ریزری سمجھ جاتے ہیں کہ دیہات کے پٹیل پٹواری اس میں انٹرسٹڈ (Interested) نہیں ہیں وکلا عملجات

اس میں اس بات سے انکار نہیں ہے کہ جو حقوق ہیں اون کی حفاظت میں کی جائے جہاں کسانوں کا ووٹ اسٹرانگ (Strong) ہے البتہ وہاں پر کچھ عمل ہورہا ہے جنگاؤں میں کسانوں کا ووٹ اسٹرانگ تھا اس لیے وہاں پر پنچایتیں روبہ عمل لائی جاسکیں اس لیے میں عرض کروں گا کہ اس سلسلہ میں پہلے کمیٹیاں مقرر کی جائیں جائیں اڈلٹ فرنچائز (Adult franchise) کی بنا پر ان کو الکٹ (Elect) کیا جانا چاہیے میں یہ نہیں کہتا کہ کلکٹر یا لینڈ لارڈز کو ووٹ دینے کا ادہکار نہ رہنا چاہیے اس طرح ان کمیٹیوں کے ذریعہ اس کام کو عمل میں لایا جاسکتا ہے جیسا کہ یہاں بتایا گیا ہے کہ جہاں پنچایتیں بنائی جاسکتی ہیں بعض کمیٹیاں ضلع کمیٹیاں یا تحصیل کمیٹیاں بنائی جاسکتی ہیں اور یہ کہ یہاں اسسٹنٹ کو بھی بٹھا سکتی ہیں میں یہ سمجھتا ہوں کہ بعض ایسے ہیں جن میں ایک ایم ایل اے اور تحصیلدار کو ایکس آفیشیو کی حیثیت میں رکھا جائے اس کو میں ضروری نہیں سمجھتا ہوں کہ اس میں نامینیشن (Nomination) کا اصول رکھا جائے کیونکہ جہاں الکٹیڈ ایم ایل اے اور تحصیلدار ہوں گے اڈمنسٹریٹیو پائنٹ آف ویو (Administrative point of view) سے تحصیلدار کی حد تک بات ہے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے اس طرح ہم سرمنٹ کمیٹیوں سے خاطر خواہ فائدہ حاصل کرسکتے ہیں جو ترمیمات میں نے ہاوس کے سامنے رکھے ہیں ان پر غور کیا جائے تو کسانوں کو اور ملک کو فائدہ حاصل ہوسکتا اس قانون کے ذریعہ لینڈلارڈ سسٹم کو لیگلائزڈ (Legalised) اور کنسالیڈیٹ (Consolidated) کرے گا اس لیے میں ہاوز سے اپیل کروں گا کہ جو ترمیمات میں نے رکھے ہیں اون پر ہمدردانہ غور کیا جائے یہ مناسب ہے کیونکہ یہ قانون ہمارے اس کے کہ غریبوں اور کسانوں کے بہبود میں مدد ہو فیوڈلزم کو بچانے کے لیے ایک ہتھیار کے طور پر تیار کیا گیا ہے لیکن میں کہوں گا کہ کسانوں کی جو جد و جہد میں حاصل کرنے کے لیے ہے وہ برابر جاری رہیگی اور وہ حاصل کریں گے کسانوں کی طرف سے مانگیں آرہی ہیں اور آرہیگی لیکن آپ اون کو نظر انداز کرکے اوپری طور پر ڈی سالاکیشن کے لیے پراویژنس (Provisions) رکھے ہیں جو بظاہر عوام کے حقوق کی گیارنٹی دیتے ہیں لیکن فی الحقیقت وہ لینڈ لارڈ طبقہ کے لیے مدد ہیں کیونکہ جو صورت ہمارے سامنے پیش کی گئی ہے وہ بالکل نارمل (Tormal) ہے اس سے کہ اون کا فائدہ نہیں ہونے والا ہے میں آنریبل چیف منسٹر کو مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے لینڈلارڈز کے حقوق کو اس میں بڑی ہوشیاری سے محفوظ کیا ہے اس مسئلہ پر کانگریس پارٹی کے لطف طرفیں ہو میں سمجھوں میں مد نظر ہیں ہیں میں کہوں گا کہ یہ بل ٹیننٹس اویکشن اینڈ لینڈلارڈ پروٹکشن بل (Tenants eviction and land lord protection Bill) ہے اور اس سے کسانوں کا مفاد محفوظ ہونے والا نہیں ہے

آخر میں میں آنریبل چیف منسٹر اور حکومت سے یہ کہونگا کہ اس بل کو زیادہ بہتر بنانے کے لیے انہوں نے ایک سال کی مدت لی ہے ہمارا چارج (Charge) ہے میرے پاس اسکی رپورٹ ہے اور اب اسپیشل مجلس کے ساتھ آٹھ دس دن میں اس سیشن میں یہ بل آپ پاس کروانا چاہتے ہیں میں آنریبل چیف منسٹر کو یاد دلاؤنگا کہ انہوں نے مجھ سے پرسنلی (Personally) وعدہ بھی کیا تھا کہ وہ جنوری کے پہلے ہفتہ میں اس بل کو ہاوس کے سامنے پیش کرینگے اور یہ دن پہلے یہ بل پبلک رائے کے لیے سامنے آجائیگا لیکن ایسا نہیں ہوا ۲ مارچ کو یہ بل ہمارے سامنے لایا گیا تمام اہم اہل امر اس وقت بجٹ سیشن میں مصروف تھے ایسی حالت میں اس پر وہ غور بھی نہ کرسکے جو کچھ بھی تھوڑے دن ہمیں درمیان میں ملے ان میں ہم نے اس پر غور کیا لیکن جب تک ہم اس قانون کی نسبت دیہات میں جاکر وہاں کے لوگوں کو نہ سمجھائیں ان کی رائے معلوم نہ کریں ہم کسطرح صحیح نتیجہ پر پہنچ سکتے ہیں ؟ ہم اس طرح پیزنٹس (Peasants) کی زندگی کے ساتھ نہیں کھیل سکتے میں آنریبل چیف منسٹر سے کہونگا کہ وہ ہمیں مجبور نہ کریں اگر ان کا ارادہ یہی ہے تو فسٹ ریڈنگ کے بعد اس کو آئندہ کے لیے رکھ سکتے ہیں اور ایک اسپیشل سیشن کال (Call) کرکے اس مسئلہ کو طے کرسکتے ہیں اس دوران میں بل پر پبلک رائے بھی آسکتی ہے اس کے لحاظ سے امنڈمنٹس بھی پیش ہوسکتے ہیں گورنمنٹ بہتر بھی عوام کے خیالات معلوم کرسکتے ہیں میرے اس مطالبہ کا مقصد یہ نہیں کہ ہم اس میں کوئی غیر معمولی ڈیلے (Delay) کرنا چاہتے ہیں آنریبل منسٹر جانتے ہیں کہ ہم نے ہر سیشن میں اس بل کے لیے مطالبہ کیا ہے لیکن آپ نے جو مسودہ قانون لایا ہے اسکو درست کرنے کی ضرورت ہے ہمارا کام ہے ہمارے جو یہاں دیہاتوں میں اس سے متاثر ہونگے ان سے مشورہ لینا ضروری ہے اس کے لیے ایک دو مہینے کا وقت ملنا چاہئے کسانوں کو جو امیدیں اس قانون سے لگی ہوئی ہیں اور انکے جو ارادے ہیں انہیں اس قانون میں لانا ہے اس لحاظ سے اس قانون میں ترمیمات ہونی چاہئیں

شری وٹھل راؤ (کاماریڈی عام) پائنٹ آف انفرمیشن آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن نے ابھی تقریر میں جو ایکڑ فی مہترائی کے لیے ۲۲ تا ایکر ہونا بتلایا اور اسی طرح بانگلے کے لیے جو تعداد پیش کیے ہیں اس کی نسبت آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن سے یہ وضاحت چاہتا ہوں کہ انہوں نے کس لحاظ سے یہ ورک آوٹ (Work out) کیا ؟ اگر اس کی وضاحت ہوجائے تو اس پر آنریبل ممبرس کو اپنی رائے ظاہر کرنے میں سہولت ہوگی

شری وی ڈی دیشپانڈے جو بیسس (Basis) قائم کیا گیا ہے لیکن سب کسان سبھا کے لیڈرس اپنی تقریروں میں وضاحت کرینگے آنریبل چیف منسٹر نے جو اعداد درج کئے ہیں

شری ودیا کانم گوپال ریڈی (ضمنی) لیکن و آپ ی سے در الیس کرنا چاہے ہیں

شری وی ڈی دیشپانڈے میں جو نہیں اک وجہ سے دیکھا ہوں لیکن ہاؤس میں او نہی میں ہو میں زاد وہ لہ میں چاہتا ہوں ہے جس اسی طرح لوگ لیکن مریح کر گے کہ یہ ہیں (Figures) دیا ہے وہ گ آوٹ (Work out) لئے گئے ہیں

*श्री श्री रामाराम (आरमूर) —

मिस्टर स्पीकर सर बहुत दिन अिंतजार करने के बाद बहुत कुछ अपोजिशन और रियासत के गरीब किसानों के थद्दोजहद के बाद आज हमारी गव्हर्नमेंट ने यह अेक बिल हमारे सामने रखा है जिससे अुसका मन्शा यह जाहिर होता है कि जमीन का बटवारा हो और यह जो अेक अदम मसावात है वह दूर हो। कबल अिसके कि मैं अिसके बारे में अपने कुछ खियालात तफसीली तौर पर जाहिर करूं और मेरे खियालात का तफसीली अिजहार करूं मैं समझता हूं कि पहले अुन हालात की तरफ और अुन तबदिलियों की तरफ मैं अिस अेवान का ध्यान आकर्षित करूं जो पोलिस अेक्शन के बाद अिस हैदराबाद स्टेट में हुअे। अेवान अिससे तो बखूबी वाकिफ है कि पोलिस अेक्शन के पहले अिस स्टेट का निजाम खुद मुख्तार अॅरिस्टोक्रेट (Aristocrat) और बड़े बड़े जमीनदारों का रहनुमा बनकर बैठा था। बड़े बड़े जमीनदार अुस वक्त मौजूद थे जिनके पास हजारों अेकड़ और लाखों अेकड़ जमीन थी। याने अेक अेक जमींदार ४ हजार ५ हजार ६ हजार अितनाही नहीं बल्कि अेक अेक लाख अेकड़ तक जमीन अपने पास रख सकता था। और यह लोग अितने बड़े जमीन के मालिक बनकर बैठे थे। स्टेट में अेक अॅरिस्टोक्रॅटिक रूल (Aristocratic Rule) और अेक खुद मुख्तारी रूल मौजूद था। अितनी बड़ी बड़ी जमीन की निगाह रखना अिन जमीनदारों के लिये नामुमकिन था। वे जमीन तो पूरी अपने कब्जे में रखना चाहते थे लेकिन गरीब किसानों को अुस जमीन पर कौल दार बनाकर अुनसे मनमानी कीमत वसूल किया करते थे और खेती अुनसे जुतवाते थे। ये बड़े जमीनदार शहरों में रहकर अय्याशी और मौज अुड़ाया करते थे। चुनांचे अुस जमाने में स्टेट में आजादी के लिये अेक लड़ाई शुरू हुई थी। अुस जमाने में कांग्रेसही अेक अैसी पार्टी थी जिसका बहुत बड़ा पार्ट था और आज जो सब पार्टियां अुस जमाने में कांग्रेस में ही शामिल थी। अुस जमाने में कांग्रेस का मकसद था सियासी आजादी हासिल करना। और अिसके लिये सबको मिलकर लड़ाई करना जरूरी था। अुस समय सब तबकों के कोऑपरेशन (Co operation) की जरूरत थी। हमारे स्टेट में बड़ा तबका गरीब किसानों का था। अुनकी हमदर्दी को हासिल करने के लिये और अुनके अिमोशन्स (Emotions) को जागृत करने के लिये अेक नारा लगाया गया। जोतनेवालों की जमीन यह नारा आज के ट्रेझरी बेंचेस के लोगों ने बड़े जोर से लगाया था। और आज किसानों को धोखा दिया। यह सही बात मैं साफ तौर पर यहां कहना चाहता हूं। लॅण्ड टु दी टिलर (Land to the tiller) हम जोतनेवालों को जमीन देंगे यह नारा

*Confirmation not received

लगाया गया । और नारा था भी बहुत आकर्षक । आपके इस नारे का असर ७५ फीसद लोगों पर पड़नेवाला था । उन्होंने सोचा कि वाकयी तौरपर कांग्रेस हमको जमीन दिलायेगी । और वे ७५ फीसद लोग यह विश्वास रखते हुओ कि यहां से जमीनदारी पूरी तरह नष्ट होगी और जोतनेवालों को जमीन मिलेगी आपकी आजादी की लड़ाई में शामिल हो गये । उन लोगोंने आपकी पूरी तरह मदद की क्योंकि उनको यह विश्वास होगया था कि जब कांग्रेस की हुकूमत आयगी तो निजाम खतम होगा जमीनदारी भी खतम हो जायगी और हकीकी तौर पर जोतने वालों की जमीन होगी । उन्होंने समझा कि नौकरों से जो जमीन जुतवाते हैं उनको जमींदारों को कोई हक नहीं रहेगा । इस तरह जमीनदारों को भी अैसा डर लगता था कि इनकी हुकूमत आयी तो हमें कुछ न मिलेगा ।

लाखों लोगों ने स्टेट कॉंग्रेस के झंडे के नीचे आजादी के लिये लड़ाई की और नतीजतन अेक पोलिस अॅक्शन यहां हो गया । सारे स्टेट की अवाम का खियाल था कि पोलिस अॅक्शन के फौरी बाद हैदराबाद में कॉंग्रेस की गव्हर्नमेंट बनेगी और जमीनदारी खतम करने का कानून यहां नाफीज होगा । किसान समझ रहे थे कि किसानों को जमीन मिलेगी और पट्टेदारों को जमीन दिलायी जायगी । जमीनदारों को डर था कि अब हमारी जमीनें चली जायगी लेकिन हुआ क्या कि यह सब अेक धोखा साबित हुआ । अेक सपना साबित हुआ । जमीनदारों का डर खतम हो गया और किसानों की उम्मीदें मायूसी में तबदील हुओ ।

१९४८ म पोलिस अॅक्शन हुआ लेकिन उसके बाद हैदराबाद में स्टेट कांग्रेस की गव्हर्नमेंट नहीं बनी । यदि वे चाहते तो अकर अपनी गव्हर्नमेंट बना सकते थे । लेकिन यह बहाना बनाया गया कि यहां की कांग्रेस इस जिम्मेदारी को नहीं उठा सकती है । मैं इस बात को सही नहीं मानता क्योंकि यह तो केवल अेक बहाना था । जबकि सेंटर में कांग्रेस की ही हुकूमत थी तब उसीकी पॉलिसी स्टट में भी चल सकती थी । तो फिर अैसे हालात म यहां के लोगों को क्यों गव्हर्नमेंट नहीं बनाने दी गई ? और पोलिस अॅक्शन के फौरी बाद स्टेट म यहां के लोगों की ही हुकूमत क्यों नहीं आ सकती थी ? उसमें डर की बात कौनसी थी ? लेकिन पोलिस अॅक्शन के बाद यहां कांग्रेस की हुकूमत न आकर मिलिट्री गव्हर्न का राज आया । मिलिट्री गव्हर्नरने आते ही उन्होंने स्टट में अक जागिरदारी अॅबोलिशन (Jagirdari Abolition) कानून बनाकर नाफिज किया । छोटे छोटे पट्टेदारों को जमीन दिलायी जाय और बड़े बड़े जागिर दारोंकी जागिरदारी खतम की जाय यह इस कानून का मकसद था । लेकिन जैसे ही यह कानून रायज हुआ तो जो सब बड़े जमीनदार थे जिनके पास चालीस या पचास हजार अेकड़ जमीन थी उन्होंने अपनी जमीन को छोटा करना शुरू किया । और जो जमीन उनके पास ज्यादा थी उसे बड़ी बड़ी कीमतों पर बेचना शुरू किया । इस तरह अक तरफ बहुत ज्यादा कीमतें लेकर जमीन को डिस्पोज आफ (Dispose off) करना शुरू किया गया । बजाय इसके कि यह जो बढ़ती हुई कीमत थी इसको रोका जाय यह अैलान हुकूमत की तरफ से किया गया कि हम अेक कमिशन जमीन के मसले पर गौर करने के लिये और सरकार को इसके ऊपर रीपोर्ट देने के लिये

राय देर के लिये मुकर्रर कर रहे है। और जिस तरह से यह कमिशन भी सरकार की तरफ से बिठाया गया। यह जो कमिटी बनायी गयी जिसका नाम माधवराव कमेटी था। जिसने अपना काम किया लेकिन खाली कमेटी बनाकर तो काम नहीं होता।

फौरी तौर पर खाली ओक कदम अुठाने के बजाय ओक न ओक औलान किया गया। यह औलान में कहा गया कि ओक कमेटी बिठायी जायेगी और वह जमीनात के मसायल पर गौर करेगी। हुकूमत के सामने सवाल रखागया था कि चीफ मिनिस्टर साहब ने कहा था। जो कमेटी बनी अुसके टर्म्स आफ रेफरन्स (Terms of reference) में यह बात थी कि पट्टेदार या टेनन्ट्स (Tenants) को मनमाने तरीके से और जबरदस्ती से बे दखल कर रहे हैं अुनके हुकूक किस तरह से महफूज रख जा सकते हैं। जिस कमेटी ने अपनी सिफारिशात पेश करने में जो वक्त लिया और अुन सिफारिशात के बिना पर कानून बनाने में हुकूमत ने जो वक्त लिया जिस दरम्यानी वक्त में यह हुआ कि जमीनदारों ने और पट्टेदारों ने जबरदस्ती से सारे टेनन्ट्स को बेदखल किया। जिसका नतीजा यह हुआ कि आज सारे हैदराबाद के अन्दर जितने भी बड़े बड़े पट्टेदार है अुनकी जमीनात पर मुश्किल से कोओी टेनन्ट नजर आयेगा। गवर्नमेंट और चीफ मिनिस्टर साहब की तरफ से यह औलान किया गया है कि हैदराबाद सात लाख प्रोटेक्टेड टेनन्ट्स (Protected tenants) है। मैं समझता हूं कि जितने हो सकते हैं। जिनमें से करीब तीन लाख औसे है जिनको मुकदमों के जरिये से या और तरीकों से अपनी जमीनात सरेन्डर (Surrender) करने के लिये जमीनदारों और पट्टेदारों ने मजबूर किया। जिसका कोओी रेकार्ड (Record) गवर्नमेंट के पास नहीं है। जिस तरह से जिनको आप प्रोटेक्टेड टेनन्ट्स कहते है अुनका अब जमीनात पर कब्जा नहीं है। अब रहे चार लाख टेनन्ट्स कहीं किसी जिले के अन्दर दो चार मिसाले आप को सकती हैं जहां खास किसी टेनन्ट्स के हुकूक महफूज हो। लेकिन आम तौर पर बड़े बड़े जमीनदार और पट्टेदारों की जमीनात पर मुश्किल से कोओी टेनन्ट्स नजर आते है। जिस कमेटी की सिफारिशात पर १ जून १९५ को ओक कानून गवर्नमेंट की तरफ से लागू किया गया। अुसके अन्दर प्रोटेक्टेड टेनन्ट्स और बाकी चीजें दर्ज की गयी हैं। लेकिन पता कि अुन्होंने कहा कानून आने तक यह मसला बड़े बड़े जमीनदारों और पट्टेदारों ने हल कर दिया था। अुसके साथ गवर्नमेंट ने ओक औलान जारी किया कि यह जो कानून नाफिज किया जा रहा है वह काफी नहीं है और आगे ओक औसा कदम अुठाया जायगा ओक औसा कानून नाफिज किया जायगा जिसमें सीलिंग (Ceiling) कम से कम करने की कोशिश की जायगी और वह औसा फिक्स अप (Fix up) किया जायगा जिसमे बड़े बड़े पट्टेदार और जमीनदार नहीं रह सकेंगे। जिसका नतीजा यह हुआ कि फिर फरदर डिस्पोजल आफ टेनन्ट्स (Further disposal of tenants) शुरू हो गया। साथ साथ यह भी हुआ कि जमीनात की तकसीम शुरू पार्टीशन्स झूठे बयनामे झूठा बख्शीस रजिस्ट्रेशन्स और जिस किस्म की चीजे और बे साथ शुरू हुयी। तकरीबन ओक साल से जिस बिल का जो चर्चा चल रहा है जिस अरसेमें मैं कह सकता हूं कि कभी औसे केस अदालतों के अन्दर नजर आते थे जिनकी अपनी जमीनात जिस सीलिंग से ज्यादा नजर आता थी। अुन्होंने फौरी तौर पर अपने खानदान के नाम पर जमीनात ट्रान्सफर (Transfer) करा दी। मैं जिसकी काफी मिसाले दे सकता हूं। मेरे औसे कभी दोस्त है जिनका यह नारा रहता

था कि जमीदारो जिस कानून के जिम्न में आने के लिए जितनी भी चीज़ हो सकती है अुसमें होशियारी से अमल करे। जिससे यह हुआ कि पाच या छ साल के बच्चो की या विधवा की पत्नी और अुनके नाम पर जमीन दर्ज हुअी। रजिस्ट्रेशन मुन्तकिल हुअे। जिस तरह से यह विभाजन किया जाता है। अगर हम जिस तरह से देखे तो हुकूमत जो जमीन की कमी डिस्ट्रीब्यूशन (Distribution) गवर्नमेंट करना चाहती है वह सब बेकार हो चुका है। अभी हाल में जिस बिल को देखने पर गवर्नमेंट आज जिस तरह से डिस्ट्रीब्यूशन करना चाहती है वह मेरी समझ में नहीं आता। मैं दरख्वास्त करूंगा कि क्या गवर्नमेंट के पास असे रेकार्ड (Records) है जिनसे यह बताया जा सकता है कि जो सीलिंग का कानून अब तय मुकर्रर किया गया है अुस हद तक जमीनात छोड़ देने के बाद कितने असे लोग निकलेंगे जिनके पास जमीनात बच गयी है? मुख्तलिफ जिलो से काम करनेवाले हमारे कार्यकर्ता आते है और हमको भी बताते है कि बहुत सारे लोग जिनकी पास में जमीनाते है। सीलिंग की लिमिट (Limit) रखी जाती है तो बहुत से लोग जिसमें से आसानी से निकल जाते है। जिससे प्रोडक्शन (Production) बढ़ाने की कोअी अुमीद नहीं है बल्कि जिससे नुकसान होनेवाला है। जैसा आज भी कहा गया कि जसे ही पटेदारो और जमीदारो ने कायदे के खिलाफ अमल किया गया वैसे ही अुनके रिप्रेजेन्टेटिव्ह (Representatives) कांग्रेस के और हुकूमत के जिम्मेदार लोगों तक पहुंचे तब अुनको विश्वास दिलाया गया कि आप घबराअिये नहीं कुछ होनेवाला नहीं है। आपको हमारा आशीर्वाद है। आप आज जिस स्थिति में है अुसी स्थिति में रहेंगे। जैसे जिस्ट्री बुशन (Land distribution) जिस मानक में होना चाहिये था जिस मकसद की तरफ हम जाना चाहते है वह जिससे पूरा नहीं हो सका। मुझे मजबूरन कहना पड़ता कि आप सोते रहे और मध्यमवर्गीयो के खातिर सोते रहे। जमीनदारोंके वेस्टेड अिंटरेस्ट्स (Vested interests) कायम रखने के लिए सोते रहे। और अुस वक्त आपको ध्यान आया जबे कि कहा जाता है जमीदारी खत्म हुअी और अुनका राज आया। मैं साफ तौर पर कहनेवाला हूं कि मौजूदा हालत में जब तक जिसमें रेडीकल (Radical) तरमीमात नहीं लाय जाते और जबतक गवर्नमेंट जिस दृष्टि से नहीं सोचती तब तक यह जो खियाल है कि जिस बिल के जरिये जमीनात निकली और अुनकी तकसीम किया जा सकेगा यह महज खामखयाली है, यह गलत है और यह नहीं हो सकता।

अब मैं जिस बिल की कुछ अहम बातों की तरफ आअूंगा और बयान करने की कोशिश करूंगा कि जिसकी क्या खामियां है, जिसका असल मनशा क्या है और होनेवाला क्या है। सब से पहले मैं रेंट (Rent) की तरफ आअूंगा। पिछले कानून में यह प्रोवीजन रखा गया था कि आबपाशी के लिये अेक चौथाअी हिस्सा और तरी के लिये अेक तिहाअी हिस्सा दिया जाय। मगर जिसके बाद अब अच्छी कोशिश की गयी है और अुसकी सराहना करने में मुझे जराभी हिचक नहीं है। क्रॉप (Crop) पर जो असेसमेंट (Assessment) की लिमिट मुकर्रर की जाती है वह भी कम की गयी है। जिसकी हम पहले से मांग करते थे और अुसको गवर्नमेंट ने माना जिसकी मुझे खुशी है। लेकिन जो मल्टीपल्स (Multiples) लिये गये हैं अुसको देखें तो मालूम होगा कि मिनीमम

[illegible] से ज्यादा है (Irrigated lands other than under wells) के लिए [illegible] असेसमेंट ५ रुपये से लेकर १० रुपये तक (Wet lands) है [illegible] से ज्यादा है। वसूल तो कम से कम साढ़े सात रुपये है और ज्यादा से ज्यादा १८ रुपये [illegible] तीस रुपये है। अगर आप पांच गुना किया जाय तो १५ रुपये तक होता है। आज जहां दो रुपये तक और जोतदार को मिल रहा है वहां १५ रुपये किराया देना पड़ेगा। [illegible] पर यह कायदा की बात है। अब कि १ [illegible] रुपये और [illegible] जमीन मिल रही [illegible] समझ में नहीं आता। अगर हम समझ और [illegible] पर [illegible] [illegible] और [illegible] का मकसद यह है कि किसी न किसी ढंग से सरकार में [illegible] [illegible] तरीके पर पहुंचना चाहते हैं जिससे जमींदार और [illegible] मुतमईन रहें। क्या [illegible] होगा? जहां आज जमींदार १५ रुपये मैक्सीमम रेंट (Maximum Rent) हासिल [illegible] है वहां हकदार और [illegible] करके किसान उनसे सौ रुपये [illegible] ले रहे हैं। बार्गेनिंग (Bargaining) के तौर पर आज उनको यह हासिल हो रहा है। ऐसी हालत में अगर १५ रुपये के [illegible] देना चाहते हैं तो अजीब बात होगी। [illegible] जमीनात की बाबत [illegible] के अन्दर ८ और १२ आने से लेकर तीन साढ़े तीन रुपये तक है। ड्राय लैण्ड्स (Dry lands) का असेसमेंट (Assessment) १२ आने से [illegible] रुपये तक हो जाता है। आपको ऐसी जमीनात की मिसालें [illegible] कि जो [illegible] पट्टेदार [illegible] मालगुजारी जमीनात [illegible] पर देते हैं तो वह [illegible] दो गुना और कभी तीन गुना हो जाता है। लेकिन आप फिक्सेशन (Fixation) में मौजूदा जो [illegible] है उनसे ज्यादा बढ़ाकर चार गुना करना चाहते हैं। यह जो रेंट फिक्सेशन (Rent Fixation) की बुनियाद है उसको [illegible] असेसमेंट किया जाय तो अच्छी चीज है। लेकिन जो मल्टीपल्स (Multiples) हैं वे गलत हैं, एक्सॉर्बिटेंट (Exorbitant) हैं और जमींदारों को फायदा पहुंचाने के खातिर हैं। इसलिए मेरा सुझाव है कि चाहे किसी भी तरह की जमीनात हो, ब्लैक कॉटन सॉईल (Black cotton soil) हो, तरी हो, रेड (red) हो या और कोई हो, डबल (Double) से ज्यादा रेंट नहीं होना चाहिए। आखिर हमारा मकसद क्या है? हम क्या चाहते हैं? समाज के अन्दर जो पैरासाईट क्लास (Parasite class) है जो जमींदार [illegible] देकर गुजारा करना चाहता है उनको मजबूर करना चाहिए कि वह [illegible] की तरह राजी हो या वह अपनी जमीनात को किसी तरह से डिस्पोज़ ऑफ (Dispose off) करे और ऐसे किसानों के हाथ [illegible] जो खुद काश्त करते हैं। यही हमारा अल्टीमेट ऑब्जेक्ट (Ultimate object) होना चाहिए। लेकिन आप टेनन्सी सिस्टम (Tenancy system) को कंटीन्यू (Continue) करना चाहते हैं और जो पैरासाईट क्लास है जिसको काश्तकारी से कोई दिलचस्पी नहीं है उसको कायम रखना चाहते हैं। जिनके हाथ में एक्चुअल कल्टीवेशन (Actual cultivation) है और जो [illegible] टिलर ऑफ दि सॉईल (Actual tiller of the soil) है अगर उनको दृष्टि में रखते हैं तो दो गुना से ज्यादा रेंट देना गैरमुनासिब है।

दूसरी जो अहम बात [illegible] बिल में है वह है सीलिंग की। जिसमें गवर्नमेंट ने एक प्लौयूनिट (Plough unit) या फैमिली होल्डिंग (Family holding) के नाम से एक ऐसा [illegible]

रखा है जिससे कम से कम आठ सौ रुपया नेट आमदनी हो सके अुसे फॅमिली होल्डिंग कहेंगे हम मानते हैं और यह बड़ी अच्छी चीज है कि इसको यूनिट निश्चित किया जा रहा है। फॅमिली होल्डिंग होना चाहिये हमारा मकसद भी यही है। लेकिन जमीन का फ्रेगमेंटेशन (Fragmentation) जितना न हो वह जितनी अनअकानामिक (Uneconomic) न हो जाय कि अुस पर किसानी काम करना भी मुश्किल हो जाय हम चाहते हैं और मुझे अुम्मीद है कि कांग्रेस गवर्नमेंट भी यही चाहती होगी कि अल्टीमेटली जमीनके मालिक की दिक्कतें दूर करना है और मुल्क में पैदावार में इजाफा करना है तो एक हेल्दी पीजन्ट्री (Healthy peasantry) हमारे स्टेट के अंदर कायम करना जरूरी है। अुसके लिए फॅमिली होल्डिंग आठ सौ रुपये की इनकम मुनासिब है जिससे अगर ज्यादा लिमिट रखने का अुसूल रखा गया है और हर आमदनी को रुपये की शकल में महसूस करने की कोशिश की गयी है तो वह गलत है क्योंकि जिसमें बड़ी चीज हमको जानी पड़ेगी। ब्यूरोक्रेसी (Bureaucracy) की चीज कानून के अंदर दाखिल करनी पड़ी है फॅमिली होल्डिंग के फिक्सेशन (Fixation) के लिए लैंड कमीशन (Land commission) कान्स्टीट्यूट (Constitute) किया जायगा और तीन साल में जमीनात का पूरा सेन्सस (Census) लेने के बाद जमीनात की कीमत क्या होगी जिसे वह तय करेगा। लैंड कमीशन का कॅरेक्टर क्या होगा अुसके अंदर कौन लोग और क्या होंगे और कौन होंगे अुनके सामने यह १६ रुपये की नेट आमदनी का रखा जाय तो क्या होगा अकाउंट्स किस तरह से निकाले जायेंगे डिफरेंसेस होंगी कारगुज़ार डिफरेंसेस होंगी और अगर हमारा यह लैंड कमीशन (Land commission) वैसा ही बना जैसे की और कमीशन बना है कम्पेन्सेशन कमीशन (Compensation commission) बना और जिस में दुबारा बने अगर कुछ घूसखोर लोग निकल आयें तो आपका यह कानून और आपका यह फिक्सेशन आफ सीलिंग (Fixation of ceiling) और जो सारी कार्रवाई है वह सब बेकार हो जायगी। जैसा कि मैंने कहा १६ रुपये की जो लिमिट आपने रखी है अुससे मालूम होता है कि किसानों का फायदा करने की आपकी नीयत या ख्वाहिश नहीं है। क्योंकि यह एक ऐसी मुबहम या वेग चीज है सकता है जिसे कमिशन का हर मेंबर अपने अपने दृष्टिकोण से और अपने अपने तबके के फायदे की दृष्टि से देख सकता है और अनको यह अधिकार है कि वे चाहे जो फैसला करें। किसी तरह करें तो फैसला एक होगा और न करें तो दूसरा होगा। जिसमें अब फिर भी ब्यूरोक्रेसी को आनरेज (Encourage) करने की कोशिश की जा रही है। जिस बयान में हर जगह का स्टीट्यूशन ही के एक्ज़ाटिक्स है। वे यहाँ की जमीनात के प्रोडक्शन के एवरेज (Average) मेयारात जानते हैं। किसी प्रकार गवर्नमेंट के पास कलेक्टर्स के जरिये भी हर जमीन के ऐवरेज प्रोडक्शन (Average Production) के आंकड़े मौजूद हैं। अुसको बेस (Base) बनाया जा सकता है और अुस एकड़ ऐवरेज के अंदर यह चीज होनी चाहिये कि कितने एकड़ जमीन में कितनी अुसकी रेट ऑफ पैदावार या कुआँ जमीन है यह तय करना जरूरी है। तभी हम जिस किस्म की ब्यूरोक्रेसी को दूर करने में कामयाब हो सकेंगे। अगर आपकी नीयत नेक है तो जिसकी तरफ ध्यान देना चाहिये। १६ रुपये लिमिट का जो सीलिंग रखा गया है तो अुससे मुझे इख्तिलाफ है। मुझे याद है कि जब कॉलिंग कमिशन के अरकान यहाँ आये थे तो अुनसे मिलने का मुझे इत्तेफाक हुआ और जब मैं मुतल्लिक हालात और स्टॅटिस्टिक्स लेकर वहाँ गया तो मालूम हुआ कि अुनकी ख्वाहिश थी कि जमीनदारों

का मेयार आमदनी २५ रुपय से ज्यादा नही होना चाहिये। जमीनदारोंको ज्यादा से ज्यादा तीन रुपय एकड़ आमदनी मिले ऐसा कुछ मकसद था। लेकिन हम सुनते कुछ डिफर (Differ) कर रहे थे। अगर वे चाहते थे कि अस्टीमेटकी तीन हजार से ज्यादा आमदनी नही होनी चाहिये और जिसीकि अन्दर यह सीलिंग होना चाहिये।

प्लॉनिंग कमिशन के मेंबर की भी यह ख्वाहिश थी की ज्यादा से ज्यादा सीलिंग ३ रुपयो की होनी चाहिये। जिसके बावजूद भी यहा पर जिस रपोर्ट में ३१ रखा सीलिंग रखा गया है। आपका अस्टिमेट आबजक्ट तो किसानो को ज्यादा से ज्यादा राहत पहुचाना था होना चाहिये। फॉमिली होल्डींग तो आपने ८० रुपय की जिनकम को करार दिया हैं। तो ऐसी हालत में जो सीलिंग होनी चाहिये वह ज्यादा से ज्यादा तीन गुनी होनी चाहिय। हमारे यहा तीन गुन से ज्यादा सीलिंग नही होनी चाहिय। हमने जिसके लिये तो कुछ फिगर्स भी वर्क आवुट (Work out) करने की कोशिश की है। यह फिगर्स कोई बिल्कुल पक्के हैं ऐसी तो बात नही है। जमीन का पर एकर एवरेज प्राडक्ट क्या है यह भी हम देखना चाहिये। यदि हम तेलंगाना की मिसाल ले तो हमको यह मालूम होगा कि तेलंगाना की आम जमीनात की हालत ऐसी है कि १२ एकड जमीन जिसके पास है वह साल मे दो बार काश्त करके काफी फसल निकाल लेता है। और यहा फॉमिली होल्डिंग चार एकड़ भी हो सकता है। १२ एकड जमीन से अगर हो मुझे २४ रुपय से ज्यादा आमदनी होगी। मै यह दावे के साथ कह सकता हु कि जिस १२ एकड़ जमीन मे मुझे २४ रुपय से ज्यादा आमदनी होगी लेकिन कम नही होगी

श्री गोपाल रेड्डी —क्या आपका यह तजरूबा जाती तौर पर है कि जिस तरह ज्यादा आमदनी हो सकती है? आपने यह कैसे जाना?

श्री श्री राजाराम —जी हा मै तो खूब अच्छी तरह से जानता हु। आप तो अब जमीनदार है। आप क्या जाने किन बातो को लेकिन मै तो अब काश्तकार हु और काश्त किया हु। मै अच्छी तरह जानता हु कि जमीन की क्या आमदनी हो सकती है। आपके जैसे लोग तेलंगाना में है जिसीलिये यहा पर कहतसाली होती है और हमारे जैसे लोग निजामाबाद में होने की वजह से ही यहा पर अच्छी तरह फसल होती है। मै खेती के बारे मे आपसे ज्यादा जानता हु।

अब मै यह बताना चाहता हु कि सीलिंग फिक्स करते समय जमीन की किसम का भी विचार करना जरूरी है। जो रिपोर्ट है उसमे जो तरी जमीन और ब्लेक काटन सायिल (Black Cotton Soil) का रेशो (Ratio) बताया गया है वह जिस तरह से है। One acre of wet land is equal to five acres of black cotton soil यानी एक एकड तरी जमीन के लिये पाच एकड काली जमीन रखी गयी है। मै समझता हु कि यह बहुत ज्यादा है। मेरा खियाल है कि एक एकड तरी के लिये तीन चार एकड ब्लॅक काटन सायिल (Black Cotton soil) रखी जा सकती है। वह काफी होगी ऐसा मेरा ख्याल है। और जिसके ऊपर अमल किया जा सकता है। यह करते वक्त सोचना चाहिये की हमारा अल्टिमेट ऑब्जक्ट

(Ultimate object) क्या है और हम क्या करना चाहते है । हमारा [illegible] है कि अेक सीलिंग फिक्स करके जो बड़े बड़े पट्टेदार है और जागीरदार है [illegible] और जिस सीलिंग से ज्यादा जमीन जिनके पास है अुनसे यह [illegible] पूरी देखते हुअ कुछ न कुछ जमीन काश्तकारो को तकसीम करनी चाहिये । [illegible] है तो अुसमे कोअी खास गलायमा नजर नही आ रही है [illegible] और अुनकी हालत पहले से ज्यादा बेहतर [illegible] नजर नही आता है [illegible] बाहर के लोगो को यही बताना चाहते है कि हमने अेक अैसा प्रोग्रेसिव [illegible] दूसरे किसी स्टेट मे नही बनाया गया है और अुसके अूपर अमल [illegible] चाहते है तो बात अलग है फिर मुझे कुछ नही कहना है । अैसी हालत [illegible] ही रहनेवाला है अगर अमल न हो सकेगा यह मै साफ देख रहा हू । और यदि वाकअी जिसे अमल मे लाकर हम गरीब किसानो की कुछ भलाअी करनी है तो हम जिस तबदीली करनी होगी [illegible] (Land to the Actual Tiller) यह [illegible] कर जिसका हमने अैलान भी किया था—अगर [illegible] करना है तो हमे अेकरेज (Acreage) फिक्स (Fix) करना पड़ेगा और [illegible] समय सिर्फ कीमत नही बल्कि अेकरेज भी फिक्स करना होगा । जिसी लिये [illegible] गौर से सोचना होगा

अब मुझे प्राअीस के बारे मे कुछ अर्ज करना है प्राअिस (Price) के बारे मे जो प्राविजन रखा गया है यह देखकर मुझे बड़ा ताज्जुब हुआ । मै समझता हू कि यह कानून [illegible] मे नये किसानो को मलहूज नही रखा गया यह कानून पढ़ने पर अैसा मालूम होता है कि बड़ी [illegible] को जिसम जगह दी गयी है जो कि बहुत पुराने जमाने से चली आरही है और कानून बनाते समय यही पुराने जागीरदारो का और जमीनदारो का काफी ख्याल रखा गया है । यह कानून बनाते समय काफी सोचकर अेक अैसा [illegible] कानून बनाया गया है जिससे यह पुराने जमीनदारो और जागीरदारो को जरा भी बोझा न हो अुसमे से अैसी कुछ बात [illegible] जिससे जिन लोगो को तकलीफ हो । [illegible] हम [illegible] में यह कानून [illegible] होगा [illegible] जिसमे यह बताया गया है कि वेट लैंड (Wet land) लिया जायगा तो अुसके बजाय जमीनदार को जमीन के रेंट की १२ गुना प्राअिस दी जायगी [illegible] जमीन का रेंट (Rent) यदि १५ रुपया है तो अुसकी कीमत १८० रुपया होगी । आपकी यह कोशिश है कि यह बिल अमल मे लाने से जमीनदारो को कुछ तकलीफ न होनी चाहिये आप सीलिंग के अूपर की जो जमीन लेना चाहते है अुस जमीन की कीमत [illegible] जितनी ज्यादा देना चाहते है कि केवल अुस रकम के सूद पर ही अुनका गुजारा हो जो कि आप जमीन के प्राअिस से (Price) दे रहे हैं आज तो हम देख रहे है कि जमीनो के प्राअिसेस आज फाल (Fall) हो रहे है आज की अैसी नागहानी हालत में यह प्राअिसेस कॉम हो रहे है अैसी हालत में लैंड कमिशन (Land Commission) मुकरर कर के जमीनो के प्राअिसेस फिक्स करने की कोशिश हो रही है और यह जो लैंड कमिशन होगा अुसमें ज्यादा तर जमीनदारों के

नमाकिये होंगे और उनकी तो यही कोशिश रहेगी कि जमीन की कीमत बाजार में जो है उससे ज्यादा फिक्स करें। जिससे तो गरीब किसानों का बहुत नुकसान होगा और जमीनदारों का फायदा होगा जमीन के प्राइसेस गिर रहे हैं फिर भी जिनके ज्यादा जमीन का ज्यादा मुआवजा देने की कोशिश की जा रही है और जमीनदारों के तरफ से ज्यादा की कोशिश की जा रही है उनके तो अब सिर्फ यूं से ही भरोसा है कि उनको जिस कीमत की रकम पर मिलेगा। मैं न कमिशनर न तब राजस्वदारों से यही समाधिये आयगा सभी यह कमिशनर जमीनदारों के फायदे के लिये कुछ कर सकेगा

दूसरी एक बात जो मैं यहां कहना चाहता हूं वह यह है कि जो छोटे लैंड होल्डर्स (Land holders) होते हैं उनको भी हमें कुछ राहत पहुंचानी चाहिये। हमारा जो टेनेंसी कानून है उसमें बहुत यदि एक लैंड ओनर (Land owner) जमीन को काश्त नहीं करता है और उसने किसी किसी को टेनेंट के तौर पर मुकर्रर करता है तो कुछ दिनों के बाद वह टेनेंट उसका मालिक हो जाता है। छोटे जो काश्तकार हैं उनको इससे दूर रखने की कोशिश होनी चाहिये यदि किसी वजह से वह जमीन न जोत सके तो भी टेनेंट के बजाय इसका हक उस जमीन पर रहना चाहिये इसलिये कि अगर छोटासा लैंड ओनर है वह बिमार पड गया या उसका बैल मर गया या किसी झगडे की वजह से वह काश्त न कर सका और कुछ दिन के लिये जेल में भी जाना पड़ा जैसे कि हर देहात में तो वैसे झगडे हुआ करते हैं और वह यदि अपनी जमीन जोतने के लिये किसी टेनेंट को देता है तो भी उस जमीन पर उसीका अधिकार होना चाहिये नहीं तो छोटे छोटे लैंड होल्डर्स हैं उनको बड़ा नुकसान होगा तो मेरा यह सुझाव है कि जो छोटे लैंड होल्डर्स हैं उनके पास यदि सीलिंग से कम जमीन हो तो वह जमीन टेनेंट के हाथ में न दी जाय। गरीब काश्तकार परेशान न हों जो कि अपनी जमीन का मालिक है लेकिन किसी वजह से कुछ समय के लिये जमीन जोतने से मजबूर हो। मेरा यह भी सुझाव है कि टन टाइम्स आफ दी असेसमेंट (Ten times of the Assessment) कीमत की जाय और यही रिजनेबल प्राइस (Reasonable price) हो सकेगी। उसके बिना यह चीज ठीक नहीं हो सकती है। जिसमें सबजेक्टी के साथ सोच कर कुछ हेरफेर भी हो सकता है और जिसको वर्क आउट (Work out) किया जा सकता है कुछ मुकामी हालात को महेनजर रखते हुए भी हम जिसको सोच सकते हैं।

सीलिंग की जमीन खत्म करने के बाद यह सवाल पैदा होता है कि जिससे ज्यादा जमीन जिसके पास है जो कि गरीब किसानों का खून चूस कर जमीनदारों ने हासिल की है उसे लेने का सवाल आता है तो कहा जाता है कि रिजनेबल टु दि एक्सटेंट आफ मार्केट व्हेल्यु (Reasonable to the extent of market value) उनका कंपेनसेशन दिया जायेगा जिस तरह से साफ जाहिर होता है कि यह कानून जो बनाया नहीं बल्कि बनाया जा रहा है कि जिससे जमीनदारों को ज्यादा तकलीफ न हो। और यदि यह जिस कानून के जद में आही गये तो भी उनकी जमीन एक्वायर (Acquire) करने के बाद जिस तरह मुआवजा दिया जायगा कि उन्हें ज्यादा नुकसान न उठाना पड़े यह जो उन्हें कंपेनसेशन दिया जा रहा है वह एक नजराने की शक्ल में दिया जा रहा है यदि आप को कंपेनसेशन देना ही है तो आप एक नॉमिनल कंपेनसेशन (Nominal Compensation) भी दे सकते हैं लेकिन आप तो ज्यादा से ज्यादा कंपेनसेशन

देन की कोशिश कर रहे हैं। जब कभी कांपेनसेशन का सवाल अुठाया जाता है तो यह कहा जाता है कि हमारे कान्स्टिट्यूशन में कांपेनसेशन देने का मन्शा है। और कांपेनसेशन दिये बिना किसी की प्राइवेट प्रापरटी (Private property) नहीं ली जा सकती है। जिसकी वजह से हम कांपेनसेशन देने के लिये मजबूर हैं। लेकिन मैं यह पूछना चाहता हूं कि कांपेनसेशन किस तरह दिया जाय यह तो अिस कान्स्टिट्यूशन में नहीं बतलाया गया है न? सिर्फ जितना हक सौंपे जिसपर आपको देना चाहिये अैसा है। तो अिसका मतलब यह है कि कितना कांपेनसेशन दिया जाय यह तो आपको अख्त्यार है ना? तो कौन्स्टिट्यूशन की रू से आप लोगों को रीज़नेबल कांपेनसेशन दे सकते हैं। काश्मीर ने जिस तरह लैण्ड रिफार्म्स (Land Reforms) किये हैं और जिस तरह कानून के अंदर रहकर अपनी जमीन का मसला हल किया अुस तरह से हमें भी करना है। हमको भी रहकर यह सवाल हल करना होगा। सेंट्रल गवर्नमेंट (Central Government) ने काश्मीर को भी क्यों अपना जमीन का मसला अुनकी मिल्ला के माफीक सुलझाने की अिजाज़त दी। तो यही अितेजाम हम नहीं कर सकते हैं? यदि सचमुच वाकअी तौर पर हम सब यह बात चाहते हैं तो हम भी अिसके लिये पब्लिक ओपिनियन को मना सकते हैं और वे अिस बात को भी मान जायेंगे अैसी मुझे अुम्मीद है। आप यह कह सकते हैं कि हमें भी अिस तरह का अितज़ाम करने की अिजाज़त दी जाय। आज हमारी जो कान्स्टिट्यूशनल पोज़ीशन (Constitutional Position) है अुसमें से भी रास्ता निकल सकता है। और जैसे काश्मीर ने लिये कौन्स्टिट्यूशन में प्रोविज़न निकाला वैसे हमारे लिये भी निकाला जा सकता है यदि हम कोशिश करें और अगर अिस बात को दिल से चाहते हैं तो हम सब आपकी मदद करने के लिये और अिसके लिये लड़ने के लिये भी तैयार हैं। हम सब अिसके लिये सेंटर से झगड़ सकते हैं। और सीलिंग से ज्यादा जो जमीन होगी अुसके कॉम्पेनसेशन का मसला हम कान्स्टिट्यूशन की रू से हल कर सकते हैं। लेकिन बात यह है कि हुकूमत अैसा करना चाहती है या नहीं। यदि वे चाहें तो सब कुछ हो सकता है। लेकिन सही बात यह है कि वे अैसा चाहते ही नहीं हैं। हमारा तजुर्बा है मेम्बरों का अेक खास चरित्र रहा है। और अिस हौस में किस तरह कितनी बातें होती हैं ये यह यहां बताने की ज़रूरत नहीं है। अुसे तो आप सब लोग जानते हैं और अुसका अच्छी तरह से वाकिफ हैं। आज अिन ज़मीनदारों की हालत अैसी है कि आप जो भी कांपेनसेशन (Compensation) देने के लिये तैयार होंगे वह अुसे लेंगे क्योंकि वह जानते हैं कि दूसरे किसी भी हुकूमत आयेगी तो कुछ नहीं मिलने वाला है। जो भी वचन आप आज अुनपर करेंगे वह अुन्हें मंज़ूर होगा। कौन्स्टिट्यूशन के तहत आप आज चाहे जो कांपेनसेशन दे सकते हैं। कौंपेनसेशन कितना हो अिसका कोअी जिक्र अुसमें तो नहीं है। आपको मजबूर होने का कोअी अंदेशा नहीं है। लेकिन सही बात यह है कि आप अपने दिल से ही मजबूर हैं। कान्स्टिट्यूशन यह आपके लिये अेक बहाना हो गया है। आपको तो आपके पर्सनल अिंटरेस्ट्स (Personal interests) मजबूर कर रहे हैं कि आप ज्यादा से ज्यादा कांपेनसेशन अिन लोगों को दें। शायद आपकी आर्गनाअिज़ेशन (Organisation) के लिये अुनकी तरफ से कुछ पैसा मिलता हो। मुझको सही तो मालूम नहीं है लेकिन अितनी बात तो सही है कि आप मजबूर हैं। आपमें से कुछ लोग चाहते भी होंगे लेकिन कुछ मजबूरियों की वजह से आप अुनके खिलाफ कोअी कदम नहीं अुठा सकते हैं और अुन्हें नाराज़ नहीं

कर सकते है जिस लिए आप अ हे ज्यादा से ज्यादा कॉम्पेन्सेशन दे सके [illegible] कि सरकार किसान गरीब किसानो को जितना चाहता ह वही कॉम्पेन्सेशन [illegible] है। [illegible] भी ज्यादा कम्पेन्सेशन देने की जरूरत नही है। [illegible] आप यदि [illegible] क जिससे कम्पेन्सेशन देने में जिस मजबूर हो ह [illegible] (Nominal compensation) दिया जा सकता है जैसा कि अभी [illegible] आप यदि नामिनल कम्पेन्सेशन देना ही चाहते ह तो वह डबल दी रैंट (Double the Rent) से ज्यादा किसी भी हालत में नही होना चाहिए। जिससे ज्यादा दे [illegible]

अब मै प्रोटेक्टेड टेनन्ट्स (Protected Tenants) के बारे में कुछ कहना चाहता हू। जिस कानून में जिसके बारे में जो भी प्राविजन रखा गया है अुसमें कुछ [illegible] सवाल यह है कि आज हैदराबाद में जो टेनन्ट्स ह अनमे से काफी तादाद [illegible] कानून म यह बताया गया ह और यह शिकायत की गयी है कि टू दी अक्सटेन्ट आफ दी फमिली होल्डिंग (To the extent of the family holding) के सकते हू। मै यह कह सकता हू कि जिससे जो प्रोटेक्टेड टेनन्ट्स (Protected tenants) है वह साफ हो जायेंगे। यदि यह अिम्प्लीमेंट (Implment) किया जाय तो फिर प्रोटेक्टेड टेनन्ट्स को बड़ा नुकसान होगा। अब तरफ तो हम यह चाहते ह कि हमारे यहा हेल्दी पेसन्ट्री (Healthy peasantry) कायम हो और जिसके लिये तो कन्सालिडेशन (Consolidation) की जरूरत है तभी हैल्दी पेसन्ट्री कायम हो सकती है। लेकिन आज तो हमारे किसान जमीन के टुकड़े करने में लिए लगाते ह। अभी [illegible] कन्सालिडेशन (Consolidation) होने के बजाय यहा फ्रेगमेन्टेशन (Fragmentation) हो रहा है। जिन टुकड़ो का रोकना भी बहुत जरूरत है जमीन का कन्सालिडेशन हुआ बिना हेल्दी पेसन्ट्री कायम नही हो सकती ह। जो अॅक्चुअल टिलर्स (Actual tillers) यानि खुद काश्त करने वाले काश्तकार ह अुनको ही जमीन मिलनी चाहिये अुनके पास मिनिमम फॅमिली होल्डींग (Minimum family holding) के जितनी तो जमीन होनीही चाहिए फॅमिली होल्डींग से कम जमीन जिनके पास नही होनी चाहिए। जो लॅन्ड रिफार्म्स (Land Reforms) बनकाय जा रहे ह और जिस का जो आज स्ट्रक्चर (Structure) ह वह ठीक नही है क्योंकि जो जिनुअिन अग्रीकल्चरिस्ट (Genuine agriculturist) है अर्थात जो अपनी काश्त खुद करता ह अुसके पास आज फॅमिली होल्डिंग जितनी भी जमीन नही है यह कहा जाता ह कि हमारे कानून सबको जमीन मुहय्या करने के लिए नही ह। अुनके पास तो आज फॅमिली होल्डिंग से भी कम जमीन है अैसे लोगो को काश्तकारो को पहले जमीन दी जानी चाहिए। आज हमारे सामने जो मेन प्राब्लेम (Main problem) ह वह तो जमीन हासिल करने का है।

आज हम जानते ह कि जो अपनी जमीन खुद नही जोतते वह भी चाहते हैं कि अुनकी जमीन अुनके पास रहे। आप सब लोग जानते ही ह कि हमारे चीफ मिनिस्टर साहब [illegible] वकील है जो कि हायकोर्ट में प्रॅक्टिस किया करते थे और आज यहा [illegible] ये कभी जमीन पर जाकर हल नही जोतनेवाले ह। फिर भी ये चाहते ह कि अुनकी जमीन अुन्ही के पास रहे जिस तरह जैसे कितने ही वकील है जो जमीन नही जोतते है लेकिन फिर भी चाहते है कि अुनकी जमीन अुनके पास ही रहे यही खियाल अुनका भी ह रेव्हिन्यू के अफसर होतेह

फिर भी वह चाहते हैं कि जमीन उन्हीं के पास रहे। बहुत से जमींदार और जागीरदार ऐसे हैं, जो खेती काम करने वाले लोग भी नहीं चाहते हैं कि यदि उनके पास थोड़ी जमीन है तो वह उनके पास रहनी चाहिये फिर चाहे वह उसे जोतें या न जोतें। जिससे यह होता है कि जो काश्तकार जमीन जोतता है उस फैमिली होल्डिंग जितनी भी जमीन नहीं मिल सकती है। और उसे जो पूरा हिस्सा मिलना चाहिये वह नहीं मिलता है जिस तरह अपना हक जमीन पर रख कर दूसरों को जमीन जोतने के लिये मजबूर किया जाता है।

अगर हम इन सब बातों पर सोचते हैं तो इस के लिए जो ओरिजिनल ऐक्ट (Original Act) है उसमें तरमीम लाने की जरूरत है और यही मौका हमें मिलना चाहिये था। हम इससे साथ ओरिजिनल ऐक्ट में भी तरमीम ला सकते अगर हम उसमें कुछ फण्डामेण्टल चेंज (Fundamental change) करना चाहते हैं तो उसके लिए तो ओरिजिनल ऐक्ट में ही तरमीम करनी की जरूरत है और इसी लिए सुबह मैं ओरिजिनल ऐक्ट में तरमीम पेश करने की इजाजत मांगी थी मगर सुबह ही कहा था कि बिल तरह का ऐक्ट जब पार्लमेंट में आया तो या उस समय ओरिजिनल ऐक्ट में भी तरमीम करने की इजाजत दी थी। तो अब कुछ बहुत ही अहम चीजें सामने आ गई हैं तो ओरिजिनल ऐक्ट में भी मजीद तरमीमें करने का मौका दिया जाना चाहिये। इस पुराने कानून में भी कुछ क्लाजेस (Clauses) री डिफाईन (Re define) करने की जरूरत है। जैसे यह जो ऐक्ट है उसमें पर्सनल कल्टिवेशन (Personal cultivation) का जो ताल्लुक रखा गया है वह ऐसे वक्त का कानून बाकी भारत के ज्यादा प्रोग्रेसिव (Progressive) हो गया है। पर्सनल कल्टिवेशन का ख्याल हमें भी अपना कानून बनाते समय रखना चाहिये उसके सिवा कुछ लाभ नहीं होने वाला है। हम यह बतलाना चाहते हैं कि हम जितना प्रोग्रेसिव कानून बना रहे हैं वैसा कानून किसी दूसरे स्टेट में आजतक नहीं लाया गया है हमें अपने यहां की पर्सनल कल्टिवेशन (Personal cultivation) की जो तारीफ है उसे री डिफाईन (Re define) करने की जरूरत है। उसे री डिफाईन किए बिना यह मसला हल नहीं होने वाला है पर्सनल कल्टिवेशन पर हमें ज्यादा ध्यान देना होगा पर्सनल कल्टीवेशन यह मेन सोर्स (Main Source) होना चाहिये पर्सनल कल्टीवेशन में फैमिली का कोई मेंबर काम देख सकता है और खाली बरबाद छोड़ सकता है जिस तरह पर्सनल कल्टीवेशन बहुत जरूरी है।

इसके अलावा यह भी है कि कोई भी मेंबर आफ दि फैमिली सुपरविजन (Supervision) कर सकता है जिसके बारे में मैं कुछ मिसालें दूंगा। हमारे निजामाबाद जिले में अक्सर ऐसी कोशिश कर रहे हैं पटेलवार वैसे हैं जो सिर्फ डीलिंग के ऊपर ध्यान रखते हैं। मगर फैमिली की बात मौजूद ही हो तो मुमकिन है कि वैसी नहीं आयेंगे। उनका पर्सनल कल्टीवेशन नहीं है। हैदराबाद के अन्दर उन के दूसरे कामों पर हैं। तीन चार महीने में एक दफा आते हैं और पूछताछ करते हैं और देखते हैं कि सब ठीक है। अगर इसको सुपरविजन कहा जाय तो यह इन्साफी गलती है। इस लिए इसको री डिफाईन (Re define) करने की जरूरत है मगर आफ फैमिली का मतलब यह भी हो सकता है कि कोई औरत भी घर बैठे सुपरविजन कर सकती है। मालिक जमीन कोई भी है उसको देखने की जरूरत नहीं है। इस तरह से जो जमींदार हैं और खुद को प्रोग्रेसिव के तौर भी बरकरार रखने की आप कोशिश करेंगे

और रहत के सारा पैदा करने के आर गुजारिश होग । जिस लिए पनगरन रूडी बार को दी डिफार्मीन करने की जरूरत है । आप तरफ सकनाइज न रहे और दूसरी तरफ प्रोफेशनल लाण्ड (Professional land lords) में अगी [illegible] न रहें [illegible] रो बयान कर सकें जिस के अंदर अब मन भडल्ट (Male Adult) [illegible] के लिए रखा न जरूरत है हम चाहते हैं कि प्लो (Plough) रखने वाला आदमी उस में रहना चाहिए जिस पर्सनल कल्टीवेशन की डेफिनेशन में किसी न किसी तरह से आप सक अचल रहना ही चाहिए और जिस तरह से जिसकी हम रीडेफीनिशन करेंगे । अगर उनसे ही अरटीकल की हमारी जो आशा है कि काश्तकारी करने वाले तबके को जमीन से लगाव पैदा हो और जिस तरह से जमीन का प्रोडक्शन बढ़ यह पूरी हो सकता है । जिस से भी मसायल हल हो जायेंगे । अगर ठीक डेफिनेशन हो जायगा और टेनन्ट्स को भी हम प्रोटेक्शन दे सकेंगे । अब मुतलक कल्टीवेशन की बाबत में कुछ टेनन्टस भी बरामद हो जायेंगे तो मुताबिक भी सवाल जिस तरह से हल कर सकते हैं कि जो जमीन छीनी जायगी कुछ जमीन पर वैसे टेनन्टस का अधिकार रहेगा जिनको फैमिली होल्डिंग से कम होने के कारण इजैक्ट (Eject) किया है । वैसे लोगों को फस्ट प्रिफरेंस (First preference) दिया जा सकता है जिस तरह से कोई रास्ता निकालना चाहिए । अब और चीज का यहां जिक्र करना मैं जरूरी समझता हूं । जो एक्सेस लैंड (Excess land) निकलगी उस के बटवारे का ढंग ऐसा है कि उसको जिस ब्यूरोक्रेटिक रिजिम (Bureaucratic regime) के सुपुर्द हम नहीं दे सकते । जैसा के लीडर आफ अपोजिशन ने सुझाव रखा और हमारा भी यही सुझाव है कि जिस के इम्प्लीमेंटेशन (Implimentation) के अंदर वैसे ही लोग ज्यादा से ज्यादा रहे जिन को जिस से दिलचस्पी है और जो चाहते हैं कि यह चीज मुल्क में हो और जिस से हमारे मुल्क की तरक्की हो वैसे क्लासेस को ही ज्यादा से ज्यादा डिस्ट्रीब्यूशन में इन्वाल्व (Involve) करने की जरूरत है यह आप में विलेज बसिस (Village basis) पर या पिकेटियन के जरिये से हो सकता है । लेकिन ऐसा कोई ढंग निकाला जा सकता है जिससे नाइन्साफी भी बीच में आड़े न आ सके ।

जिस के बाद कोआपरेटिव फार्मिंग (Co operative farming) का मसला रह जाता है । जिस से जो जमीन निकलेगी सीलिंग (Ceiling) की बाबत में उसको जैसा कि मैं कह रहा था कि पहले तो उन प्रोटेक्टेड टनन्ट्स को तरजीह दी जानी चाहिए जिनको लैंड लार्ड ने बेदखल किया है और जिन के पास फैमिली होल्डिंग से भी कम जमीन थी । जिस के बाद ऐसे लोगों का ख्याल रखना पड़ेगा जो बाज बेसिक होल्डिंग्स (Basic holdings) से भी कम जमीनात रखते हैं । कुछ ऐसे भी लोग हैं जो कि काश्तकार की हैसियत से भी कम जमीन रखते हैं लेकिन दो चार प्लो यूनिट्स (Plough units) को लेकर काश्तकार बन है उनके भ प्लो यूनिट की फिक्र बहुत ज्यादा है वैसे जो कुछ जमीन जुटा रखते हैं और एक जमाने में जिनका कुछ एस्टेब्लिशमेंट (Establishment) था और किसी बाबत में उनके राईट्स (Rights) बेदखल होने के मुस्तहक हैं तो उनको भी तरजीह दी जानी चाहिए । गवर्नमेंट की तरफसे जो स्कीम कोआपरेटिव फार्मिंग

के सिलसिले में होगी वह हिंदुस्तान की हालत के लिहाज से और जिसके अंदर जिस तरह से मुख्तलिफ अहलियत काम कर रही है अुस से हमारी कोशिश नाकामयाब होने वाली है। जिस तरह से को आपरेटिव मुव्हमेंट (Co operative movement) कायम करने की कोशिश की जा रही है जिस किस्म कोआपरेटिव्ह मुव्हमेंट को चलाना जरूरी है। मैं समझता था कि आज कली किस्म के कोआपरेटिव्ह फार्मिंग्ज हैं। खासकर दो किस्म के कोआपरेटिव फार्मिंग जो कि अब शुरू होने जा रहा है असकी मिसालें युगोस्लाविया और जिसाइल से अंदर देखने को मिलेगा। हमारी पार्टी के नेता डाक्टर राम मनोहर लोहिया जो जिस मिनिस्ट्री में काफी घूमा रहा था और वहां पर अन्होंने और खास तौर से जिन्होंने साफ साफ कहा कि गवर्नमेंट कम्पल्शन (Compulsion) के तौर पर आ रहा है गवर्नमेंट ने अुसको महसूस किया और जहां कोआपरेटिव्ह फार्मिंग प्रोसेस में चलाने की कोशिश अब वहां हो रही है। वह सरीहन वालन्टरी कोआपरेशन (Voluntary co operation) का और म्युच्युअल अेड (Mutual aid) का है। जिसकी डेफिनेशन (Definition) यह भी हो सकती है। जैसा कि मान लीजिये ५ मेंबर होरहे हैं जिनकी जमीनात मुख्तलिफ ठिकानों पर है। अुनको आप अेक जगह लाना चाहते हैं। जिसका मकसद यह है कि अिंडिव्हिजुअल (Individual) तरीके पर वे अपनी तरक्की नहीं कर सकते जिस लिये वे अपनी अेक कोआपरेटिव्ह फार्मिंग युनिट (Co operative farming unit) बनायेंगे व अुसके मेंबर अलग और जो अैाजार हैं अिम्प्लीमेंट्स हैं ट्रॅक्टर्स हैं मेंन्युअर है और किसी किस्म की दूसरी जो चीज है रीसर्च (Research) वगैरह की वह सब कोआपरेटिव्ह सायटिज़ी के जरिये होगी। प्लोईंग (Ploughing) कोआपरेटिव्ह सोसायिटी की तरफसे होगा लेकिन फीलको मुफ्तफाअ अमाल का सवाल है। और मेहनत करनेका सवाल है। जिसमें अगर अिन्सेंटिव (Incentive) पैदा करना चाहते हैं तो अुसम जो कुछ पैदावार होगी अुसका हकदार वही होगा जिसने कामसे माल निकाला है। अेकरज के हिसाब पर पैदावार का बटवारा किया जा सकता है अगर जिस किस्म की कोआपरेटिव फार्मिंग गवर्नमेंट की तरफसे मुख्तलिफ जिलों में अंदर हो सके तो मुमकिन है कि किसानों को सतोष हो लेकिन यह चीज सिर्फ जबान से कहनकी नहीं है। चीफ मिनिस्टर साहब बारबार हमसे कहते हैं कि आप हमारी नीयत पर शक और शुबह क्यों करते हैं। हम नहीं चाहते कि आप की नीयत पर शुबह करें। मगर क्या करें आप के अॅक्शन्स (Actions) अॅक्टीव्हिटीज (Activities) और दिमाग के पेशनजर जब अेक जैसा कानून जो मोस्ट रीअॅक्शनरी (Most Reactionary) है हमारे सामने आता है तो हम आप की नीयत पर शक न करें तो और क्या करे? आप लॅण्डलार्डस फ्यूडालिस्ट्स और बड़ी लोगोंके मुहाफिज बनकर यहां बैठे हैं। गवर्नमेंट के अंदर भी जिनकी जानिब से लड़नेवाले मुहाफिज़े हैं। अगर जिस किस्म के सोसायिटी को बरकरार रखना ही चाहते हैं तो जिस कानून को पेश करनेमें देरी की जाय या जिसको दो साल बाद पेश किया जाय कमसे कम मेरी पार्टी का जिसमें कोअी दिलचस्पी नहीं होगी। मगर हकीकत में आप कुछ करना चाहते हैं तो जो तजावीज हमने पेश किये हैं अुनकी तरफ बढ़ना जरूरी है। आखिर में अेक चीज जिसकी मैं भूल गया था पेश करना चाहता हूं कि सन १९५ के बाद जितने भी ट्रान्सफर्स (Transfers) हुए हैं और जो

जो येक्सिन्ताहा हो गये हैं सीलिंगसे बचने के लिए जो कोशिश की गयी बच्चे वाली मर्द बीबी के नाम पर जो ट्रांसफर्स हो गये हैं अुनको कलअदम करार देना जरूरी है। लेकिन लीडर आफ अपोजिशन ने जो कहा कि जितने भी ट्रांसफर्स अुस वक्त हुअे अुन सब को कलअदम करार दिया जाना चाहिये जिस से मैं अिख्तिलाफ करता हूं। शायद अुन्होंने यह भूल में भी कहा होगा। अगर सब को कलअदम करार दिया जाय तो मुमकिन है अुसमें कुछ प्रोटेक्टेड टनेंट (Protected tenant) भी हों जिनको जमीनात खरीदने का अख्तियार था और जिन के नाम पर ट्रांसफर हुअी हों तो अिस की जद में वे भी आ जायेंगे। अुनकी अिसमें कुछ गलत फहमी हुअी है वरना किसीकी कोई ख्वाहिश नहीं होगी। सीलिंग से बचने की नीयतसे जितने भी ट्रांसफर्स हुअे हैं अुनको १ जून १९५ से फौरी तौरपर कलअदम करार देना जरूरी है। अिस सीलिंग में रैशनल मैन्स कर नहीं कोशिश की जाय तो अुस सूरत में कुछ जमीन निकलने की अुमीद है वरना कोअी जमीन निकलने वाली नहीं है। अिस सीलिंगकी बाद में मजनकी नीयतसे जो परटीशन्स गिफ्टस ट्रांसफर्स वगैरा हुअे हैं अुनको जब तक कलअदम करार नहीं दिया जाता तब तक जमीन का मसला हल होने वाला नहीं है। अिसलिये मैं हुकूमत से अपील करूंगा कि वह ध्यान से देखें करें क्योंकि अुनको हक है और अिस मसले को हल करने में जितना हो सकता है अुतना हम भी को आपरेशन देने के लिये तैयार हैं मगर अुस सूरत में जबकि हमारे सुझावों की तरफ पूरी तरह से ध्यान दिया जाय गा। अगर अवाम आज क्या सोचती है अिसकी तरफ वे नहीं देखना चाहते हैं और जैसा भी बिल आज लाया गया है अुसीको किसी तरह पास करना चाहते हैं तो आज ही अिसका फस्ट रीडिंग और थर्ड रीडिंग भी हो सकता है। अगर ऐसा कुछ हो तो आप पास कर सकते हैं लेकिन अिसपर अभी काफी चर्चा करने की भी जरूरत है। काफी अन्डरस्टैंडिंग (Understanding) पैदा करने की हालात पर गौर करने की जरूरत है। अिसलिये गवर्नमेंट से दरख्वास्त करूंगा कि वह हमारे सुझावोंपर गौर करे और अिसमें ऐसी गुंजाअिश पैदा करे जिससे सब को अिस में जगह मिल सके।

श्री व्ही बी देशपांडे — मैंने जो कहा था कि १९५ के बाद के सब ट्रांसफर्स करार दिये जायें अिसका मतलब यह नहीं था कि जो प्रोटेक्टेड टेनन्टस थे अुनसे भी हक छीन लिए जायें। मेलाफाअीड ट्रांसफर्स (Malafide transfers) को खिलाफील किया जा सकता है। अस्थायी जैसे रखना अिसपर बाद में सोचा जा सकता है।

The House then adjourned till Three of the clock on Monday, the 6th April, 1958